UNIVERSAL LIBRARY
OU_226314
UNIVERSAL LIBRARY

سلسلۂ نصابات عربی علم جامعۂ عثمانیہ

ترجمہ

کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت

تالیف

ابو الفرج قدامہ بن جعفر

از

سید ابو الخیر مودودی

رکن سررشتہ تالیف وترجمہ جامعۂ عثمانیہ سرکار عالی

سنہ ۱۳۴۹ھ م سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

دار الطبع جامعۂ عثمانیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

فہرس مضامین

گیارھواں باب

دیوان البرید، سکک، اور وہ رستے جو نواحی مشرق و مغرب تک جاتے ہیں

دیوان البرید ۔ ۳ ۔ ۵

دار المملکت سے تمام اطراف و نواحی تک جانیوالی شاہراہیں اور ان کی منزلیں:۔

مدینۃ السلام (بغداد) سے مکہ معظمہ کا رستہ، المدینہ سے مکہ کا رستہ، مکہ سے الطائف کے مراحل، الغمرہ سے الیمن کا رستہ البصرہ سے مکہ کا رستہ، مصر سے مکہ کا رستہ، دمشق سے مکہ کی منازل، الیمامہ سے مکہ کا رستہ، صنعاء سے مکہ کی منازل خولان سے مکہ کا رستہ، عُمان سے مکہ کا رستہ، الیمامہ سے البصرہ کی منازل، الیمامہ سے الیمن کی منازل، عمان سے البصرہ کی منازل۔ ۵ ۔ ۱۳

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحی مشرق تک جاتی ہیں:۔

مدینۃ السلام سے واسط کا رستہ، واسط سے البصرہ کا رستہ،

البصرہ سے سوق الاہواز کا رستہ، سوق الاہواز سے شیراز کا رستہ، شیراز سے السیرجان کا رستہ، السیرجان سے سجستان کا رستہ، شیراز سے اصبہان کا رستہ، الاہواز سے اصبہان کا رستہ۔ ۱۳ - ۱۶

وہ مسالک جو کورۂ مشرق کو جاتی ہیں:—

مدینۃ السلام سے حلوان کا رستہ، حلوان سے قرمیسین کا رستہ، قرمیسین سے ہمذان کا رستہ، قرمیسین سے نہاوند کا رستہ، نہاوند سے ہمذان کا رستہ، نہاوند سے الکرج کا رستہ، ہمذان سے الایغارین کا رستہ، الکرج سے اصبہان کا رستہ۔ ۱۶ - ۱۹

وہ مسالک جو ہمذان سے اکناف مشرق تک جاتی ہیں:—

ہمذان سے الرے کا رستہ، الرے سے نیسابور کا رستہ، نیسابور سے مرو کا رستہ، مرو سے آمل کا رستہ، آمل سے بخارا کا رستہ، بخارا سے سمرقند کا رستہ، سمرقند سے زامین کا رستہ، زامین سے الشاش کا رستہ، مدینۃ الشاش سے حدود الصین تک، سمرقند سے فرغانہ کا رستہ، زامین سے فرغانہ کا رستہ، ساباط سے شروسنہ کا رستہ، خجندہ سے قصر موہنان کا رستہ، الشاش سے فرغانہ کا رستہ، فرغانہ سے سے نوشجان اعلیٰ کا رستہ، طراز سے کیماک کا رستہ، مرو سے طخارستان کا رستہ، بلخ سے طخارستان اعلیٰ کا رستہ۔ ۱۹ - ۲۴

وہ مسالک جو نواحی شمال تک جاتی ہیں:—

کورۂ اذربیجان کے رستے — برن شمیرہ سے مدینۂ مرند کا رستہ، المراغہ سے موقان کا رستہ، برذعہ سے تکماس کا رستہ، مرند سے وبیل کا رستہ، ورثان سے برذعہ کا رستہ۔ ۲۴ - ۲۶

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے اکناف مغرب تک جاتی ہیں :۔

مدینۃ السلام سے الموصل کا رستہ ، الموصل سے نصیبین کا رستہ ، نصیبین سے ارزن کا رستہ ، آمد سے الرقہ کا رستہ ، نصیبین سے الرقہ کا رستہ ، بلد سے سنجار کا رستہ ، سنجار سے قرقیسیا کا رستہ ، الرقہ سے مرعش کا رستہ ۔ ۳۶-۳۹

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحی مغرب تک جاتی ہیں :۔

مدینۃ السلام سے الرقہ کا رستہ ، الرصافہ سے دمشق کا رستہ ، سلمیہ سے دمشق کا رستہ ، حمص سے دمشق کا رستہ ، دمشق سے جبال الاردن کا رستہ ، الرملہ سے مصر کا رستہ ، الفسطاط سے افریقیہ کا رستہ ، ترنوط سے برقہ کا رستہ ، برقہ سے اجدابیہ کا رستہ ، اجدابیہ سے طرابلس (المغرب) کا رستہ ، طرابلس سے القیروان کا رستہ ۔ ۲۹-۴۶

سکک ۴۶-۵۲

مدینۃ السلام سے نواحی مشرق کے سکک :۔

مدینۃ السلام سے اصطخر کے سکک ، مدینۃ السلام سے الجبل کے سکک ، قم و اصبہان کے سکک ، ہناوند کے سکک ، قزوین کے سکک ۔ ۴۷-۴۹

مدینۃ السلام سے نواحی مغرب کے سکک :۔

مدینۃ السلام سے الموصل کے سکک ، بلد سے قنسرین کے سکک ، حمص سے فلسطین کے سکک ، نصیبین سے خلاط کے سکک ، کفرتوثا سے قالیقلا کے سکک ، الحصن سے حصن منصور کے سکک ، دیار مضر کے سکک ، منبج سے ثغور الشامیہ کے سکک ، الفسطاط سے برقہ کے سکک ۔ ۴۹-۵۲

دوسرے باب میں سے

معمورۂ ارض کی تقسیم :—

بلد الجامعین ..... اقلیم مرایس ، اقلیم اُسوان ، اقلیم مصر ، اقلیم انطرطوس ، اقلیم روذش ، اقلیم بنطوس ۵۴

تیسرے باب میں سے

معمورۂ ارض کے سمندروں کی وضع :—

خلیج البربری ، بحر الاحمر ، بحر الروم — اس کے جزائر اور اس کی خلیج ۔ ۵۴-۵۶

چوتھے باب میں سے

پہاڑوں کا ذکر :—

.... اقلیم رابع کے پہاڑ — جبل الثلج ، جبل سبیر ، جبل اللکام

.... اقلیم خامس کے پہاڑ — الحارث والحویرث ۵۷

پانچویں باب میں سے

نہریں ، چشمہ اور بطائح

نہریں :—

دجلہ ، الفرات ۵۸-۶۰

چھٹا باب

مملکت اسلام ، اس کی عملداریاں ، اور ان کے ارتفاع

السواد کے کور اور طساسیج :—

دجلہ کا شرقی علاقہ — کورۂ استان شاذ فیروز ؛ (وہ کور جن کو دجلہ و تامرا سیراب کرتا تھا —) کورۂ استان شاذ قباذ ، کورۂ استان خسرہ شاذ ہرمز ، کورۂ استان اردین کرہ ؛ (وہ کور جن کو دجلہ و الفرات سیراب کرتا تھا —) کورۂ استان خسرہ سابور ، کورۂ استان خسرہ شاذ بہمن ؛ (دجلہ کی غربی جانب کے کور —) کورۂ استان العالی کورۂ استان اردشیر بابکان ، کورۂ استان بہ ذیوماسفان ، کورۂ استان البہقباذ الاعلی ، کورۂ استان البہقباذ الاوسط ، طسیج استان البہقباذ الاسفل ۔ ۶۲-۶۶

مملکتِ اسلام کا ارتفاع :—

ارتفاع السواد — بطائح پیدا ہونے کا سبب ، نہرالسیبین ، ایغار یقطین ، نہر الصلہ — ارتفاع کور الاہواز ، ارتفاع کور فارس ، ارتفاع مدن کرمان ، ارتفاع مدن مکران ، ارتفاع کورۂ اصبہان ارتفاع سجستان ، ارتفاع اعمال خراسان ؛ (شمال مشرقی اعمال ؛) ارتفاع کورۂ حلوان ، ارتفاع کورۂ الرے ، ارتفاع کورۂ قزوین ارتفاع ناحیۂ قومس ، ارتفاع جرجان ، ارتفاع طبرستان (اعمال مغرب ؛) ارتفاع الموصل ، ارتفاع قردی و بازبدی ، ارتفاع دیار ربیعہ ، ارتفاع کور ارزن و میافارقین ، ارتفاع طرون ارتفاع بلاد ارمینیہ ، ارتفاع دیار مضر ؛ (اعمال طریق الفرات؛) ارتفاع جند قنسرین والعواصم ، ارتفاع جند حمص ، ارتفاع جند دمشق ، ارتفاع جند الاردن ، ارتفاع جند فلسطین ، ارتفاع اعمال مصر و الاسکندریہ ؛ (مدینۃ السلام کی جنوبی سمت :) ارتفاع نجد ارتفاع مخالیف الیمن ، ارتفاع البحرین ، ارتفاع عمان ۔ ۶۶-۸۳

قائمۂ ارتفاعات ۔ ۸۴-۸۶

مملکتہ ابرویز کی جبایتہ ۸۷

ساتواں باب

ثغور الاسلام اور ان کے گرد رہنے والی اقوام و امم کا ذکر

ثغور:۔
ثغور شامیہ، ثغور الجزریہ، ثغور البکریہ، ثغور البحریہ
اُسطول۔ ۹۲-۸۸
رومیوں کے متعلق چند مفید باتیں:۔
رومی جیوش کی ترتیب، اعمال سلطنت، ۹۶-۹۳
صوائف و شواتی کے موسم، ۹۷-۹۶
شمال مغربی سرحدیں، شمال مشرقی سرحد، بلاد کیلاک، جنوبی سرحد
مغربی سرحدیں۔ ۱۰۷-۹۷

دیباجہ

اس کتاب کا مصنف ابوالفرج قُدامہ بن جعفر بن قُدامہ نصارائے عرب میں سے تھا، المکتفی باللہ (سنہ ۲۸۹ - ۲۹۵) کے ہاتھ پر اسلام لایا، اور دارالسلام کے دیوان خراج میں ایک زمانہ تک اوسط درجہ کی خدمتوں پر رہنے کے بعد ابوالحسن علی بن محمدؒ بن الفُرات کی وزارۃ میں دیوان الزمام کا رئیس ہوا۔ یاقوت نے لکھا ہے: آخری بات جو ہمیں اس کی نسبت معلوم ہے وہ ابو حیّان کا یہ بیان ہے کہ وہ سنہ ۳۲۰ میں ابوسعید السیرافی اور متی منطقی کے مناظرہ کے موقع پر الفضل بن جعفر بن الفُرات کے ہاں موجود تھا۔[1]

وہ اس عہد کے فُصحاء و بلغاء اور فاضل فلاسفہ میں سے تھا، اس نے ثعلب، المبرد، ابوسعدالسکریؔ، ابن قتیبہ اور ان کے طبقہ کا زمانہ پایا ہے۔ ریاضی اور منطق میں اعلیٰ دستگاہ رکھتا تھا، اور نقدِ شعر میں اپنے زمانہ میں مشہور تھا۔ اس نے ادب میں بہت سی کتابیں تالیف کی تھیں[2] لیکن ہمیں اس کی صرف دو کتابوں پر اطلاع ہے، جن میں سے ایک نقد الشعر ہے، جو اس موضوع پر پہلی اور ایک اچھی کتاب ہے، سنہ ۱۳۰۱ میں استانہ کے مطبعۃ الجوائب میں طبع ہو چکی ہے۔ اور دوسری کتاب الخراج

---

[1] یاقوت، معجم الادباء، ج ۶، ص ۲۰۴۔

[2] ابن الندیم، کتاب الفہرست، ص ۱۳۰۔

صنعۃ الکتابت ہے۔ یہ اس کی تالیفات میں غالباً سب میں بڑی، اور نہایت جزیل الفائدہ کتاب تھی۔ اس میں سلطنت کے تمام دواوین کے اعمال و احوال ان کے رسوم و آداب، اور وہ تمام امور جن کی ایک کاتب کو ضرورت ہوتی ہے، اس نے تفصیل سے لکھے تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کثیر المنفعت کتاب کا بڑا حصہ ضائع ہو گیا۔ اس کی آٹھ منزلوں[۲] اور ہر منزل کے متعدد ابواب میں سے ہم تک جو کچھ پہنچا ہے وہ پانچویں منزل کا آخری باب، اور چھٹی منزل کے سات بابوں میں سے دو کامل اور چار ناقص ابواب ہیں۔

یہ ابواب، کتاب الخراج کے نام سے، مشہور مستشرق ڈی خویہ نے جسے عربی تاریخ و جغرافیہ کی بہت سی کتابوں کی تصحیح و تہذیب کا شرف حاصل ہے، قسطنطنیہ کے مکتبۂ کوبرلو کے دو ناتمام نسخوں سے مرتب کرکے مع ترجمہ فرانسوی لیدن کے مطبعہ بریل سے شائع کئے ہیں۔ صفحاتِ آئندہ میں انہی ابواب کا ترجمہ ہے۔

ابوالخیر مودودی

دارالترجمہ جامعۂ عثمانیہ

۲۲ اکتوبر ۱۹۲۹

---

[۱] یاقوت، معجم الادبا، ج ۶، ص ۲۰۵۔

[۲] زیدان، آداب اللغۃ العربیہ، ج ۲، ص ۲۰۲۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت

(یا پانچویں منزل)

گیارھواں باب

دیوان البرید، سکک[1] اور وہ رستے جو نواحی مشرق و مغرب تک جاتے ہیں

دیوان البرید

ابو الفرج نے کہا: برید کے لئے ایک دیوان کی ضرورت ہے جو اسی کے لئے مخصوص ہو۔ تمام نواحی سے جتنے خرائط روانہ ہوں وہ سب صاحب دیوان کے پاس جائیں، تاکہ وہی ان میں سے ہر شئے منزل مقصود تک پہنچوائے۔ تمام نواحی کے اصحاب برید و اصحاب اخبار[2] جو کچھ بھیجیں وہ خلیفہ کے سامنے ان کے

---

[1] ج، سکہ = ڈاک چوکی، وہ مکان یا رباط جس میں برید کا دفتر اور اس کے تنخواہ دار ملازم اور برید کے اونٹ گھوڑے اور خچر رہیں۔ اس کو سکۃ البرید اور دار البرید بھی کہتے ہیں۔

[2] اصحاب برید = پوسٹ ماسٹر۔ اصحاب اخبار = پرچہ نویس سلطان کی طرف سے والیوں اور عمال کے خفیہ نگراں۔

پیش کرنے کا انتظام کرے، یا ان کے خلاصہ مرتب کرے؛ اور فُرُوَانِقْبِیْن[1]
و مُوَقِّعِین[2] و مُرَتِّبِینِ سِکَک[3] کے معاملات پر نظر رکھے، ان کے ارزاق چکائے،
اور تمام بلاد میں اصحاب خرائط[4] مقرر کرے۔ اس دیوان کے رئیس میں جس
(۱۸۵) بات کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ وہ، یا فی نفسہ، اور یا خلیفۂ وقت قائم بالامر
کے نزدیک ثقہ ہو۔ کیونکہ اس دیوان میں ایسا کوئی کام نہیں جو ایک لائق و
کارگزار اور مُتَصَفِّح آدمی ہی کا محتاج ہو۔ بلکہ اُس کے لئے ثقہ اور مُتَحَفِّظ ہونا بھی
ضروری ہے۔ ضبط اعمال و احوال کے دفتری رسوم و آداب اس دیوان کے
بھی وہی ہیں جو ہم دوسرے دفتروں کے رسوم و آداب کے سلسلہ میں بیان
کر چکے ہیں۔ لیکن اس دیوان کے رئیس کو ان امور کے علاوہ رستوں او
ڈاک چوکیوں اور تمام نواحی کی طرف جانے والی مسالک کے احوال سے،
جن کا ہنوز ذکر نہیں کیا گیا ہے، باخبر ہونا؛ اور ان امور کی نسبت اس کے
پاس ایسی معلومات کا ہونا، جن کے لئے اس کے سوا کسی اور کی طرف رجوع کرنے کی
احتیاج ہو، ناگزیر ہے۔ اگر خلیفہ کسی طرف جانا چاہے، یا کہیں فوج بھیجنی چاہے
جس کا معاملہ وہ اہم سمجھتا ہو (یا اسی طرح کے دیگر معاملات[5]) اور وہ رستوں کے
احوال اور دیگر متعلقہ امور کی نسبت اس سے سوال کرے، تو لازم ہے کہ وہ
بغیر دقت و تکلف اس کے سوالات کا جواب دے، اور اپنے پاس اس قسم
کی تمام معلومات پوری طرح مہیا و مرتب موجود رکھے۔

---

[1] حامل خرائط، پروانچی ہرکارہ۔

[2] ڈاک چوکیوں کے وہ ملازم جو اُسکُدار (یہ ایک پرچہ ہوتا تھا جس میں وارد و نافذ خرائط و مراسلات کی تعداد، اور ان کے، لکوں کے نام درج ہوتے تھے۔ فارسی: از گُو دار) پہ اس کے اوقات ورود و صدور لکھتے، اور ان پر توقیع (مہر یا طغرا) ثبت کرتے تھے۔

[3] دار البرید کے باقاعدہ ملازم، جن کے رواتب مقرر ہوتے تھے اور جو ان میں شبانہ روز متعین رہتے تھے۔

[4] پروانچی، ہرکارہ، ڈاک کے تھیلے لے جانے والے۔

دار المملکت سے تمام اطراف و نواح تک جانیوالی شاہراہیں اور اُن کی منزلیں

اب ہم مواضع اسماء برید، منازل، ان کے درمیان میلوں اور فرسخوں کی تعداد، ہر منزل کی کیفیت، اس کے پانی، اس کی خشونت و سہولت، اس کی آبادی، اور ایسے ہی دوسرے امور کا ذکر کرتے ہیں۔ اور اس کی ابتدا اس شاہراہ سے کرتے ہیں جو مدینۃ السلام (بغداد) سے مکہ کو جو منسک الاعظم و بیت اللہ الاقدم ہے، جاتی ہے۔ اس کے بعد ہم اس طریق (= رستہ) کا ذکر کریں گے جو مکہ سے آگے الیمن جاتا ہے۔ پھر دوسری سمتوں میں جانے والے رستوں کا ذکر کریں گے۔ اِنشاءَاللہ۔

مدینۃ السلام سے مکّۂ معظمہ کا رستہ

مدینۃ السلام سے جَسرِ کُوثٰی، جو نہر الملک پر ہے، سات فرسخ جسرِ کوثٰی سے قصر ابن ہُبَیرہ پانچ فرسخ۔ قصر ابن ہُبیرہ سے سوق اسد سات فرسخ۔ سوق اَسَد سے سارہی[1] پانچ فرسخ۔ سارہی سے مدینۃ[2] الکوفہ پانچ فرسخ۔ الکوفہ سے القادِسِیّہ پندرہ میل۔ القادِسیّہ سے العُذَیب ۶ میل — العُذَیب بَرّی سرحد پر (جزیرۃ) العرب و فارس کے درمیان ایک فوجی چوکی تھا؛ یہاں القادِسیّہ سے العُذَیب تک دو متصل دیواریں تھیں، اور

---

[1] م ابن رستہ، ۱۷۴، اخسرواذبہ، ۱۲۵: شاہی۔

[2] لغت عرب میں مدینہ اس شہر کو کہتے ہیں جو تہذیب و حضریت میں اپنے قرب و جوار کے تمام شہروں سے بڑھا ہوا ہو، اس کے گرداگرد فصیل ہو، اور وہ اس علاقہ (یا پوری مملکت) کا دارالحکومت ہو۔ چونکہ لفظ شہر یہ مفاہیم ادا نہیں کرتا اس لئے ترجمہ میں اصل لفظ برقرار رکھا ہے۔

۱۸۶ دونوں جانب نخلستان تھے، جب نکلنے والا نکلتا تو جنگل میں داخل ہوجاتا —
العُذَیب سے المُغِیثَہ، جہاں پانی کے حوض ہیں، چودہ میل۔ المُغِیثہ سے القَرعَاء
یہ ایک منزل ہے اور اس میں کنویں ہیں، ۳۲ میل۔ القَرعَاء سے واقِصَہ[2]
جہاں حوض اور کنویں ہیں، ۲۴ میل۔ واقِصَہ سے العَقَبَہ، جہاں کنویں اور
فُرودگاہ ہے، ۲۹ میل۔ العَقَبَہ سے القاع ۲۴ میل۔ القاع سے زُبالہ، جو
ایک آباد وکثیر الاہل مقام ہے، ۲۴ میل۔ زُبَالَہ سے الشُّقُوق، جہاں حوض
ہیں، ۱۸ میل۔ الشُّقوق سے قَبرالعِبادی[1] جہاں حوض ہیں، ۲۹ میل۔ قبرالعِبادی سے
الثَّعلَبِیہ ۲۹ میل۔ الثَّعلَبِیہ سے الخُزَیمِیہ، جہاں پانی کی قلت ہے، ۳۴ میل — الخُزَیمِیَہ
ایک شہر ہے جس کے گرداگرد فصیل ہے، اور اس میں منبر، حمام،
اور حوض ہیں؛ اس کا نام الخُزَیمِیَّہ اس لئے رکھا گیا کہ خُزَیمَہ نے یہاں
لاؤ جاری کی تھی؛ اس سے قبل اس کا نام زَرُود تھا؛ اسکی ریت سرخ ہے۔
الخُزَیمِیَّہ سے الاَجفُر ۲۴ میل۔ الاَجفُر سے فَید، جو منزل عامل ہے
اور جس میں قَناۃ و زُروع و منبر ہے، ۳۶ میل۔ فَید سے تُوز، جہاں
حوض، کنویں، اور ابو دُلَف کا بنایا ہوا قلعہ ہے، ۳۴ میل۔ تُوز سے سَمِیراء
جہاں حوض ہیں، ۱۶ میل۔ سَمِیراء سے الحَاجِر، جہاں حوض اور کنویں ہیں،
۲۳ میل۔ الحاجِر، سے مَعدِنِ النَّقِرَہ، جہاں کنویں اور حوض ہیں، ۲۷ میل
النَّقِرَہ سے مُغِیثَۃُ الماوان ۲۷ میل۔ مُغِیثَہ سے الرَّبَذَہ، جہاں پانی کی افراط
ہے اور منبر ہے، ۲۴ میل۔ الرَّبذہ سے مَعدن بنی سُلَیم، جہاں کنویں اور
حوض ہیں، ۱۹ میل۔ مَعدِن بنی سُلَیم سے العُمَق ۲۶ میل۔ العُمق سے اَفاعِیَہ
جہاں پانی کم ہے، ۳۲ میل۔ اَفاعِیَہ سے المَسلَح، جہاں پانی کافی ہے، ۳۴
میل۔ المَسلَح سے الغَمرَہ، جہاں پانی خوب ہے، اور جہاں سے ایک رستہ
الیَمَن کو مڑجاتا ہے، ۱۸ میل۔ الغَمرہ سے ذاتِ عِرق، جہاں پانی بہت ہے

---

[1] خردواذبہ، ۱۲۶؛ مقدسی، ۱۰۷، ۲۵۱؛ البطان، اور یہی قبرالعبادی ہے۔ ابن رستہ، ۱۷۵: البطانِیَّۃ۔

[2] خرداذبہ، ۱۲۷؛ مقدسی، ۱۰۸: الاَقیصَہ ابن رستہ، ۱۷۰: اَقیصَہ۔

اور جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے، ۲۶ میل ہے۔

(۱۸۷) اگر ہم النَّقرہ کی طرف مڑ جائیں، تو النَّقرہ سے العُسَیلہ جہاں پانی کی قلت ہے، ۴۶ میل۔ العُسَیلہ سے بطن النَّخل، جہاں پانی کی افراط ہے اور نخلستان ہیں، ۳۶ میل۔ بطن النخل سے الطَّرَف ۲۲ میل۔ الطَّرَف سے المدینہ ۳۵ میل۔

المدینہ سے مکّہ کا رستہ

رہا المدینہ سے مکہ کا رستہ؛ تو المدینہ سے الشَّجَرَہ، جہاں کنویں اور حوض ہیں، ۶ میل — یہ منزل نہیں ہے، لیکن یہاں سے احرام باندھا جاتا ہے۔ الشجرہ سے مَلَل، جہاں کنویں ہیں ۱۲ میل۔ ملل سے السَّیالہ، جہاں پانی ہے اور جہاں شَوَاہین و صقور (= شکرے) بیچے جاتے ہیں، ۱۹ میل۔ السیالہ سے الرُّوَیثہ جہاں کی زمین نرم ہے اور جس پر پانی گدلا ہو جاتا ہے، ۳۴ میل۔ الرُّوَیثہ سے السُّقیا، جہاں درخت ہیں اور ماءِ جاری ہے، ۳۶ میل۔ السُّقیا سے الاَبواء جہاں کنویں اور کھیت ہیں، ۲۹ میل۔ الابواء سے الجُحفہ، جہاں کنویں ہیں، اور سمندر کا گھاٹ ہے، ۲۷ میل۔ الجُحفہ سے قُدَید، جہاں سیلابی کنویں ہیں، ۲۷ میل۔ قُدَید سے عُسفان، جہاں کنویں ہیں، ۲۴ میل۔ عُسفان سے بطن مَرّ، جہاں نخلستان ہے، کھیت ہیں حوض ہیں، اور جس میں پانی بہتا ہے، ۱۶ میل — بطن مَرّ ایک بڑا قصبہ ہے، کثیر الاہل و کثیر المنازل ہے، یہاں سے چار میل پر میمونہؓ زوجۂ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر ہے؛ اور اس سے ۶ میل پر مسجد عائشہ ہے۔ پھر مکہ تک ۶ میل کا رستہ ہے، یہاں سے اہل مکہ احرام باندھتے ہیں، یہ حصۂ حرم ہے۔ بطن مَرّ سے مکہ تک ۱۶ میل کی مسافت ہے۔

مکّہ سے الطائف کے مراحل

مکہ سے الطائف تک تین مرحلے ہیں: مکہ سے بئر ابن المرتَفِع، اور

۱؎ م ابن رستہ ۱۷۸، مقدسی ۱۰۶: رُوَیثہ۔

بئرابن المُرتَفِع سے قَرنُ المَنَازل[1]؛ یہ ایک قریہ ہے، اہل الیمن یہاں احرام باندھتے ہیں، اور یہیں سے سیدھے ہاتھ کو الطائف کی طرف رستہ مُڑجاتا ہے۔

مکہ سے نکلکر الطائف کا ارادہ رکھنے والا (العَقَبَہ کے رستے[2]) عرفات آتا ہے، اور اس سے گذر کر بطنِ نُعمان پہنچتا ہے، جہاں نُعمان السَّحاب نام کا ایک پہاڑ ہے؛ اس کو نعمان السَّحاب اس لئے کہتے ہیں کہ اس پر ہمیشہ ابر چھایا رہتا ہے۔ پھر وہ ایک گھاٹی پر چڑھتا ہے، اور جب اس گھاٹی پر چڑھ جاتا ہے تو وہ الطائف کے سر پر ہوتا ہے، پھر اس سے (۱۸۹)
اتر کر ایک اور چھوٹی سی گھاٹی پر چڑھنا پڑتا ہے جس کا نام تَنعیم الطّائف ہے۔

الغَمرَہ سے الیمن کا رستہ

اب وہ رستہ لو جو الغَمرَہ سے الیمن کی طرف مُڑتا ہے۔ الغمرہ سے الجَدَد ۱۲ میل — یہ موضعِ بَرید و مُنقسمِ قوافل ہے؛ یہاں صرف ایک ہی کنواں ہے، اور نخل و زُروع ہیں، جن کو اونٹ سے پانی دیا جاتا ہے؛ یہ (حضرت) عثمان بن عَفّان کے آزاد کردہ غلام یُسر کا موضع ہے۔ الجَدَد سے الفُتُق۔ الفُتُق سے تُرَبہ۔ یہ ایک بڑا قریہ ہے، اسمیں بہتے چشمہ اور کھیتیاں ہیں؛ یہ المَہدِی کی لونڈی کا خالصہ گاؤں ہے۔ پھر تُرَبہ سے صَفَر[2] ایک منزل ہے، اس میں صحراء کے صاحب البَرید کے دو گھر ہیں، اور میٹھے پانی کے دو کنویں ہیں۔ پھر صَفَر سے کَرَاء[3] ایک منزل ہے، اسمیں نخلستان ہے اور میٹھے پانی کا چشمہ ہے، لیکن یہاں صرف صاحب البرید کا ایک مکان اور قَوافِل کی فرودگاہ ہے؛ یہ مقام بطن وادی میں ہے،

---

[1] قوسین کی عبارت کا ماخذ خرداذبہ، ۱۲۷ ہے۔

[2] خُرداذبہ، ۱۳۴: صَفن۔

[3] خُرداذبہ، ۱۳۴؛ اِصطخری، ۲۳۲؛ حوقل، ۲۹۱؛ مُقدسی، ۳۰۱: کَرِئ۔

اور کثیر النخل ہے ۔ پھر کِرَاء سے زِنْیَنَۃ صحراء میں ایک منزل ہے ، یہاں بڑا
نخلستان ہے ، اور میٹھے پانی کا ایک بڑا چشمہ ہے ، اور اس کے گرد اتنی
اتنی دور تک آبادی ہے جہاں تک پکارنے والے کی آواز جا سکے ۔ پھر
زِنْیَنَۃ سے تَبَالَہ ایک کثیر الاہل قریہ ہے ، اور (قبیلۂ) قیس کی (شاخ) مُضَر
کا مسکن ہے ؛ یہاں منبر ہے ، چشمہ ہیں ، اور کنویں ہیں ۔ پھر تَبَالَہ سے
بِیْشَہ ایک بڑا اور کثیر الاہل قَرْیَہ ہے ، یہ ایک وادی کے بَطْن میں ہے
جس میں چشمہ اور کنویں ہیں ؛ یہ بھی (قبیلۂ) قیس کی (شاخ) مُضَر کا مسکن ہے
پھر بِیْشَہ سے جُدَاء ، اَعْرابِ قیس کی منزل ہے ۔ جُدَاء سے بَنَاتِ حَرَم[1]
ایک بڑا قریہ ہے ، اس میں بہت سی منازل و زُروع ہیں ؛ ایک چشمہ ہے
اور میٹھے پانی کا کنواں ہے ۔ بَنَاتِ حَرَم سے یَنْبَنْبُم[2] صحراء میں ایک منزل ہے
اس میں ایک میٹھا کنواں ہے اور آبادی نہیں ہے ، اس کے گرد خَثْعَم کے
بدوی رہتے ہیں ؛ اس کے اور جُرَش کے درمیان ۱۴ میل کا فصل ہے ۔ یہاں
سے کُتْنَبَہ[3] تک ، جو ایک بڑا قریہ ہے ، صحراء میں منازل و قصور اور کنویں
ہیں ؛ اس کے اور جُرَش کے درمیان ۸ میل کا فاصلہ ہے ۔ پھر کُتْنَبَہ سے (۱۸۹)
النَّجْبَہ ، یہ موضعِ برید ہے ، یہاں پانی کا کنواں ہے اور منزلِ قوافل ہے ؛
یہ بلادِ زُبَید میں ہے اور اس کے گرد اعرابِ بنی زُبَید آباد ہیں ۔
پھر النَّجْبَہ سے شَرُوم رَاح[4] ، یہ صحراء میں ایک بڑا قریہ ہے ، اس میں چشمہ
ہیں اور بکثرت تاکستان ہیں ، اور یہاں جَنْب نام کی (قبیلۂ) ہَمْدَان
کی ایک شاخ آباد ہے ۔ پھر شَرُوم رَاح سے المَہْجَرَہ ایک بڑا پہاڑی قریہ ہے

[1] خرداذبہ ، ۱۳۵ : بَنَات حَرْب ۔ مقدسی ، ۱۱۱ : بَنَاتِ جَرْم ۔
[2] م خُرداذبہ ، ۱۳۵ ۔ مقدسی ، ۱۱۱ : یَبَنْبُم ۔
[3] ابن خرداذبہ ، ۱۳۵ ؛ رستہ ، ج ۷ ، ۱۸۴ : کُتُنَہ ۔
[4] خرداذبہ ، ۱۳۵ : شَرُوم رَاح ۔ مقدسی ، ۱۱۱ : شَرَوْرَاح ۔ یاقوت ، ج ۵ ، ۲۵۹ : شَرُوم ۔

اس میں بکثرت چشمہ ہیں اور آبادی ہے؛ اس کے اور شَرُومِ رَاح کے درمیان ایک درخت ہے، جو درختِ بَدَّہ سے ملتا جلتا ہے، لیکن وہ اس سے بڑا ہوتا ہے؛ اس درخت کو طَلْحَۃُ الْمَلِک کہتے ہیں، یہ الیمن و الحجاز کے درمیان حد ہے؛ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں مکہ و الیمن کے درمیان حد کھینچ دی تھی۔ المَہْجَرہ سے عَرَقَہ پہاڑ میں ایک منزل ہے؛ اس میں اعرابِ بَنی خَولَان رہتے ہیں، یہاں پانی کبھی گھٹ جاتا ہے اور کبھی بڑھ جاتا ہے؛ یہ الیمن کی عملداری میں پہلا مقام ہے، اور عامل صَعْدَہ کے ماتحت ہے۔ پھر عَرَقَہ سے صَعْدَہ ایک بڑا قریہ ہے، اس میں منبر و مسجد ہے، بکثرت تاجر ہیں؛ یہاں الیمن کے دَبَّاغ چمڑے اور جوتیوں کا کاروبار کرتے ہیں؛ یہاں کے اکثر تاجر اہل البصرہ میں سے ہیں؛ بصریوں کا ایک رستہ الیمامہ کی طرف گزرتا ہے اور وہاں سے صَعْدَہ جاتا ہے، صَعْدَہ کے ماتحت بہت سی مخالیف ہیں، اور ان میں بکثرت دیہات ہیں۔ پھر صَعْدَہ سے الاَعْمَشِیَّہ تک پہاڑ میں ایک منزل ہے، مگر اس میں آبادی نہیں ہے؛ یہاں ایک درخت کے نیچے پانی کا ایک چھوٹا سا چشمہ ہے، اور اس کے گرد ہَمْدان کا ایک قبیلہ رہتا ہے۔ پھر الاَعْمَشِیَّہ سے خَیْوَان ایک بڑا قریہ ہے، اس میں مسجد جامع ہے، منبر ہے، اور کثرت سے آبادی ہے؛ یہاں تاکستان ہیں جن کی بڑے بڑے خوشوں کے سبب توصیف کی جاتی ہے؛ یہ پہاڑی مقام ہے، آسمان کے پانی پر باشندوں کی، جو (قبیلۂ) کُمَیل سے ہیں، گذران ہوتی ہے۔ پھر خَیْوَان سے اُثَافِث ایک بڑا قریہ ہے، اور اس میں منبر ہے؛ یہاں کے باشندہ (قبیلۂ) جُشَم سے ہیں، جمعہ کے جمعہ یہاں بازار لگتا ہے، یہاں کھیتیاں اور تاکستان ہیں؛ پینے کا پانی ایک حوض سے لیا جاتا ہے۔ پھر اُثَافِث سے زَبِیدَہ[2] ایک

---

[1] ہمدانی، ۲۱؛ یاقوت، ج ۴، ۲۷۸: وکنیہ۔

[2] ابن خُرداذبہ، ۱۳۷۔ مقدسی، ۱۱۱: الزَّبِیدَہ۔

بڑا قریہ ہے، اس میں منبر ہے، بکثرت آبادی ہے، تاکستان ہیں، کھیتیاں ہیں، چشمہ ہیں، گھانس اور چارہ ہے؛ یہ ایک وادی کے بطن میں ہے، اور اس کی علداری میں متعدد مخالیف ہیں زبیدہ سے صنعاء قصبہ[1] الیمن۔ (۱۹۰)

اس رستہ پر میل کے نشانات ہیں، اور یہ عوامل و عمال کی آمد و رفت کا رستہ ہے، اگر کوئی مکہ جانے والا بئر الحذا کی طرف جائے، تو وہ ایسی منزل ہے جس میں صرف ایک کنواں ہے۔ بئر الحذا سے ایک کثیر الاہل قریہ پر پہنچتے ہیں، جہاں سے اہل الیمن احرام باندھتے ہیں؛ یہاں ایک تیز بہنے والی نہر سے پانی لیا جاتا ہے؛ یہ قریش کا مقام ہے اور قرن کہلاتا ہے، قرن سے چڑھائی کا رستہ ہے۔

البصرہ سے مکّہ کا رستہ

ہم الکوفہ سے مکہ کا رستہ لکھ چکے، اب البصرہ سے مکہ کا رستہ لکھتے ہیں: البصرہ سے الحُفَیْر، پھر ماوِیّہ، پھر ذات العُشَر، پھر الینسوعہ، پھر السُّمَیْنہ پھر النّباج — النّباج سے ایک رستہ النَّقِرہ جاتا ہے؛ پھر العوسجہ، پھر القریتین، پھر رامہ، پھر امّرہ، پھر ضریّہ، پھر جدیلہ، پھر فلجہ، پھر الدّفینہ، پھر قُبا، پھر مرّان پھر وجرہ، پھر اوطاس، پھر ذاتِ عرق، پھر بُستانِ ابن عامر، پھر مکہ۔

مصر سے مکّہ کا رستہ

رہا مصر سے مکّہ کا رستہ؛ تو اس کی منازل پے بہ پے اس کی نصف ہیں: الفُسطاط، الجُبّ، البُوَیب، بُنَیدمہ[2]، منزل ابن مرو، عجرود، الذَّنبیہ[3] الکُرسی، الحصن[4]، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر ایلہ، پھر شرف البقل،

---

[1] قصبہ کے معنی ہیں تلعہ کا بڑا شہر اور اس کا صدر مقام۔

[2] خُردازبہ، ۱۴۹: بُنَیدقہ۔

[3] خُردازبہ، ۱۴۹: الذَّنبہ۔

[4] خُردازبہ، ۱۴۹: الحفر۔

(۱۹۱) مَدِین، الاَغراء[1]، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر الکلایہ[2]، شَغب، بَدا[3]، السَّرحتین، البَیضاء، وادی القُرٰی، الرُّحَیبَہ، ذُوالمَروَہ، السُّوَیداء، خُشُب[4]، المَدِینَہ۔ جو شخص ساحل کا رستہ لے، وہ شرف البَعل پہنچنے کے بعد مُتّصلا جائیگا، پھر الثَّنِیک، پھر ظُبَیَہ[5]، پھر عَوَنَید، پھر الوَجہ، پھر مُنخُوس، پھر الجَّرہ، پھر الاَحسَاء، پھر ینبُع، پھر ہَشُولان، پھر الجبار، اور الجَار سے المدینہ تک دو دن کی مسافت ہے۔

دِمَشق سے مکّہ کی منازِل

دِمَشق سے مکہ کی منازل یہ ہیں:۔ ذات المنازل، پھر سَرغ، پھر تَبُوک، پھر المُحدَثہ، پھر الاَقرع، پھر الجُنَینَہ، پھر الحِجر[6]، پھر وادی القری، پھر المدینہ۔

الیمامہ سے مکّہ کا رستہ

الیَمامہ سے مکہ کا رستہ یہ ہے:۔ الیمامہ سے العِرض، وہاں سے الحَدِیقَہ، وہاں سے السِّیح، وہاں سے الثَّنِیَّۃُ العَقّاء، وہاں سے سُفَیراء، وہاں سے السُّد، وہاں سے مَرارَہ[7]، وہاں سے سُوَیقَہ[8]، وہاں سے

---

[1] م خُرداذبہ، ۱۴۹۔ مقدسی، ۱۱۰: الاَعرار۔ یعقوبی، ۳۴۱: اَغزاء۔

[2] م ابن رستہ، ج ۷، ۱۸۳۔ یعقوبی، ۳۴۱: قالس۔ مقدسی، ۱۱۰: الکِلایہ۔

[3] م یعقوبی البلدان، ۳۴۱۔ اِصطخری، ۲۷؛ حوقل، ۳۲؛ مقدسی، ۵۳: بدا یعقوب۔

[4] خرداذبہ، ۱۴۹؛ یعقوبی، ۳۴۱: ذی خُشُب۔

[5] مقدسی، ۱۱۰؛ ضُبَہ

[6] حِجر صالح۔ اصطخری، ۱۹؛ حوقل ۷، ۲۔ دیار عرب میں اس نام کے متعدد مقامات ہیں۔

[7] خُرداذبہ، ۱۴۷؛ صَدَاۃ۔

[8] خُرداذبہ، ۱۴۷، الشّریفہ۔ حوقل ۲۴؛ سُوَیقَۃُ الثَّعلبیین

القَریتَین ـــ اس مقام پر البَصرہ کا رستہ مل جاتا ہے۔

الیَمامہ سے ایک اور رستہ بھی ہے:ـــ (الیمامہ سے) ، ناعِقص، پھر باجہ پھر الزُّلف، بیچ میں ایک منزل ہے، اس کے بعد مَصَاہ، پھر اُبْل، پھر الجُوْن، پھر ماوِیَّہ؛ یہاں وہ رستہ مل جاتا ہے جو البصرہ سے مکّہ جاتا ہے۔

صَنْعَاء سے مکّہ کی منازِل

صَنْعَاء سے مکہ کی منازل یہ ہیں:ـــ صَنْعَاء سے الرُّحَابَہ[1]، پھر
قَریَۂ رَافِدَہ، پھر خَیْوَان، پھر صَعْدَہ، پھر النَّضِج، پھر القَصْبَہ، پھر الشجَرَہ، پھر (۱۹۲)
کُتْشَبَہ، پھر بَنَاتِ حَرَم، پھر جُنْدَاء، پھر بِیْشَہ، پھر تَبَالَہ، پھر زِیْنَہ، پھر
الزَّعْرَاء، پھر صَفْر، پھر الفُتُق، پھر بُستان ابن عامر، پھر مکّہ۔

خَوْلَان سے مکّہ کا رستہ

مِخلاف خَوْلَان سے مکّہ کا رستہ یہ ہے:ـــ خَوْلَان سے ذِی سُحَیم، پھر العُرْش، پھر بِیْشَہ، پھر فُنکان، پھر حَلْی، پھر یَبَہ، پھر ابن جادان پھر عُلَیب، پھر اَلیَلِیْث، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر یَلَملَم، پھر مَلکان، پھر مکّہ۔

عُمَان سے مکّہ کا رستہ

عُمَان سے مکّہ کے ساحلی رستہ کی منازل یہ ہیں:ـــ فَرْق، عَوْکَلان ساحل مَنَاہ[2]، بلادِ الشِحْر، مَخَالِیف کِنْدَہ، مَخَالِیف عبد اللہ بن مَذْحِج، مِخلاف لَحج[3] اَبْیَن، عَدَن، مَغَاص اللُّولُؤ، مِخلاف بنی مُجَید، المَنجَلَہ، مِخلاف الرَّکْب، المَنْدَب، مِخلاف رِمَع، زَبِید، مِخلاف عَکّ، الجُرْدَہ، مِخلاف الحَکَم، عَثَر،

---

[1] خرداذبہ، ۱۳۶: رَحابَہ۔

[2] خرداذبہ، ۱۴۷: ہَبَاہ۔

[3] م خرداذبہ، ۱۴۹۔ مقدسی، ۸۰، ۸۵: لَہج؛ اور ایک مقام پر (۸۰) لحج ہے۔

جو لوگ بڑی شاہ راہ سے جانا چاہیں وہ عَشر سے العُرُش کی طرف ہو لیتے ہیں، اور اس شاہ راہ پر متعدد مخالیف سے گذرتے ہیں؛ اور جو ساحل کی طرف جانا چاہیں وہ عَشر سے مَرسی قُنفکان کی طرف جاتے ہیں، پھر مرسی حَلی
(۱۹۳) پھر السّرّین، پھر اغیار، پھر الہُرجاب، پھر الشُّعَیبَہ، اس کے بعد ایک اور منزل ہے، پھر جُدّہ، اور پھر مکّہ۔

الیَمامہ سے البَصرہ کی منازِل

اور جو الیَمامَہ سے البَصرہ جانا چاہیں ان کی منازل یہ ہیں:— النُّباک، سُلَیمَہ، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر جُبّ التُّراب، اس کے بعد تین منزلیں ہیں، پھر القَصّان، طِخفَہ[۱]، پھر القرعا، اس کے بعد تین منزلیں اور ہیں، پھر کاظمہ، اس کے بعد ایک اور منزل ہے، اور اس کے بعد البَصرہ۔

الیَمامہ سے الیَمَن کی مَنازِل

الیَمامہ سے الیَمن کی مَنازِل یہ ہیں:— الخَرج، نَبعَہ، المَجازہ، المَعدِن الشَّقّ، التّور، الفَلج، الصَّفا، بئرالابار، نَجران، الحِمی، بَرابِس، مَربَع المَہجرہ۔

عُمان سے البصرہ کی مَنازِل

عُمان سے البصرہ کی منازل یہ ہیں:— السّبخہ — یہ عُمان و البَحرَین کے درمیان ہے، قَطَر، العُقَیر، ساحل ہَجَر، حَمَض[۲]، مَسلَمَہ[۳]، القَرنتین[۴]

---

[۱] خرداذبہ، ۱۵۱؛ مقدسی، ۱۰۹، طِخفَہ۔ ایک طِخفَہ ہے اور ایک طِخفَہ؛ اول الذکر البصرہ سے الیما کے رستے میں ہے، اور ثانی الذکر البصرہ سے مکہ کے رستہ میں۔

[۲] خرداذبہ، ۶۰۔ اس کا تلفظ حَمَض بھی کیا گیا ہے۔ مقدسی، ۵۳: الحمضہ۔

[۳] خرداذبہ، ۶۰؛ ہمدانی، ۱۶۸: مُسَیلِحَہ۔

[۴] خرداذبہ، ۶۰: القری۔ ہمدانی: القرنتان۔

حَسان ، خُلیجہ ، المُعترِس ، عَصی ، المِقرّ ، الزّابُوقہ ، عَرفَجا ، الحُدُوثہ ، عَبّادان ۔

وہ مسالک جو مدینۃ السّلام سے نواحِ مشرق تک جاتی ہیں

ہم نے ہر جہت سے مکّہ تک کا رستہ بیان کر دیا ہے ، اور اس کے ساتھ اکنافِ جنوب ؛ مثلاً الیمن اور اس کے متصل الیَمامہ و عُمان والبحرین اور جو مقامات ان جہات سے قریب ہیں ان کے رستے بھی بتا دئے ہیں۔ اب ہم ان مسالک کا ذکر کریں گے جو اس کی دوسری جانب ، نواحِ مشرق یعنے الاہواز و فارس و اصبہان و کرمان و سجستان ، اور ان کے قریب کے مقامات کی طرف جاتی ہیں ۔ اس کی ابتداء ہم مدینۃ السلام سے کرتے ہیں:۔

مدینۃ السّلام سے واسط کا رستہ

مدینۃ السّلام سے کَلْواذی دو فرسخ ۔ مدائن پانچ فرسخ ۔ سیب بنی کُوما سات فرسخ ۔ نُعمانیہ چار فرسخ ۔ جَبَل پانچ فرسخ ۔ نہر سابس سات فرسخ ۔ فَم الصِّلح (۱۹۴)
پانچ فرسخ ۔ واسط سات فرسخ ؛ اس طرح واسط سے مدینۃ السّلام ۵۰ فرسخ ہے۔

وَاسِط سے البصرہ

وَاسِط سے الرُّصافہ دس فرسخ ۔ القَطر بارہ فرسخ ۔ نہر مَعقِل ۶ فرسخ ۔ مدینۃ البصرہ چار فرسخ ؛ اس طرح وَاسِط سے البصرہ ۵۰ فرسخ ہے ۔

البصرہ سے سُوق الاہواز کا رستہ

البصرہ سے الاُبُلّہ چار فرسخ ۔ الاُبُلّہ سے بیّان پانچ فرسخ ۔ بیّان سے حِصن مَہدی خشکی کے رستے ۶ فرسخ ، اور سمندر کے رستے نہر الحدید پر ۸ فرسخ۔ حِصن مَہدی سے سُوق الاربعاء چار فرسخ ۔ سُوق الاربعاء سے المحوّل ۶ فرسخ المحوّل سے دَوْلاب ۸ فرسخ ۔ دَوْلاب سے سُوق الاہواز ۲ فرسخ ؛ اس طرح البصرہ سے سُوق الاہواز ۳۶ فرسخ ہے ۔

سُوق الاہواز سے شیراز کا رستہ

سُوق الاہواز سے حو سرول (؟ جویرول) ۲ فرسخ۔ حو سرول سے اَزم چار فرسخ۔ اَزم سے سال ۴ فرسخ۔ سال سے قریۃ الحُبارِی ۳ فرسخ۔ قریۃ الحُباری سے العَین ۳ فرسخ۔ العَین سے رام ہُرمُز چار فرسخ۔ رام ہُرمُز سے وادیِ المِلح چار فرسخ۔ وادی المِلح سے الزُّط دو فرسخ۔ الزُّط سے خابَران[1] ۴ فرسخ۔ خابران سے المُستراح دو فرسخ۔ المُستراح سے دَہلیزان (195)
دو فرسخ۔ دَہلیزان سے کمارستان ۳ فرسخ۔ کمارستان سے نسال[2] ۳ فرسخ۔ نسال سے ارجان ۵ فرسخ۔ مدینۃ آرّجان سے داسین ۶ فرسخ، داسین سے بُندُق[3] ۶ فرسخ۔ بُندُق سے خان حَمّاد ۶ فرسخ۔ خان حمّاد سے اُمّران ۹ فرسخ۔ اُمّران سے النُّوبَندجان ۶ فرسخ۔ النُّوبندجان سے الکَرکان[4] ۵ فرسخ۔ الکرکان سے الخَرّارہ پانچ فرسخ۔ الخرّارہ سے خَلّان پانچ فرسخ۔ خلّان سے جُویم چار فرسخ۔ جُویم سے شیراز پانچ فرسخ؛ اس طرح الاہواز سے شیراز ۲۰۱ فرسخ ہے۔

شیراز سے السیرجان کا رستہ

شیراز سے اِصطَخر ۱۲ فرسخ۔ اِصطخر سے زیاد اباذ ۸ فرسخ۔ زیاد اباذ سے جُوبانان چار فرسخ۔ جُوبانان سے قریۂ عبدالرحمٰن[5] ۶ فرسخ۔ قریۂ عبدالرحمٰن سے قریۃ الآس ۷ فرسخ۔ قریۃ الآس سے صاہک ۶ فرسخ۔ صاہک سے سَرمُقان ۹ فرسخ۔ سَرمقان سے بُشتُنگم دس فرسخ۔ بُشتنگم سے بِیمند دس فرسخ۔ بِیمند سے السیرجان ـ قصبۂ کرمان چار فرسخ؛ اس طرح شیراز سے السیرجان ۷۶ فرسخ ہے۔

---

[1] اصطخری، ۸۹؛ حوقل، ۱۷۱، مقدسی، ۴۵۳: الخابران۔

[2] اصطخری، ۱۲۶؛ حوقل، ۱۹۷: نَسانَک۔ مقدسی، ۴۵۳: ب ب ک؛ اور یہی البیضاء فارس ہے: اصطخری، ۱۳۴؛ حوقل، ۱۵۷؛ مقدسی، ۴۲۳۔

[3] خرداذبہ، ۴۳؛ اصطخری، ۱۳۳؛ حوقل، ۲۰۲؛ مقدسی، ۴۵۳؛ ابن رستہ، ۱۸۹: بُندک۔

[4] خرداذبہ، ۴۳: کرجان۔ مقدسی، ۴۵۵: جرکان۔

[5] اصطخری، ۱۰۱؛ مقدسی، ۴۴۵: اباذہ؛ اور یہی قریۂ عبدالرحمن ہے۔

السیرجان سے سجستان کا رستہ

السیرجان سے قُہستان ۶ فرسخ۔ قُہستان سے رباط کُومَخ ۸ فرسخ۔ (۱۹۶) رباط کُومَخ سے سابُوئی ۶ فرسخ۔ سابُوئی سے اَمسیر[1] چار فرسخ۔ اَمسیر سے خَنَّاب ۶ فرسخ، خَنَّاب سے الغُبَیرا[2] چار فرسخ، الغُبَیرا سے کُوزَم[3] ۸ فرسخ، کُوزم سے گَشک ۸ فرسخ۔ گشک سے رائین[4] دس فرسخ۔ رائین سے دَارجِین[5] ۸ فرسخ۔ وَارجین سے بَمّ ۱۲ فرسخ۔ بَمّ سے نَرماسیر[6] اور صحرا ۸ فرسخ۔ نرماسیر سے سجستان ۹۰ فرسخ؛ اس طرح السیرجان قصبۂ کرمان سے سجستان ۱۸۸ فرسخ ہے، اس میں مَفازہ بھی ہے اور جادّہ (= سڑک) بھی۔

شیراز سے اِصْبَہان کا رستہ

اور جو کوئی شیراز سے اِصْبَہان جانا چاہے تو اس کا رستہ یہ ہے: شیراز سے نیشابور[7] ۸ فرسخ۔ نیشابور سے مأین ۸ فرسخ۔ مأین سے عَقَبۂ کُیشا[8] ۴ فرسخ، عَقَبہ سے خُوسکان[9] ۸ فرسخ۔ خُوسکان سے قصر ابن[10] پانچ فرسخ۔ قصر ابن سے

---

[1] مقدسی، ۴۷۳: ازمین

[2] م خرداذبہ، ۴۹۔ اصطخری، ۱۶۰؛ حوقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۴۶۰؛ غُبَیراء۔

[3] اصطخری، ۱۶۱؛ حوقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۴۶۵، کُوغُون۔

[4] م اصطخری، ۱۶۱؛ حوقل، ۲۱۹۔ مقدسی، ۴۶۱؛ راین۔

[5] م اصطخری، ۱۶۱؛ حوقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۴۶۱۔ خرداذبہ، ۴۹؛ ابن رستہ: دیرزین۔ یاقوت، ۲، ۹: داروزین۔

[6] خرداذبہ، ۴۹۔ اصطخری، ۱۶۲؛ حوقل، ۲۲؛ مقدسی، ۵۲؛ نرماشیر

[7] اصطخری، ۱۳۲۸۰۲؛ حوقل، ۱۸۲؛ مقدسی، ۵۲، ۴۲۴: (مدینۃ) ہزار، مقدسی، ۴۵۸: اردسابور

[8] اصطخری، ۱۳۲ حوقل، ۲۰۱؛ کنا (مرصد)

[9] مقدسی، ۴۵۰: حرسکان۔

[10] اصطخری، ۱۳۲؛ حوقل، ۲۰۱؛ مقدسی، ۴۵۰: قصراعین۔

(۱۹۷) اِصطَخْرَان ۶ فرسخ۔ اصطخران سے خُوَارِش ۶ فرسخ۔ خُوَارِش سے سرائے ماس و مَرْدَہ[1] چار فرسخ۔ مَاس و مَرْدہ سے گَرْد ۶ فرسخ۔ گرد سے الخان ۹ فرسخ۔ الخَان سے اِصْبَہان ۶ فرسخ؛ اس طرح شیراز سے اِصْبہان ۷۰ فرسخ ہے۔

الاَہْوَاز سے اِصْبَہان کا رستہ

اور جو شخص الاَہْوَاز سے اِصْبَہان جانا چاہے اس کا رستہ یہ ہے:۔ سُوق الاَہْوَاز سے عَسکر مُکرم ۸ فرسخ۔ پھر المیَانج ۶ فرسخ۔ المیَانج سے اِیذج تین فرسخ، اِیذج سے سرمال (؟) چار فرسخ۔ سرمال سے رُستاکرد[2] ۶ فرسخ (یہ ایک گھاٹی میں قلعہ ہے)۔ پھر شُلَیل[3] تک پانچ فرسخ۔ شُلَیل سے خُوزِستان ۹ فرسخ۔ خُوزِستان سے اَزبہشت اباذ چار فرسخ۔ اوراِزبہشت اباذ سے کُرَیزکا ۶ فرسخ۔ کُرَیزکان سے بَابکان ۶ فرسخ۔ بَابکان سے الخان[4] ۶ فرسخ اُلخَان سے مدینۂ اِصْبَہان ۶ فرسخ؛ اس طرح اِیذج کے رستہ الاہواز سے اِصْبَہان ۴۵ فرسخ ہے۔

وہ مسالک جو کہ مشرق کو جاتی ہیں

ہم الاَہْوَاز، فارس، کرمان وسجستان اور ان کے قریب اصبہان و فارس تک کے رستوں کا ذکر کرچکے ہیں، اب اُن رستوں کا ذکر کرتے ہیں جو مشرق کے اضلاع و نواحی تک جاتے ہیں۔ اس کی ابتداء بھی مدینۃ السلام ہی سے ہوگی۔

---

[1] مقدسی، ۴۵۰: سرائے ماس۔

[2] خُردادذبہ، ۵۷: رُستاجرد۔

[3] خُردادذبہ، ۵۷: سلیدست۔

[4] خُردادذبہ، ۵۸: خان الابرار۔

مَدِینَۃُ السَّلام سے حُلوان کا رستہ

مَدِینَۃُ السَّلام سے نَہرَوان چار فرسخ۔ نَہروان سے دَیرُ بازِما[1] چار فرسخ۔ دَیرُ بازِما سے الدَّسکَرہ ۸ فرسخ۔ الدَّسکَرہ سے جَلُولا، ۷ فرسخ۔ جَلُولا سے (۱۹۸) خانِقین، ۷ فرسخ۔ خانِقین سے قَصرِ شیرین ۶ فرسخ۔ قصرِ شیرین سے حُلوان پانچ فرسخ؛ اس طرح مدینۃ السّلام سے حُلوان ۴۱ فرسخ ہے۔

حُلوان سے قَرمِیسِین کا رستہ

حُلوان سے ماذَرْواستان[2] چار فرسخ۔ ماذَرواستان سے مَرجُ القَلعَہ ۶ فرسخ۔ مَرجُ القَلعَہ سے قَصرِ یَزِید[3] چار فرسخ۔ قصرِ یزید سے الزُّبَیدِیَّہ ۶ فرسخ۔ الزُّبَیدِیَّہ سے خُشکارِیش تین فرسخ، خُشکاریش سے قصرِ عَمرو چار فرسخ۔ قصرِ عَمرو سے قَرمِیسِین[4] تین فرسخ۔ اس طرح حُلوان سے قَرمِیسِین ۳۰ فرسخ ہے۔

قَرمِیسِین سے ہَمَذان کا رستہ

قَرمِیسِین سے قَنطَرۂ مَریَم پانچ فرسخ۔ قَنطَرۂ مَریَم سے مَسخَنَہ (؟) چار فرسخ۔ مَسخَنَہ سے قَصرُ اللُّصُوص ۶ فرسخ۔ قصرُ اللُّصُوص سے اَسَد آباذ، ۷ فرسخ۔ اَسَد آباذ سے الزَّعفَرانِیَّہ ۶ فرسخ۔ الزَّعفَرانِیَّہ سے مدینۃ ہَمَذان ۲ فرسخ۔ اس طرح قَرمِیسِین سے مدینۃ ہَمَذان ۳۱ فرسخ ہے۔

---

[1] مقدسی، ۱۳۵: دَیرُ بارِما۔ ابن رستہ، ۱۶۳: دیر تیرمہ۔

[2] م خرداذبہ، ۱۹؛ مقدسی، ۱۳۵: ماذروستان۔ ابن رستہ، : مادر واستان۔

[3] م خرداذبہ، ۱۹۔ اصطخری، ۱۹۰؛ حوقل، ۲۰۶؛ مقدسی، ۳۸۶: طَزَر۔

[4] م خرداذبہ ۱۹۔ خرداذبہ، ۴۱؛ اصطخری، ۱۹۶؛ حوقل ۱۱۰؛ مقدسی، ۲۰، ۵۱: قَرماسِین۔ مقدسی، ۲۸، ۳۸۴: گرمان شاہان۔

قرمیسین سے نہاوند کا رستہ

اور جو کوئی قرمیسین سے نہاوند جانا چاہے وہ قرمیسین سے الدکان کا رستہ لے، جو ۷ فرسخ ہے۔ الدکان سے قصر اللصوص ۹ فرسخ۔ قصر اللصوص سے کُرُاس پانچ فرسخ۔ کُرُاس سے نہاوند چار فرسخ؛ اسطرح قرمیسین (۱۹۹)
سے نہاوند ۲۵ فرسخ ہے۔

نہاوند سے ہمذان کا رستہ

اور جو کوئی نہاوند سے ہمذان جانا چاہے، وہ راکاہ آئے، جو ۶ فرسخ ہے۔ راکاہ سے الدّینَور[1] ۵ فرسخ۔ اور الدّینور سے ہمذان ۷ فرسخ؛ اس طرح نہاوند سے ہمذان ۱۸ فرسخ ہے۔

نہاوند سے الکرج کا رستہ

اور جو کوئی نہاوند سے الکرج جانا چاہے، جو الایغارین کا قصبہ ہے، تو نہاوند سے راکاہ ۷ فرسخ ہے۔ راکاد سے جُوراب[2] ۸ فرسخ۔ اور جُوراب سے الکرج پانچ فرسخ؛ اسی طرح نہاوند سے الکرج ۱۹ فرسخ ہے۔

ہمذان سے الایغارین کا رستہ

اور جو شخص ہمذان سے الایغارین اور اس کے قصبہ الکرج کا رستہ معلوم کرنا چاہے، تو ہمذان سے طاسفندین[3] پانچ فرسخ۔ طاسفندین سے جُوراب ۷ فرسخ۔ جُوراب سے الکرج پانچ فرسخ؛ اسی طرح ہمذان سے الکرج

---

[1] مقدسی، ۴۰۲: الدینور۔

[2] مقدسی، ۴۰۲: خوارجیاء۔

[3] یاقوت ج ۶ ص ۱۲: طاسفندا؛ لب اللباب، ۱۶۶۔ مقدسی، ۴۰۲: طاق سعید۔

۱۷ فرسخ ہے ۔

اس کے علاوہ ہَمَذان سے الکَرَج کا ایک رستہ اور بھی ہے :۔
ہَمَذان سے جُوَر پانچ فرسخ جُوَر سے خُنْذاب ، فرسخ ۔ خُنْذاب سے السَّغبان (؟) ، فرسخ ۔ السَّغبان سے الکَرَج ۹ فرسخ ؛ اس رستہ سے ۱۸ فرسخ ہوتے ہیں ۔

الکَرَج سے اِصْبَہان کا رستہ

اور جو کوئی الکَرَج سے اصبہان جانا چاہے ، تو الکَرَج سے خُرَّماباذ[1] ۷ فرسخ ۔ خُرَّماباذ سے القِیْنیَہ ، فرسخ ۔ القِیْنیَہ سے جُو باذقان ۶ فرسخ ۔ (۲۰۰)
جُو باذقان سے قنوران[2] ۸ فرسخ ، قنوران سے مرج وَزہر ، فرسخ ۔ مرج وَزہر سے المارَبین[3] چار فرسخ ۔ المارَبین سے اَزْمیْران ۱۲ فرسخ ۔ اَزْمیْران سے اِصْبَہان ۴ فرسخ ؛ اس طرح الکَرَج سے اِصبہان ۵۴ فرسخ ہے ۔

وہ مسالک جو ہَمَذان سے اکنافِ مشرق کو جاتی ہیں

اب ہم ہَمَذان کی طرف رجوع ہوتے ہیں ، اور وہاں سے تمام اکنافِ مشرق تک کے رستے بیان کرتے ہیں :۔

ہَمَذان سے الرَّیّ کا رستہ

ہَمَذان سے وَزْتوا[4] پانچ فرسخ ۔ وَزْتوا سے بُوزَنجِرد پانچ فرسخ ۔ بُوزَنجِرد سے زرہ چار فرسخ ۔ زَرَہ سے طَزْرَہ چار فرسخ ۔ طَزْرَہ سے الاَسادِرَہ چار فرسخ ۔ الاَسادِرَہ

---

[1] مقدسی ، ۴۰۲ : جراناباذ ۔
[2] مقدسی ، ۴۰۲ : قستوان ۔
[3] خُرداذبہ ، ۲۰ : ماربین ۔
[4] م خرداذبہ ۲۱ ، مقدسی ۴۰۹ : درود ۔ ابن رستہ ، ۱۶۷ : دَرِوْتو ۔

سے رُوذِہ و بُوسْتَہ ۳ فرسخ ۔ رُوذِہ و بُوسْتَہ سے داوُد اباذ چار فرسخ۔ داوُد اباذ سے سُوسَنْقِین ۴ فرسخ ۔ سُوسَنْقِین سے دَرْ وَز چار فرسخ ۔ دَرْوَز سے ساوَہ پانچ فرسخ ۔ ساوَہ سے مُشْکُوِیَہ ۸ فرسخ ۔ مُشْکُوِیَہ سے قُسْطَانَہ ۸ فرسخ ۔ قُسْطَانَہ سے الرَّے ۷ فرسخ ؛ اس طرح ہَمَذان سے الرَّے ۶۴ فرسخ ہے ۔

الرَّے سے نِیْشَابُور کا رستہ

الرَّے سے مُفَضَّلاباذ چار فرسخ ۔ مُفَضَّلاباذ سے اَفْرِیذِین[1] ۶ فرسخ۔
(۲۰۱) اَفْرِیذِین سے کایِبْ ۸ فرسخ ۔ کایِبْ سے الخُوار ۶ فرسخ ۔ الخُوار سے قصرِ المِلْح ۷ فرسخ ۔ قصرِ المِلْح سے رَاْس الکلب ۷ فرسخ ۔ رَاْس الکلب سے سُرخ چار فرسخ ۔ سُرخ سے سِمْنَان چار فرسخ ۔ سِمْنَان سے آخُرِیْن ۹ فرسخ۔ آخُرِین سے قریۂ دَایَہ چار فرسخ ۔ قریۂ دَایَہ سے قُومِس چار فرسخ ۔ قُومِس سے الحَدَّادَہ ۷ فرسخ ۔ الحَدَّادَہ سے کُوْزِسْتان[2] چار فرسخ ۔ کُوْزِسْتان سے بَذَش تین فرسخ ۔ بَذَش سے مَیْمَذ[3] ۱۲ فرسخ ۔ مَیْمَذ سے ہَفْتَدَر[4] ۷ فرسخ ۔ ہفتدر سے اَسَد اباذ ۷ فرسخ ۔ اَسَد اباذ سے بَہْمَناباذ ۶ فرسخ۔ بَہْمَناباذ سے النُّوق ۶ فرسخ ۔ النُّوق سے خُسْرَوْجِرْد ۶ فرسخ ۔ خُسْرَوْجِرْد سے حُسَیْنَاباذ چار فرسخ ۔ حُسَیْنَاباذ سے سَنْگَرْدَر پانچ فرسخ ۔ سَنْگَرْدَر سے بِیْشَکَنْد[5] پانچ فرسخ ۔ بِیْشَکَنْد سے نِیْشَابُور پانچ فرسخ ؛ اس طرح الرَّے سے نِیْشَابُور ۱۴۰ فرسخ ہے ۔

---

[1] م خُرداذبہ، ۲۲ ۔ اصطخری، ۲۱۵ ؛ حوقل، ۲۷۸ : اَفْرُنْدِین ۔
[2] مقدسی، ۴۵۹ : کورستان ۔
[3] م خُرداذبہ، ۲۳ ۔ مقدسی، ۳۷۵ : مَیْنَذ
[4] م خُرداذبہ، ۲۳ ؛ ہفتکند ۔ اصطخری، ۱۲۶ ؛ حوقل، ۲۵۵ ؛ مقدسی ۳۵۱ ؛ ابن رستہ ۱۷۰ : ہَفْقَدَر ۔
[5] م ابن رستہ، ۱۷۱ ۔ خرداذبہ، ۲۲ ؛ مقدسی، ۳۵۱ : بِیشکند ۔

نیسابور سے مرو کا رستہ

نیسابور سے بغیس[1] چار فرسخ۔ بغیس سے الحمراء ۶ فرسخ۔ الحمراء سے المتقب (جو طوس میں ہے) پانچ فرسخ۔ المتقب سے النوقان پانچ فرسخ۔ النوقان سے مزدوران العقبہ ۶ فرسخ۔ مزدوران العقبہ سے اَوکینہ[2] ۸ فرسخ، اوکینہ سے مدینۃ سرخس ۶ فرسخ۔ سرخس سے قصر النجار ٹین فرسخ۔ قصر النجار سے اشترمغاک پانچ فرسخ۔ اشترمغاک سے تلستانہ ۶ فرسخ۔ تلستانہ سے الدندانقان ۶ فرسخ۔ الدندانقان سے یتوجرد[3] پانچ فرسخ۔ یتوجرد سے مدینۃ مرو پانچ فرسخ؛ اس طرح نیسابور سے مرو ۶۰ فرسخ ہے۔

مرو سے آمل کا رستہ

مدینۃ مرو[4] سے دو رستے ہیں: ایک رستہ ناحیۃ الشاش و بلاد الترک کو جاتا ہے، اور دوسرا (بلخ و) ناحیۂ طخارستان کو: مدینۃ مرو سے کشمیہن[5] (یہ صحرائی رستہ پر الغز سے متصل ایک بڑا قریہ ہے) پانچ فرسخ۔ کشمیہن سے الدیوان[6]، یہ موضع سکہ (= ڈاک خانہ) ہے، ۶ فرسخ۔ الدیوان سے الطہلج، کہ موضع سکہ ہے، ۲ فرسخ۔ الطہلج سے المنصف، کہ موضع سکہ ہے، ۴ فرسخ۔ المنصف سے الاحساء، کہ موضع سکہ ہے، ۸ فرسخ۔ الاحساء سے نہر عثمان[7]، کہ موضع سکہ ہے، تین فرسخ۔ نہر عثمان سے العقبہ، کہ

---

[1] مقدسی، ۳۵۲: بغیش۔

[2] خرداذبہ، ۲۴: آبکینہ۔

[3] م خرداذبہ، ۲۴۔ مقدسی، ۳۴۰: جرذجرد۔

[4] خسرداذبہ، ۱۸: مرو الشاہجان۔

[5] م اصطخری، ۲۶۳؛ حوقل، ۲۱۶؛ مقدسی، ۳۴۰۔ خرداذبہ، ۲۵؛ یعقوبی، ۲۸۰: کشماہن۔

[6] خرداذبہ، ۲۵: الدیواب۔

[7] خرداذبہ، ۲۵؛ مقدسی، ۱۰۳: ہبر عثمان۔

موضع ملک ہے، تین فرسخ ۔ اور العقیر سے مدینۃ آمُل پانچ فرسخ؛ اس طرح مرْو سے آمُل ۳۶ فرسخ ہے ۔

آمُل سے بُخارا کا رستہ

مدینۃ آمُل سے نہرِ[۱] بلخ کا کنارہ ایک فرسخ ۔ پھر وہ مقام جہاں سے عُبور کرنے والا عبُور کرتا ہے، ایک قربہ ہے، جسے قریۂ علی[۲] کہتے ہیں، ایک فرسخ ۔ قریۂ علی سے مَفَازہ (= بیابان) میں حِصْن اُمِّ جعفر تک ۶ فرسخ ۔ اور حِصْن اُمِّ جعفر سے اتنی مسافت کہ تم مفازہ طے کر کے بَیکَند پہنچو ۶ فرسخ ۔ بیکَنْد سے بُخارا کی دیوار کا دروازہ ۲ فرسخ ۔ دروازہ سے قریۂ ماستین ڈیڑھ فرسخ ۔ ماستین سے بُخارا پانچ فرسخ؛ اس طرح آمُل سے مدینۃ بُخارا ۲۲½ فرسخ ہے ۔

بُخارا سے سَمَرقند کا رستہ

مدینۂ بُخارا سے شَرغ[۳] چار فرسخ ۔ شَرغ سے الطواویس تین فرسخ ۔ الطواویس سے کُوزک[۴] تین فرسخ ۔ یہ وہ قریہ ہے جہاں سے ملک الترک چھاپے مارنے نکلا تھا؛ جنوب میں اس سے متصل پہاڑ ہیں جن کا سلسلہ

۱؎ لغت عرب میں نہر بہتے ہوئے وسیع پانی کو کہتے ہیں خواہ اس بہاؤ کی صورت نہر کی ہو نالہ کی، یا ندی کی، یا دریا کی ۔ چوں کہ عربوں کا ملک زیادہ تر خشک اور ریگستانی ملک ہے اس لئے ان کے ہاں پانی کے زیادہ وسیع اور کم وسیع بہاؤ اور پھیلاؤ کیلئے الگ الگ الفاظ نہیں ہیں ۔ میں نے ترجمہ میں وہی لفظ قائم رکھا ہے جو اصل میں ہے ۔ جیحون، دجلہ، اور الفرات کے سوا، باقی اور جتنی نہریں اس کتاب میں بیان ہوئی ہیں، انکی نسبت یہ گمان نہیں کرنا چاہئے کہ وہ مثل جیحون والفرات دریا ہونگی ۔

۲؎ خرداذبہ، ۲۵؛ اصطخری، ۲۹۸؛ حوقل، ۳۴۳؛ مقدسی، ۲۷ : فَرَبْر ۔

۳؎ خرداذبہ، ۲۵ ۔ اصطخری، ۳۱۱؛ حوقل، ۳۶۰ : جُرغ ۔

۴؎ مقدسی، ۵۲ ۔ خرداذبہ ۲۶ : کوشْیبغن ۔

بلاد الصین (چین) تک گیا ہے۔ کوک سے کرمینیہ چار فرسخ۔ کرمینیہ سے الدبوسیہ پانچ فرسخ۔ الدبوسیہ ربنجن[1] پانچ فرسخ۔ ربنجن سے زرمان ۶ فرسخ۔ زرمان سے قصر علقمہ پانچ فرسخ۔ قصر علقمہ سے مدینۂ سمرقند ۲ فرسخ؛ اس طرح بخارا سے سمرقند ۳۷ فرسخ ہے۔

سمرقند سے زامین کا رستہ

سمرقند سے بارکث[2] چار فرسخ۔ بارکث سے خشوفغن، جو صحراء قطوان[3] میں ہے، چار فرسخ۔ خشوفغن سے نورنمذ[4]، یہ پہاڑی علاقہ ہے، پانچ فرسخ۔ نورنمذ سے زامین، مفازہ میں، چار فرسخ۔

زامین سے الشاش کا رستہ

زامین سے دو رستے پھٹتے ہیں: ایک (مدینۃ) الشاش جاتا ہے، اور دوسرا فرغانہ؛ الشاش کا ایک رستہ یہ ہے:-

زامین سے خاوص، مفازہ میں، ۶ فرسخ۔ خاوص سے نہر الشاش پانچ فرسخ؛ نہر (دریا) عبور کرکے ساحل کی منزل سے بناکث چار فرسخ۔ بناکث سے جینانجکث[5]، جو نہر الترک کے کنارے پر ہے، چار فرسخ۔ پھر اس نہر کو عبور کرتے ہیں اور ستورکث[6] پہنچتے ہیں جو اس کے دوسرے کنارہ پر ہے؛ وہاں سے بونکث[7] تین فرسخ۔ بونکث سے مدینۃ الشاش

---

[1] اصطخری، ۳۱۶؛ حوقل، ۳۴۲، ۳۷۰؛ مقدسی، ۴۹، ۳۲۴۔ خرداذبہ، ۲۶؛ اربنجن۔

[2] خرداذبہ، ۲۶؛ حوقل، ۳۷۲؛ بارکث۔ اصطخری، ۳۳۶؛ ابارکث۔

[3] اصطخری، ۳۳۶؛ حوقل، ۳۹۹؛ مقدسی، ۴۹؛ قطوان دیزہ۔ مقدسی، ۳۳۴؛ دست قطوان۔

[4] خرداذبہ، ۲۶؛ اصطخری، ۳۲۲؛ حوقل، ۳۷۳؛ مقدسی، ۲۶۶؛ بورنمذ۔

[5] اصطخری، ۳۲۸؛ حوقل، ۳۸۵؛ مقدسی ۲۶۴؛ جینانجکث۔

[6] خرداذبہ، ۲۷؛ شطورکث۔ اصطخری، ۳۳۶؛ حوقل، ۳۸۹؛ استورکث۔ مقدسی، ۲۶۲؛ استورکث۔

[7] اصطخری، ۳۲۸؛ حوقل، ۳۸۵؛ مقدسی، ۳۴۲؛ بنکث۔

دو فرسخ۔ مدینۃ الشاش سے فصیل کے اندر مُعَسکَر (= چھاؤنی) دو فرسخ۔

مَدِینۃ الشّاش سے حدودِ القینؔ تک

مُعَسکَر سے غَزکَرد[1] پانچ فرسخ۔ غزکرد سے صحرا میں اَسپِیشاب[2] تک چار فرسخ۔ اسپیشاب سے شارَاب چار فرسخ — یہ صحرائی علاقہ میں ہے، اس میں دو بڑی نہریں ہیں ایک نہر کا نام ‘ماوا’ ہے اور دوسری کا ‘یُورَن’۔ شاراب سے بُدوخکت (چھوٹی کشتیوں میں۔ مم) چار فرسخ۔ بُدوخکت سے تَمتاج (چھوٹی کشتیوں میں مم) پانچ فرسخ — تمتاج صحرا میں ہے، اس میں ایک بڑی نہر ہے اور بانس بن ہے۔ تمتاج سے بَارجاج[3] (چھوٹی کشتیوں میں۔ مم) چار فرسخ، بارجاج ایک بڑا ٹیلہ ہے، اس کے گرد پانی کے ایک ہزار چشمے ہیں جو ایک نہر میں مل جاتے ہیں؛ یہ نہر مشرق کی طرف بہتی ہے، اس لئے (۲۰۵)
اس نہر کو ”برغوآب“ کہتے ہیں، یعنے الٹا بہنے والا پانی، کیونکہ اس کا بہاؤ نشیب سے فراز کی جانب ہے؛ بارجاج سے ۲ فرسخ پر برغوآب کے کنارے ایک منزل ہے؛ اس نہر کے دونوں کناروں پر پانی پھیلا ہوا ہے، اور گھنی جھاڑیاں اور جھاؤ کے درخت ہیں؛ یہاں سیاہ تیتروں کا شکار ہوتا ہے؛ اس منزل سے یہ نہر عبور کی جاتی ہے اور داہنے ہاتھ کو اترتے ہیں۔ پھر اس مَعبَر (= عبور کرنے کی جگہ) سے شاوُغر، جو سان رکھنے کے پتھر کا پہاڑ ہے، ۳ فرسخ۔ پھر شاوُغر سے جُوئیکت، جو ویران جنگل میں ہے، دو فرسخ۔ جُوئیکت سے مَدِینۃ طَراز، جو آباد و سرسبز علاقہ میں ہے، دو فرسخ۔ مدینۃ طَراز سے نُوشَجان السفلیٰ (= زیریں) ۳ فرسخ۔ نُوشجان السفلیٰ سے کدری باس دو فرسخ، — یہ مقام ایک پہاڑی سلسلہ کے جانبِ چپ ہے، اور اس کے جانب راست قُم ہے، یہ گرم مقام ہے۔

---

[1] مم خرداذبہ، ۲۷ - اصطخری، ۳۳۷؛ حوقل، ۳۹۹؛ مقدسی، ۳۴۲: غُزکَرد۔
[2] خرداذبہ، ۲۷: اسبیجاب۔ [3] خرداذبہ، ۲۸: ابارجاج۔ مقدسی، ۳۴۲: بارجاخ

یہاں الخرلخیہ[1] موسم سرما بسر کرتے ہیں؛ قُم اور طَراز دکُولان کے درمیان شمالی ناحیہ ہے؛ قُم کے پیچھے ریت اور بجری کا بیابان ہے اور اس میں سانپ ہیں۔ کھری باس سے کُول شُوب چار فرسخ —— یہ مقام بھی ویسا ہی ہے جیسا کھری باس ہے، اس کی دائیں جانب ایک پہاڑ ہے جس میں بکثرت میوے اور پستہ تر، اور پہاڑی ترکاریاں ہوتی ہیں۔ پھر کُولشُوب سے کُولان چار فرسخ؛ اس طرح مَدینۃ طَراز سے کُولان ۱۴ فرسخ —— یہ پورا علاقہ مَفَازہ ہے، اس کا نام کُولان ہے، اور اس کی بھی وہی کیفیت ہے جو (سطور بالا میں) بیان کی گئی۔ کُولان سے بَرکی جو ایک خوشحال قریہ ہے، چار فرسخ۔ بَرکی سے اَسْبرَہ، ویسے ہی (۲۰۶) بیابان میں جیسا بیابان کُولان کا ہے، چار فرسخ۔ اَسْبرَہ سے نُوزکت، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ نُوزکت سے خَرَنجُوان، جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ خَرَنجُوان سے جُول، جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ جُول سے سارِغ، جو ایک بڑا قریہ ہے، ، فرسخ۔ سارِغ سے قریۂ خاقان التُرکی[2] چار فرسخ۔ قریۂ خاقان التُرکی سے کسرمروا (؟) دو فرسخ۔ کسرمروا سے مَدینۃ نَوَاکَت دو فرسخ —— نَوَاکَت مدینۂ کبیرہ ہے، یہاں سے ایک رستہ نُوشجان جاتا ہے، اس رستہ پر ایک مقام ہے جسے بَرکَب کہتے ہیں، اور یہ اس سے ایک فرسخ پر ہے۔ مدینۃ نَوَاکَت سے بَنجیکَت[3] جو ایک بڑا قریہ ہے اور جس کے پہلو میں ایک اور قریہ ہے، دو فرسخ۔ بَنجیکَت سے سُویاب دو فرسخ —— سُویاب دو قریہ ہیں، ایک کا نام کبال ہے اور دوسرے کا ساغور کبال، ساغور کبال سے نُوشجان اعلیٰ، جو الصّین کی سرحد پر ہے، قافلوں کی رفتار سے پندرہ دن کی، اور تُرکی ڈاک کی رفتار سے تین دن کی مسافت پر ہے۔

---

[1] خُردادْبہ، ۱۶: ملک الخرلخ۔

[2] خُردادْبہ، ۲۹: الترکشی۔

[3] اِصْطَخری، ۳۱۹؛ حوقل ا، ۳۸۱؛ مقدسی، ۲۲۶: بَنجیکث۔

سمرقند سے فرغانہ کا رستہ

اب ہم پھر سمرقند کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ ہم نے ذکر کیا تھا
کہ سمرقند سے تین مراحل پر (زامین سے) دو رستے پھٹتے ہیں: ایک الشاش
جاتا ہے اور دوسرا فرغانہ؛ الشاش کی جانب سے حدود القین کا رستہ (۲۰۷)
ہم بیان کر چکے، اب وہ رستہ بیان کرتے ہیں جو (سمرقند سے) فرغانہ
جاتا ہے۔

زامین سے فرغانہ کا رستہ

اس رستہ کا پہلا مقام زامین ہے جو سمرقند کے بیابان میں ہے۔ زامین سے ساباط، جو ایک بڑا قریہ ہے، دو فرسخ۔ ساباط سے دو رستے ہیں جن میں سے ایک فرغانہ جاتا ہے۔ ساباط سے کرکث[1] جو ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ کرکث سے غلوک انداز[2] جو بہت سے قریوں کے درمیان ایک بڑا قریہ ہے، ۲ فرسخ۔ غلوک انداز سے خجندہ، جو نہر الشاش کے کنارے پر ہے، ۴ فرسخ۔ پھر اس مدینہ سے دو رستے پھٹتے ہیں، ایک فرغانہ جاتا ہے اور دوسرا معدن فضہ (چاندی کی کان) کی جانب سے الشاش۔ فرغانہ کے رستے میں خجندہ سے پانچ فرسخ پر صحراء میں ایک بڑا قریہ آتا ہے، جس کا نام صامغر ہے۔ صامغر سے خاجستان چار فرسخ —— اس مقام پر قلعہ اور سرحدی چوکی ہے، اور یہاں نمک کی ایک بڑی کان ہے جہاں سے الشاش و خجندہ وغیرہ تک نمک جاتا ہے، اس کی ایک جانب ایک پہاڑ ہے جو معدن نقرہ کے پہاڑ سے جا ملتا ہے۔ خاجستان سے قریۂ ترمقان[3] ۲ فرسخ۔ ترمقان سے باب، جو مداین فرغانہ

---

[1] اصطخری، ۳۲۵؛ حوقل، ۳۷۹؛ کرکث۔

[2] خرداذبہ، ۲۹؛ غلوک۔

[3] خرداذبہ، ۳۰۔ مقدسی، ۳۴۲؛ ترمقان۔

میں سے ایک مدینۂ عظیمہ ہے، ۳ فرسخ۔ باب[1] سے فرغانہ، اور اس کو اخسیکث بھی کہتے ہیں، چار فرسخ؛ اس طرح سمرقند سے فرغانہ ۲۵ فرسخ ہے۔

سَاباَط سے شُروسَنہ کا رستہ

اب پھر ہم اس مقام کی طرف رجوع کرتے ہیں جہاں ساباط سے دو رستے پھٹتے ہیں؛ ساباط سے شُرُوسَنہ[2] ، فرسخ — اس میں سے دو فرسخ ہموار زمین میں ہیں، پھر پہاڑی رستہ ہے جس کی دونوں جانب (۲۰۸)
پہاڑوں پر بستیاں ہیں، اور رستہ پانی کے بہاؤ پر ہے جو دونوں جانب سے بہتا ہے اور وہ شہر سے آنے والا پانی ہے۔

خُجَندَہ سے قَصرِ مُوہَنان کا رستہ

پھر خُجَندَہ سے جو دو رستے پھٹتے ہیں ان کی طرف رجوع کرو اور الشّاش والی مَعدن نُقرہ کا رستہ لو۔ خُجَندَہ سے نہر میں چلکر خزبہ پہنچتے ہیں، اس کے پاس ایک چشمہ ہے جس کو موضع المرصد کہا جاتا ہے، خزبہ سے وادیٔ مَعدن نُقرہ کے سرے پر قصرِ مُوہَنان ہے جو دو فرسخ پر ہے۔

الشّاش سے فَرغَانہ کا رستہ

اب ہم الشّاش سے فَرغَانہ کا رستہ بیان کرتے ہیں:۔ مدینۃ الشّاش سے مَعدن الفضّہ ، فرسخ۔ مَعدن الفضّہ سے خاجستان ۸ فرسخ۔ خاجستان سے تُرمُقان، جو نہر الشّاش پر دیہات کے قریب ہے، ۶ فرسخ۔ تُرمُقان سے (مدینہ) باب ۳ فرسخ — باب، نہر الشّاش پر مدائن فَرغانہ میں ایک نہایت خوشحال

---

[1] خرداذبہ، ۳۰: مدینۂ باب۔

[2] خرداذبہ، ۲۹؛ یعقوبی، ۲۹۳: اُسترُوشَنہ۔ اِصطخری، ۲۸۸؛ حوقل، ۳۲۹؛ مقدسی، ۲۶۵: اُشرُوسَنہ

مدینۂ عظیمہ ہے ؛ لوگ تُزُمُتقان پر ترکوں کے خوف سے منزل نہیں کرتے کیونکہ وہ ان رستوں میں دن رات رہزنی کرتے ہیں ، اور دوسری منزل پر مقام کرتے ہیں ۔ (مدینۂ) باب سے اَخْسِیکت ، جو فَرغَانَہ کا دارالحکومت ہے ، چار فرسخ ہے ۔

فَرغَانَہ سے نُوشَجان اعلٰی کا رستہ

فَرغَانَہ سے نُوشَجَانِ اعلٰی کا رستہ یہ ہے :۔ فَرغَانَہ کے دارالحکومت سے قُبَا ، یہ ایک مدینہ ہے ، دس فرسخ ۔ قُبَا سے اُوَشْ ، یہ ایک بڑا قریہ ہے ، ۰ فرسخ ۔ اُوَشْ سے یُوزکَنْد[1] جو خُوزَتِکین[2] الدِّہقان کا مدینہ ہے ، ۰ فرسخ ۔ پھر یُوزکَنْد سے العَقَبَہ کے درمیان ایک دن کی مسافت ہے ــ العَقَبَہ کی طرف جانے کا رستہ ایسی گنجان دیہاتی آبادی کے درمیان سے گذرتا ہے جو خُوزَتِکین الدِّہقان سے متصل ہے ، یہ گھاٹی (= عقبہ) بہت بلند اور دشوار گذار ہے ، جب اس پر برف گرتی ہے تو چلنا مشکل ہوجاتا ہے ۔ پھر العَقَبہ سے اَطْباشْ کے درمیان ایک دن کی مسافت ہے ــ یہ رستہ پہاڑوں میں واقع ہے جن میں نشیب و فراز ہیں ؛ اَطباشْ ایک بلند پہاڑی پر ہے ، اور یہ التَّبَتْ و فَرغَانَہ و نُوشَجَان کے درمیان ہے پھر اَطباشْ سے نُوشَجَانِ اعلٰی ۲ مراحل ــ اس میں کچھ رستہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کے درمیان ہے ، اور کچھ سبزہ زاروں اور چشموں کے درمیان ؛ رستہ میں کوئی بستی نہیں ہے ، جو لوگ ادھر جاتے ہیں مایحتاج ساتھ لیجاتے ہیں ، تجارت بہت کم ہوتی ہے ۔ نُوشَجَانِ اعلٰی سے خاقان تُغزُغز[3] کا مقام ۲ دن کی مسافت پر ہے ۔

---

[1] خرداذبہ ، ۳۰ ؛ اصطخری ، ۳۳۳ ، حوقل ، ۳۹۲ ، ۳۹۶ : اُوزکَند ۔ مقدسی ، ۴۸ : اَوزجند ۔

[2] ترکستان کی بادشاہی بہت سے فرماں رواؤں اور امیروں میں بٹی ہوئی تھی ، ان میں سے ایک علاقہ کے امیروں کا لقب خُوزَتِکین ہوتا تھا ؛ یہ باجگزار فرمانروا تھے اور ملوک ترک الصغار کہلاتے تھے ۔

[3] م خُرداذبہ ، ۳۰ ۔ اصطخری ، ۹ ؛ حوقل ، ۱۴ ؛ یعقوبی ، ۲۹۵ : التغزغز ۔

طراز سے کیماک کا رستہ

اب ہم طراز سے کیماک کے رستہ کی طرف رجوع کرتے ہیں :۔ طراز سے گواکث[1] نامی دو قریوں کی طرف جاتے ہیں، یہ دونوں قریہ آباد و کثیر الاہل ہیں، یہاں سے ملک کیماک کا مقام تیز رو اسوار کے لئے ۸۰ دن کی مسافت پر ہے، جانے والے کو صرف اپنا کھانا ساتھ لے جانا چاہیئے، اس لئے کہ وہ جن وسیع صحراؤں سے گذرے گا ان میں چارہ اور چشمہ بکثرت ہیں، چارہ زیادہ تر سپست تر ہے۔

مرو سے طخارستان کا رستہ

اب ہم مرو کی طرف رجوع کرکے وہاں سے طخارستان اور اس کی نواحی کے رستوں کا ذکر کرتے ہیں :— مدینۂ مرو سے قریۂ فازہ ، فرسخ۔ فاز سے مہدی اباذ صحرائی رستہ پر، ۶ فرسخ۔ مہدی اباذ سے یحیی اباذ، جو وادی کے وسط میں ایک منزل ہے اور جہاں سرائیں اور سکہ ہے ۷ فرسخ۔ یحیی اباذ سے القرینین، یہ بیابان میں وادی کے کنارے پہاڑی پر ایک قریہ ہے، اس کے باشندہ مجوس ہیں، اور ان کی معاش ان کے گدھوں کا کرایہ ہے جن کو لیکر وہ دنیا بھر میں پھرتے ہیں، ان کو سرکوں (۹) کہتے ہیں، ۵ فرسخ۔ القرینین سے اسد اباذ ، فرسخ۔ اسد اباذ سے خوزان ۵ فرسخ۔ خوزان سے قصر الاحنف، یہ قریہ ایک وادی پر ہے، جو الاحنف بن قیس کی طرف منسوب ہے، چار (۲۱۰) فرسخ۔ قصر الاحنف سے مدینۂ مرو اعلی پانچ فرسخ —— اس مدینہ سے گذر کر تم ایک مقام پر پہنچو گے، جو یہاں سے ایک فرسخ پر پہاڑ میں ایک درہ کے دہانہ پر واقع ہے، اس مقام کو قصر عمرو کہتے ہیں۔ مدینۂ مروالروذ[2] سے ارشکن

---

[1] خرداذبہ، ۲۸ : کوئنکث۔

[2] م حوقل، ۱۰۹۔ خرداذبہ، ۳۲ : مرو ورّوذ۔ اصطخری، ۲۵۴ : مرورُوذ۔

۵ فرسخ۔ اَرنکَن سے الاَسْرَاب ، فرسخ ــــ یہ چھوٹی سی بستی ہے ، اور اس کے بیوت پہاڑ میں اَسْرَاب (کھوہ) کی مانند ہیں۔ الاَسْرَاب سے گُنجاباذ جو الطّاثقان کے اضلاع میں ایک قریہ ہے ، ۶ فرسخ۔ گُنجاباذ سے طاثقان ۶ فرسخ۔ الطّاثقان سے کُشمان[۱] ، جو پہاڑوں کے درمیان ایک بڑا قریہ ہے ، پانچ فرسخ۔ کُشمان سے اَرْغِین ، جو وادیٔ مَرْو میں ایک آباد قریہ ہے ، ایک فرسخ۔ پھر ایک خاکی گھاٹی آتی ہے جو کچھ دشوار گزار نہیں ہے ، اس کے بعد پہاڑ میں کچھ رستہ پتھریلا ہے ، اس گھاٹی میں ایک پہاڑی چشمہ ہے ؛ یہ سارا رستہ چار فرسخ کا ہے اور کچھ دشوار گزار نہیں ہے۔ اَرْغِین سے قصر خُوط پانچ فرسخ ــــ یہ صحرا میں ایک آباد و کثیر الاہل قریہ ہے اور کورۂ القارِیَاب کی پہلی عملداری ہے۔ قصر خُوط سے مدینۂ القاریَاب دو فرسخ۔ پھر وہ مفازہ جو مفازۃ القاع کہلاتا ہے ، پانچ فرسخ۔ پھر اس سے القاع چار فرسخ ؛ اس طرح مدینۂ القاریاب سے القاع ۹ فرسخ ہے ــــ یہ (پورا) رستہ مفازہ میں ہے ، بیشتر حصہ میں نشیب و فراز ہیں ، تاہم سہل المنزل ہے ، (جگہ جگہ) سرائیں اور کنوئیں ہیں ، یہ کورۂ الجُوزجان کے زیر حکومت ہے۔ اور صحراء میں ہے۔ القاع سے الشَبُورقان ، صحرا میں ۶ فرسخ ــــ ......[۲] یہ کثیر الاہل ہے اور الجُوزجان سے متعلق ہے ، اور یہاں منبر ہے۔ الشَبُورقان سے الیَدُرَہ جو کورۂ بلخ میں سے ہے ۶ فرسخ ــــ یہ جگہ پہلے صحراء تھی اور یہاں سکّان و حانات کے سوا کچھ نہ تھا ؛ جب خُراسان میں زلزلہ کے سال نواحیٔ مَرو و طخارستان میں زلزلہ آئے اور وہ سنہ ۲۰۳ تھا ، تو ان کے صدمہ سے الیَدُرَہ کا چشمہ
(۱۱۲) شق ہوگیا اور چشمۂ کبیر بن گیا اور اس کا پانی صحراء میں بہ نکلا ؛ یہ صحراء ہَزَدْ آل سے جا ملتا ہے ، اس میں ریت اور بانس بَن کے سوا کچھ نہ تھا لیکن اب یہاں درخت ہیں ، اور یہ ایک قریہ ہے جس میں بکثرت کھیتیاں اور

۱؎ مقدسی ، ۳۴۸ - خُرداذبہ ، ۳۲ : کسماب۔

۲؎ عبارت مَغشُوش ہے۔

درخت ہیں۔ السدرہ سے الدستجردہ[1]، جو کثیر الماء و کثیر الاہل قریہ ہے، پانچ فرسخ۔ الدستجردہ سے العوذ[2] جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ العوذ سے مدینۂ بلخ، آباد رستہ میں، تین فرسخ۔ مدینۂ بلخ سے سیاہ جرد، جو ایک بڑا قریہ ہے، پانچ فرسخ۔ سیاہ جرد سے بلخ کی نہر جیحون، صحرائی رستہ سے، سات فرسخ — یہ نہر مدینۃ الترمذ کے عین نیچے، اس کی فصیل سے، جو ایک چٹان پر واقع ہے، ٹکراتی ہوئی جاتی ہے۔ مدینۃ الترمذ سے صرمنجان ۶ فرسخ۔ صرمنجان سے دارزنکی[3]، جو ایک آباد و کثیر الاہل قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ دارزنکی سے قریۂ برنجی ۶ فرسخ۔ برنجی سے الصغانیان، جو بڑا کثیر الاہل مدینہ ہے، پانچ فرسخ۔ مدینۂ الصغانیان سے الراشت[4] کے رستہ پر بونذا تک، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ بونذا سے ہموران[5]، جو ایک قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ ہموران سے ابان کسوان، جو ایک آباد قریہ ہے، ۴ فرسخ۔ ابان کسوان سے شومان، پانچ فرسخ۔ شومان سے واشجرد[6] تک، آباد رستہ ہیں، چار فرسخ۔ پھر واشجرد سے الراشت، جو دو پہاڑوں کے درمیان ہے، چار دن کی مسافت پر ہے۔ الراشت اس نواحی میں خراسان کا آخری مدینہ ہے اور فرغانہ کی حد سے متصل ہے۔ غارت گری کے لئے آنے والے ترکوں کا یہی رستہ ہے۔

بلخ سے طخارستان اعلیٰ کا رستہ

اب ہم مدینۂ بلخ کی طرف رجوع کر کے طخارستان اعلیٰ کا رستہ

---

[1] خرداذبہ، ۳۲: دستکرد۔

[2] خرداذبہ، ۳۲: الغور۔

[3] خرداذبہ، ۳۳؛ اصطخری، ۳۳۹؛ حوقل، ۴۰۱؛ مقدسی، ۲۶۸: دارزنجی۔ یعقوبی، ۲۸۹: دارزنکا۔

[4] خرداذبہ، ۳۴: الراست۔ اصطخری، ۲۸۶؛ حوقل، ۳۳۵: راشت۔

[5] م ادریسی۔ خرداذبہ، ۳۴: ہمواران۔

[6] م خرداذبہ، ۳۴؛ اصطخری، ۲۸۸؛ ابن رستہ؛ حوقل، ۳۳۷۔

بیان کرتے ہیں: مدینۂ بلخ سے وِلاری پانچ فرسخ۔ وِلاری سے سَواحی تین فرسخ۔ سَواحی سے مدینۂ خُلم، صحرائی رستہ میں، تین فرسخ۔ مدینۂ خُلم سے بَہار، ۰ فرسخ — یہ صحرا میں ایک منزل ہے، یہاں پانی کے لئے کنوئیں میں سیڑھیوں سے اترتے ہیں۔ بَہار سے ارکاسول[1] (۹)، جو صحرا میں ایک منزل ہے، پانچ فرسخ۔ ارکاسول سے قارض عامر[2]، جو پہاڑی چٹانوں کے درمیان واقع ہے اور نَہر (دریائے) بلخ سے اٹھارہ فرسخ کے فاصلہ پر ہے ۰، فرسخ۔

وہ مسالک جو نواحی شمال کو جاتی ہیں

جبکہ ہم مکہ اور اس کے قریب الیمن وغیرہ کی طرف جانے کے رستے بیان کر چکے، اور ان کے بعد نواحی مشرق کے رستے بھی بیان کر دئے، تو اب ہم شمالی صوبوں اور ان سے متصل ممالک کی طرف جانے والے رستے بیان کرتے ہیں۔ ان میں پہلے وہ رستہ لو جو کُورہ اٰذربیجان کو جاتا ہے:—

کُورۂ اٰذربیجان کے رستے

قصرِ سُمیرہ سے الدِّینور پانچ فرسخ۔ الدِّینور سے الخُوزجان[3] ۹ فرسخ۔ الخُوزجان سے تَلِ وان ۶ فرسخ۔ تَلِ وان سے سِیسَر، فرسخ — سِیسَر سے دو رستے پھٹتے ہیں، اُن میں سے ایک یہ ہے: (سِیسَر سے) البَیلقان دس فرسخ۔ البَیلقان سے بَرزہ ۸ فرسخ؛

اور جاڑوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے: سِیسَر سے اَندَراب چار فرسخ

---

[1] ابن خردازبہ (۴۴) نے بَہار و قارض عام کے درمیان ایک منزل ارکباتول بیان کی ہے۔ غالباً یہ ارکباتول ہی ہے۔

[2] خرداذبہ، ۴۴: قارض عام۔

[3] خرداذبہ، ۱۲۰: الخیارجان۔

اَنْدراب سے البَیْلَقان پانچ فرسخ۔ البَیْلَقان سے بَرزَہ ۶ فرسخ۔ بَرزَہ سے
شابُرخاست[1] ۸ فرسخ۔ شابُرخاست سے المَراغہ ، فرسخ۔ المَراغہ سے دہ الخَرقان[2] (۲۴۳)
گیارہ فرسخ۔ الخَرقان سے تبریز ۹ فرسخ۔ تبریز سے مدینۂ مَرَند دس فرسخ۔

المَراغہ سے کُوَنسرَہ[3] دس فرسخ۔ کُونسرہ سے سَراۃ دس فرسخ۔ سَراۃ
سے الشیز پانچ فرسخ۔ الشیز سے اَرْدبیل پانچ فرسخ۔ اَرْدبیل سے خان بابک
۸ فرسخ۔ خان بابک سے بَرزَند ۶ فرسخ۔ بَرزَند سے بَہلاب[4] ۱۲ فرسخ،—
اور اَرْدبیل سے مُوقان ۴ فرسخ۔

اور اگر بَرزَہ سے بَرزیز کا قصد ہو، تو وہاں سے تَفلیس[5] دو فرسخ
تفلیس سے جابَروان ۶ فرسخ۔ جابروان سے بَرزیز چار فرسخ۔

بَرزیز سے اُرُمیۂ[6] چار فرسخ۔ اُرمیہ سے سَلماس ۶ فرسخ۔

اور مَرَند سے الجار[7] چار فرسخ۔ الجار سے خُوئی ۶ فرسخ۔

اور جو شخص اس رستہ سے اَرزَنیۃ جانا چاہتا ہو، تو مَرَند سے الشَرِی
وادی (ندی) کے کنارے دس فرسخ۔ الشری سے نَشَوی[8] دس فرسخ۔ نشوی
سے دُبَیل ۲۰ فرسخ۔

اور جو وَرثان سے بَرذعہ جانا چاہے، تو وَرثان سے قُوامُم[9] ۲ فرسخ۔

---

[1] خرداذبہ، ۱۱۹۔ اصطخری، ۱۹۰؛ حوقل، ۲۵۹؛ شابُرخاست۔ مقدسی، ۴۰۱، ؛ سابُرخواس۔

[2] خرداذبہ، ۱۲۰؛ اصطخری، ۱۸۱؛ حوقل، ۲۳۹؛ مقدسی، ۳۷۴؛ داخرقان۔

[3] خرداذبہ، ۱۲۰؛ اصطخری، ۱۹۴؛ حوقل، ۲۵۲؛ مقدسی، ۳۸۲؛ کورسرہ۔

[4] خرداذبہ، ۱۲۰، ۱۹۳؛ حوقل، ۲۵۲۔ اصطخری، ۱۸۷؛ مقدسی، ۳۰۵؛ الشَراۃ۔

[5] اصطخری، ۱۹۲؛ حوقل، ۲۵۰؛ مقدسی، ۳۸۱؛ بَہلاب۔

[6] یہ مدینہ تفلیس نہیں، جو باب الابواب کے اس جانب ہے؛ بلکہ کورہ اندبیجان میں ایک منزل ہے؛ مقدسی، ۳۷۴۔

[7] خرداذبہ، ۱۱۹۔ مقدسی، ۳۸۳؛ ارومیہ۔

[8] خرداذبہ، ۱۲۰؛ الجان،

[9] آجکل اسکو نخچیوان کہتے ہیں۔

[10] خرداذبہ، ۱۲۲؛ قدمان۔

پھر البَیلَقان ، فرسخ۔ پھر بَرذَعَہ تین فرسخ۔

وہ مسالک جو مدینۃ السّلام سے اکناف مغرب کو جاتی ہیں

اب ہم اُن رستوں کو بیان کرتے ہیں جو مدینۃ السّلام سے اکناف مغرب اور
اسکی نواحی تک جاتے ہیں، اور اس کی ابتدا اُس علاقہ سے کرتے ہیں جہاں (۲۱۴)
ناحیۂ شمال ختم ہوتا ہے، تاکہ اس کے قبل جو ہم مشرق اور شمال کا ذکر کر چکے
ہیں اس کا سلسلہ مغرب سے مل جائے؛ اس میں اول الموصِل کا ذکر ہونا
چاہیئے:۔

مدینۃ السّلام سے الموصِل کا رستہ

مدینۃ السّلام سے البَرَدان چار فرسخ۔ البَرَدان سے عُکبَرا پانچ فرسخ
عُکبَرا سے باحَمشا تین فرسخ۔ باحَمشا سے القادِسیّۃ ، فرسخ۔ القادِسیّۃ
سے الکَرخ ۵ فرسخ۔ الکرخ سے جَبلتا ، فرسخ۔ جَبلتا سے السُّودقانیّۃ
پانچ فرسخ۔ السُّودقانیّۃ سے بارِمّا پانچ فرسخ۔ بارِمّا سے مدینۃ السِّن ۵ فرسخ
السِّن سے الحَدیثہ ۱۲ فرسخ — یہ ایک جنگل ہے، اور اس کے وسط میں
الزّاب الصَّغیر[1] بہتا ہے۔ الحَدیثہ سے طَہمان[2] ، فرسخ۔ طَہمان سے الموصِل
، فرسخ۔

الموصِل سے نصیبین کا رستہ

الموصِل سے بَلَد، یہ ایک مدینہ ہے، ، فرسخ۔ بَلَد سے باعَینَاثا
، فرسخ۔ باعَینَاثا سے بَرقَعید ۶ فرسخ۔ بَرقَعید سے اَذرَمہ ۶ فرسخ۔ اَذرَمہ
تَلِّ فراشہ ۳ فرسخ۔ تَلِّ فراشہ سے نصیبین چار فرسخ

---

[1] خُرداذبہ، ۹۳: الزاب الاصغر

[2] خرداذبہ، ۹۳: بنی تمیان۔

نِصِیبِین سے اَرزَن کا رستہ

نِصیبِین سے دو رستے پھٹتے ہیں، ان میں سے ایک دائیں جانب (۲۱۵)
نواحیٔ شمال کی طرف جاکر ان رستوں سے مل جاتا ہے جو مشرق سے ان نواحی کی طرف آتے ہیں، جن کا ہم ذکر کرچکے ہیں، اور دوسرا وہ رستہ ہے جو تمام نواحیٔ مغرب کو جاتا ہے۔ اس کی ابتدا ہم اول الذکر رستے سے کرتے ہیں:۔

نِصِیبِین سے دَارَا پانچ فرسخ۔ دَارَا سے کَفَرتُوثَا ۵ فرسخ۔ کَفَرتُوثَا سے قصر بنی نَازِع ۵ فرسخ۔ قصر بنی نازع سے آمِد ۵ فرسخ۔ آمِد سے مَیَّافَارِقِین دائیں جانب، پانچ فرسخ۔ مَیَّافارِقین سے اَرزَن ۵ فرسخ — یہ ایک مدینہ ہے جس کی حد اَرمِینِیَہ سے ملتی ہے۔

آمِد سے الرَّقَّہ کا رستہ

آمِد سے جو رستہ شمال کی جانب الرقہ جاتا ہے وہ یہ ہے:۔ آمِد سے شِمْشَاط، جو ثُغُورِ الرُّوم کے قریب ہے، ۵ فرسخ۔ شِمشَاط سے تِلِ جُوفَرہ[1] فرسخ۔ تَلِ جُوفَر سے جُرزَنَان، یہ ایک آباد قریہ ہے اور اس میں بہت سے بازار ہیں، ۶ فرسخ۔ جُرزُنَان سے بَا مِقدَا[2]، یہاں ایک بازار ہے اور آبادی کم ہے، پانچ فرسخ۔ بَا مِقدَا سے جُلَّاب، یہ ایک نہر کے کنارے خوشحال قریہ ہے، ۵ فرسخ۔ جُلَّاب سے الرُّہَا، یہ رومی شہر (مدینہ) ہے اور ایک پہاڑ کے دامن میں واقع ہے، چار فرسخ۔ الرُّہَا سے حَرَّان یہ ایک مدینہ ہے، چار فرسخ۔ حَرَّان سے تِلِ مَحرَا[3] چار فرسخ۔ تِلِ مَحرَا سے

---

[1] خُردَاذبہ، ۹۶: تَل جَعفر۔ بلاذُری، ۱۷۶؛ ادریسی: تَلِ مَوزِن۔

[2] مقدسی، ۱۴۹: بامقرا۔

[3] مقدسی، ۵۴۔ خرداذبہ، ۹۵: تَلِ بَجرٰی۔

باجَروان ۷ فرسخ۔ باجَروان سے الرَّقّہ ۳ فرسخ

نُصَیبِین سے الرَّقّہ کا رستہ

نُصَیبِین سے الرَّقّہ کا رستہ یہ ہے: نُصَیبِین سے دَارا، یہ دامن کوہ میں ایک مدینہ ہے، پانچ فرسخ۔ دَارا سے کَفر تُوثا ۷ فرسخ۔ کَفر تُوثا سے العَرّادہ، یہ ایک منزل ہے، ۳ فرسخ۔ العَرّادہ سے راس العَین، یہ ایک شہر ہے اور اس میں چشمہ ہیں، ۴ فرسخ۔ راس العین سے الجارُود پانچ فرسخ۔ الجارُود سے حِصنِ مَسلَمہ، یہ ایک قریہ ہے اور یہاں صِہریج ہے، ۶ فرسخ۔ حِصن مَسلَمہ سے باجَروان ۷ فرسخ۔ باجَروان سے الرَّقّہ ۳ فرسخ۔

بَلَد سے سِنجار کا رستہ

۲۱۶ بَلَد سے شمال کی جانب قَرقِیسیا و سِنجار اور الفُرات کا رستہ یہ ہے: بَلَد سے تَلِّ اَعفَر، یہ ایک بڑا قریہ ہے، پانچ فرسخ۔ تَلِّ اَعفَر سے سِنجار، یہ ایک رومی شہر (مدینہ) ہے۔ ۵ فرسخ۔

سِنجار سے قَرقِیسیا کا رستہ

سِنجار سے عَین الجِبال پانچ فرسخ۔ عَین الجِبال سے سُکَیر العَبّاس[1] بن محمد، یہ الخابُور کے کنارے ایک شہر ہے، ۹ فرسخ۔ سُکَیر سے الفُدَین پانچ فرسخ۔ الفُدَین سے مَاکِسِین، یہ الخابور کے کنارے ایک شہر ہے ۶ فرسخ۔ ماکِسِین سے قَرقِیسیا، یہ الفُرات و الخابور کے کنارے ایک مدینہ ہے، ۷ فرسخ۔

الرَّقّہ سے ثُغُور کا رستہ

الرَّقّہ سے ثُغُور (= سرحدوں) تک کا رستہ یہ ہے: الرَّقّہ سے

---

[1] خرداذبہ، ۹۷، : السُکَیر۔

عین الرّومیہ ۶ فرسخ۔ عین الرّومیہ سے تل عبدا ۶ فرسخ۔ تل عبدا سے سروج ۶ فرسخ۔ سروج سے المزنیۃ ۶ فرسخ۔ المزنیۃ سے شمیشاط، یہ الفرات کے اس کنارہ پر جو الشام کی جانب ہے، ایک مدینہ ہے، ۶ فرسخ۔ شمیشاط سے حصن منصور، یہ ایک سرحدی مقام ہے اور اس پر ایک سنگین فصیل ہے، ۶ فرسخ۔ حصن منصور سے ملطیۃ، یہ ایک سرحدی مقام ہے اور شدید مصائب کا ہدف ہے، دس فرسخ۔ ملطیۃ سے کمخ، یہ شہر (مدینہ) پہلے سرحدی مقام تھا بعد میں دشمن اس پر متولی ہو گیا، چار فرسخ (اکمی) بائیں جانب چار فرسخ پر حصن زبطرہ ہے، جس پر دشمن متولی ہو گیا ہے۔ زبطرہ سے الحدث جو تخرہ[۱] عدو پر ایک سرحدی مقام ہے، چار فرسخ۔ الحدث سے مرعش، یہ بھی ایک سرحدی مقام ہے اور اس کی دوسری جانب دشمن کی عمارات کے سوا اور کچھ نہیں ہے، پانچ فرسخ۔

وہ مسالک جو مدینۃ السّلام سے نواحیٔ مغرب کو جاتی ہیں

اب ہم مدینۃ السّلام کی طرف واپس ہوتے ہیں، تاکہ وہاں سے نواحیٔ مغرب تک جانے والے رستے بیان کریں:۔

مدینۃ السّلام سے الرّقّہ کا رستہ

اگر الفرات کا رستہ لیا جائے تو مدینۃ السّلام سے السّیلحین چار فرسخ۔ السّیلحین سے الأنبار ۸ فرسخ، ــ الأنبار سے ایک رستہ انجس کی جانب (۲۱۷) سے صحراء کی طرف نکل کر اس سیدھی سڑک سے جا ملتا ہے جو الأنبار سے آتی ہے۔ الأنبار سے الرّبّ ۸ فرسخ۔ الرّبّ سے ہیت ۱۲ فرسخ۔ ہیت سے ناؤوسہ ۸ فرسخ۔ ناؤوسہ سے آلوسہ ۸ فرسخ۔ آلوسہ سے الفحیمہ ۶ فرسخ۔ الفحیمہ سے النّہیۃ، صحرائی رستہ سے ۱۲ فرسخ؛ اور الفرات کے

---

[۱] ٹھینسٹوا۔

کنارہ کنارہ جو بَرِید کا رستہ ہے، ۶ فرسخ ۔ النَّہیَہ سے الدَّازِقی ۶ فرسخ ۔ الدَّازِقی سے الفُرضَہ ۶ فرسخ ۔

الفُرضَہ سے دو رستے پھٹتے ہیں، ایک صحرائی رستہ ہے اور دوسرا الفُرات کے کنارہ کنارہ جاتا ہے؛ آخر الذکر رستہ یہ ہے:۔ الفُرضَہ سے وادی السِّباع پانچ فرسخ ۔ وادی السِّباع سے خلیج ابن جُمَیع سے پانچ فرسخ ۔ خلیج ابن جُمَیع سے الفاش ۶ فرسخ ۔ الفاش سے قرقیسیا و نہر سَعید کا دہانہ ۸ فرسخ ۔ نہر سَعید کے دہانہ سے الجُروَان ۱۴ فرسخ ۔ الجُروَان سے المُبارِک گیارہ فرسخ ۔ المُبارِک سے الرَّقَّہ ۸ فرسخ ؛ اس طرح مدینۃ السَّلام سے الرَّقّہ ۔ الفُرات کے رستے، ۱۲۶ فرسخ ہے ۔

رہا صحرائی رستہ، جو الفُرضَہ سے الگ ہوتا ہے، وہ یہ ہے:۔ الفُرضَہ سے القمرطی (؟ القرمطی) تین فرسخ ۔ القمرطی سے العَوَاِل ۹ فرسخ ایک میل ۔ العَوَاِل سے القَصَبَہ ۸ فرسخ ۔ القَصَبَہ سے العَرِیز ۹ فرسخ ۔
(۲۱۸) العَرِیز سے الرُّصَافَہ ۸ فرسخ ۔ الرُّصَافَہ سے الرَّقَّہ ۸ فرسخ ؛ اس طرح مدینۃ السَّلام سے الرَّقّہ تک، الفُرات کو چھوڑ کر صحرائی رستہ سے، ۱۲۷ فرسخ ایک میل کی مسافت ہے ۔

الرُّصَافَہ سے دِمَشق کا رستہ

الرَّقَّہ سے الرُّصَافَہ ۸ فرسخ ۔ الرُّصَافَہ سے دو رستے ہیں: ایک دِمَشق تک صحرا میں سے، دوسرا حِمص کی طرف سے آبادی میں سے ۔ آباد رستہ یہ ہے: الرُّصَافَہ سے الزَّرّاعَہ ۴۰ میل ۔ الزَّرّاعَہ سے القَسطَل ۳۶ میل ۔ القَسطَل سے سَلَمِیَّہ ۳۰ میل ۔ سَلَمِیَّہ سے حِمص ۲۴ میل ۔ حِمص سے شَمِسین الشَّعر[1] ۱۸ میل ۔ شَمِسِین سے قَارَا ۲۲ میل ۔ قَارَا سے النَّبک ۱۲ میل النَّبک سے القُطَیفَہ ۲۰ میل ۔ القُطَیفَہ سے دِمَشق ۲۴ میل ۔

---

[1] خُردادِبہ، ۹۸، ۱۸ شَمِسِین ۔

الرُّصَافَہ سے دِمَشق کا صحرائی رستہ یہ ہے:۔ الرُّصَافہ سے الخَرِبَہ، اس کا نام بطلامیا بھی ہے، ۲۵ میل۔ بطلامیا سے العُذَیب ۲۴ میل۔ العُذیب سے ہَنیا ۲۰ میل۔ ہَنیا سے القَریَتَین ۲۰ میل۔ القَریَتَین سے جَرُود ۳۶ میل۔ جَرُود سے دِمَشق ۳۰ میل۔

سَلَمیَہ سے دِمَشق کا رستہ

سَلَمیَہ سے دِمَشق کا رستہ، جو الاَوسط کہلاتا ہے، یہ ہے: سَلَمیَہ سے فَرعَایَا[1] ۱۸ میل۔ فَرعَایَا سے مادشَرِیک ۲۰ میل۔ مادشَرِیک سے صَدَد ۱۸ میل۔ صَدَد سے النَّبک ۲۵ میل۔

حِمص سے دِمَشق کا رستہ

حِمص سے ایک رستہ البِقَاع ہوکر دِمَشق جاتا ہے، اور وہ یہ ہے:۔ (۲۱۹)
حِمص سے جُوسِیَہ ۱۲ میل۔ جُوسِیَہ سے اِیعَاث ۲۰ میل۔ اِیعَاث سے بَعلَبک ۴ میل ــ بَعلَبک سے دائیں جانب جائیں پچاس میل پر وہ پہاڑ آتا ہے جس کا نام "رمی" ہے؛ اور اگر بَعلَبک سے الدِّراج کے رستے طَبَرِیَّہ کا رُخ کیا جائے تو ــ بَعلَبک سے عین الجَر ۳۰ میل۔ عین الجَر سے القَرعُون، یہ ایک وادی کے بیچ میں منزل ہے، ۱۵ میل۔ القَرعُون سے العُیُون کو عبور کرتے ہوے ــ جو ایک قریہ ہے ــ کَفر لَیلیٰ ۲۰ میل۔ کَفر لَیلیٰ سے طَبَرِیَّہ ۱۵ میل ــ اور اسی رستہ میں چاہ یوسف علیہ السلام ہے۔

دِمَشق سے جِبَال الاُردُن کا رستہ

اب اگر دِمَشق سے جِبَال الاُردُن کا رستہ لیا جائے، تو یہ رستہ دِمَشق سے سیدھا الکُسوہ جاتا ہے۔ دِمَشق سے الکُسوہ ۱۲ میل۔ الکُسوہ سے جَاسِم

---

[1] مقدسی، ۲۷۴: فَرعاء۔

۲۴ میل ۔ جاسُم سے اُفیق[1] ۲۴ میل ۔ اُفیق سے طَبَرِیّۃ ۶ میل ۔ طبریّۃ سے سے الرَّملَہ کی طرف دو رستے جاتے ہیں، ایک رستہ سیدھا اللجُون جاتا ہے، یہ ۴۰ میل کا ہے؛ دوسرا رستہ بَیسان کی طرف سے جاتا ہے اور وہ یہ ہے: (طبریّۃ سے) بَیسان ۱۶ میل ۔ پھر اللجُون ۱۸ میل ۔ اللجُون سے قَلَنسُوَہ، جو وادیٔ عارا پر ہے اور جس میں درندہ ہیں، ۲۰ میل ۔ پھر قلنسوہ سے الرَّملَہ ۲۴ میل ۔

الرَّملَہ سے مِصر کا رستہ

الرَّملَہ سے مصر کا رستہ یہ ہے: ۔ الرَّملَہ؛ اَزدُود ۔ قریوں اور آبادیوں کے درمیان سے ۱۲ میل ۔ اَزدُود سے غزّۃ ۲۰ میل ۔ اس رستہ میں گاؤں اور آبادیاں ہیں ۔ غزّہ سے رَفَح، باغوں میں، دس میل؛ اور سخت ریگزار میں ۶۷ میل ۔ رَفَح سے العَرِیش، ریگستان میں، ۲۴ میل ۔

العَرِیش سے دو رستے ہیں: ایک الجِفار کا رستہ، اور یہ ریگزار ہے؛ دوسرا سمندر کے کنارے کنارے ساحلی رستہ ۔ الجِفار کا رستہ یہ ہے: ۔ العریش سے الوَرّادہ ۱۸ میل ۔ الوَرّادہ سے البَقّارہ ۲۰ میل ۔ البَقّارہ سے الفَرَما ۲۴ میل ۔ (۲۲۰)

اور ساحلی رستہ یہ ہے: ۔ العَرِیش سے المُخَلِّصہ ۲۱ میل ۔ المُخَلِّصہ سے القَصر، جو نصاریٰ کی گزرگاہ ہے اور اس میں آب شیریں اور نخلستان ہے ۲۴ میل ۔ القصر سے الفَرَما ۲۴ میل ؛

الفَرَما سے قصبۂ مصر ۔ الفُسطاط تک مختلف رستے ہیں: ایک جاڑوں کے زمانہ کا رستہ، دوسرا گرمیوں کے زمانہ کا رستہ: گرمیوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے: ۔ الفَرَما سے جُرجِیر ۳۰ میل ۔ جُرجیر سے فاقوس الفاضِرہ ۲۴ میل ۔ الفاضرہ سے مَسجِد قُضاعَہ ۱۸ میل ۔ مسجد قُضاعہ سے بَلبَیس ۲۱ میل؛

---

[1] خُردادبہ، ۷۸؛ اصطخری، ۶۶؛ حوقل، ۱۲۶؛ مقدسی، ۱۹۱؛ فیق ۔

تِنِّیس سے بصر ۲۴ میل ۔
اور جاڑوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے ۔ الفَرما سے المُرصد ۔ المُرصد سے الغاضِرہ ۴۳ میل؛ اس کے بعد دونوں رستے مل جاتے ہیں ۔

الفُسطاط سے اِفرِیقیہ کا رستہ

الفُسطاط سے بَرقَہ و اِفرِیقیہ، اور تمام بلاد المغرب کو جانیوالے رستے یہ ہیں۔ الفُسطاط سے ذات السّلاسل ۲۴ میل ۔ ذات السّلاسل سے تَرنُوط ۳۰ میل (یہاں سے الاسکندریّہ کو رستہ مڑتا ہے) تَرنُوط سے کُوم شَرِیک ۳۲ میل ۔ کُوم شَرِیک سے الرّافِقہ ۲۴ میل ۔ اس رستہ میں نیل ساتھ ساتھ چلتا ہے، اور الرّافقہ سے خلیج الاسکندریّہ شروع ہوتا ہے ۔ الرّافقہ سے قُرطَسا ۳۰ میل قُرطَسا سے کِریُون[1] ۴۴ میل کِریُون سے الاسکندریّہ ۲۴ میل ۔ الاسکندریہ سے ابُوصِینہ[2] ۲۰ میل ۔ ابوصِینہ سے ذات الحُمَام ۱۸ میل ۔

تَرنُوط سے بَرقہ کا رستہ

اب ہم پھر تَرنُوط واپس ہوتے ہیں جہاں ذات السّلاسل[3] سے پہنچے تھے ۔ تَرنُوط سے المِنبَر ۳۰ میل ۔ المِنبَر سے مَنارِس ۲۴ میل ۔ مَنارِس (۲۲۱)
سے اَرْمَسا ۱۲ میل ۔ اَرْمَسا سے ذات الحُمَام ۲۰ میل) ۔ یہاں سے الاسکندریہ و بَرقَہ کے رستے مل جاتے ہیں اور ملکر چلتے ہیں ۔ ذات الحُمَام سے الحَنِیّہ تک جنگل میں اور بحر الرّوم کے کنارہ رستہ چلتا ہے اس لئے وہاں سے پانی ساتھ لیکر چلتے ہیں، ۲۴ میل ۔ الحَنِیّہ سے قصر العَجُوز، یہ ایک قریہ ہے جسے الطّاحُونہ کہتے ہیں، ۳۰ میل ۔ الطّاحُونہ سے، آبادرستہ میں، کَنائس الحِجَر

---

[1] خرداذبہ، ۸۴ ۔ حوقل، ۹۱: الکریون ۔

[2] خرداذبہ، ۸۴: بُوَیْنا ۔ مقدسی، ۲۱۴: بوصینہ ۔

[3] م ۔ مقدسی، ۲۱۴ ۔ خرداذبہ، ۸۴: ذات الساحل ۔

۲۴ میل ۔ کنائس الجون[1] سے جُبّ العَوسَج ۳۰ میل ۔ جُبّ العَوسَج سے بِکّۃ الحَمّام ۲۰ میل ۔ بِکّۃ الحَمّام سے قصر الشَمّاس ۲۵ میل ۔ قصر الشَمّاس سے خِربۃ القَوم ۱۵ میل ۔ خِربۃ القَوم سے خَرائب ابی حَلیمہ ۳۵ میل ۔ خَرائب ابی حَلیمہ سے العَقَبہ ۲۰ میل ۔ یہاں سے ایک قریہ جو مَعد[2] کہلاتا ہے ۳۵ میل مَعد سے رَبُوس ۳۰ میل ۔ رَبُوس سے قُرمہ، یہ ایک مدینہ ہے جہاں عُمّال قیام کرتے ہیں، ۶ میل ۔ قُرمہ سے قَصر الشّاہدین ؛ (اور قصر الشاہدین) وادی السَّدو، جہاں گھنے درخت ہیں ۲۰ میل ۔ وادی السَّدُور سے قریۂ باع ۲۴ میل ۔ باع سے النَّدامہ ۲۴ میل ۔ النَّدامہ سے بَرقہ ۶ میل ۔

اور جنگل کا رستہ یہ ہے :۔ قصر الرُّوم (القصر الابیض) سے مرج الشَّیخ (۲۲۲)
۲۰ میل ۔ مرج الشَّیخ سے حَیّ عبداللہ ۳۰ میل ۔ حَیّ عبداللہ سے جِیاد الصَّغیر ۴۰ میل ۔ جِیاد الصَّغیر سے جُباب المَیذعان[3] ۲۵ میل ۔ جُباب المَیذعان سے وادی مَخیل ۳۵ میل ۔ وادی مَخیل سے جُبّ حَلیان ۳۵ میل ۔ جُبّ حلیان سے وادی المَغار[4] ۳۵ میل ۔ وادی المَغار سے تاکَنست[5]، یہ نصاریٰ کا قریہ ہے، ۳۵ میل ۔ تاکَنست سے النَّدامہ ۲۵ میل ۔ النَّدامہ سے بَرقہ ۔ صحرا میں ایک مدینہ ہے طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کی طرح سرخ، ۱۵ میل ؛ اس رستہ میں ۶ میل چلنے کے بعد پہاڑ ملتے ہیں ۔ اسی طرح الاسکندریّہ سے بَرقہ ....

بَرقہ سے اَجدابیہ کا رستہ

بَرقہ سے کَلیتیہ ۱۵ میل ۔ کَلیتیہ سے قَصر العَطش[6] ۲۹ میل ۔ قصر العطش سے

---

[1] خُردادبہ، ۸۴ : کنائس الحدید ۔ مقدسی، ۲۴۵ : کنائس الحریر ۔

[2] بکری، ج ۴، ص ۷ : قصر ابی معد ۔

[3] خردادبہ، ۸۵ : جُبّ المَیذعان ۔ مقدسی، ۲۴۴ : جب المذعار ۔

[4] خردادبہ، ۸۵ : مقدسی، ۲۴۴ : المغار ۔ ادریسی : مغار الرقیم ۔

[5] م مقدسی، ۲۴۴ ۔ خردادبہ، ۸۵ : تاکَنست ۔

[6] م خردادبہ، ۸۵ ۔ مقدسی، ۲۴۵ : قصر الفضیل ۔

اَوْبران ۱۲ میل ۔ اوْبران سے سُلُوق ۳۰ میل، ۔ سُلُوق سے دو رستے پھٹتے ہیں: ایک السّکّہ سے جاتا ہے اور دوسرا ساحل بحر سے ۔ ساحلِ بحر کا رستہ یہ ہے: سُلُوق سے بَرْنِیت ۲۴ میل ۔ بَرْنِیت سے بَلْبَہ ۲۰ میل ۔ بَلْبَہ سے اَجْدَابِیَہ ۲۴ میل ۔

اور السّکّہ کا رستہ یہ ہے: ۔ سُلُوق سے السّکّہ ۳۰ میل ۔ السّکّہ سے
الزّیتُونہ ۲۰ میل ۔ الزّیتُونہ سے اِجْدَابِیَہ ۲۴ میل ۔ اِجْدَابِیَہ میں سکّہ اور ساحل کے رستے (۲۲۳)
مل جاتے ہیں ۔ اب پھر ہم طُلَیْتِیَہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، جو بَرْقَہ سے ۱۵ میل پر ہے ۔ طُلَیْتِیَہ سے خشکی کے رستے الانبار[1] ۲۴ میل ۔ الانبار سے وادی الاعراب ۳۰ میل — یہ رستہ منزل شُقَیْقُ الفَہْمی سے سُلُوق کی طرف مڑ جاتا ہے، اور منزل شُقَیْقُ الفَہْمی سے سُلُوق ۲۵ میل ہے؛ پھر سُلُوق سے دونوں رستے مل جاتے ہیں، اور اِجدابیہ تک ایک ہی رستہ جاتا ہے ۔

اب ہم وادیٔ مَخِیل کی طرف رجوع کرتے ہیں جس کے متعلق ہم نے ذکر کیا ہے کہ وہاں سے اِفْرِیْقِیَہ کا رستہ آسان ہے ۔ مَخِیل سے جُبّ حَمْراوہ (اور وہاں سے) تَمْلِیس ۲۰ میل ۔ تَمْلِیس سے وادیٔ مُسُوس ۳۵ میل ۔ وادیٔ مُسُوس سے ..... حررالموا (؟)، سے اِجْدَابِیَہ ۲۴ میل ۔

اِجْدَابِیَہ سے طَرَابُلُس (الغرب) کا رستہ

(۲۲۴) اِجْدَابِیَہ سے دو رستے پھٹتے ہیں، ایک اِفْرِیْقِیَہ جاتا ہے، دوسرا
طَرَابُلُس ۔ اِجْدَابِیَہ سے حَیّ نَجُوہ ۲۰ میل ۔ حَیّ نَجُوہ سے سَنْجَہ مَنْہُوسا ۲۰ میل ۔

---

[1] مملکت اسلام میں الانبار نام کے چار مقامات تھے؛ ایک بلخ کے قریب ناحیۂ جوزجان کا قصبہ تھا، اور مدینۃ الانبار کہلاتا تھا ۔ دوسرا الفرات پر بغداد کے مغرب میں تھا، یہ بھی اسی نام سے معروف تھا: (اہل فارس نے اس کا نام فیروز سابور رکھا تھا) تیسرا الانبار مَرْو میں تھا، اور یہ ڈاک چوکی تھی ۔ چوتھا الانبار بَرْقَہ میں تھا ۔ اور اسی کا یہاں ذکر ہے ۔ یاقوت، ج ۱، ۳۴۱، طبع مصر ۔

سبخۃ مُہوسا[1] سے قصر العطش ۳۴ میل۔ قصر العطش سے الیہودیتین ۳۴ میل ــــ یہ سمندر کے کنارہ دو قریہ ہیں۔ الیہودیتین سے قبر العبادی[2] ۳۴ میل۔ قبر العبادی سے سُرت ۳۴ میل۔ سُرت سے القُرَمین[3] ۱۸ میل۔ القرمین سے مَغمداش[4] ۲۰ میل۔ مغمداش سے قصور حسّان ۲۰ میل۔ قصور حسّان سے المنصف ۲۰ میل۔ المنصف سے تورغا ۲۴ میل۔ تورغا سے رغوغا ۲۰ میل۔ رغوغا سے وَرداسا[5] ۱۸ میل۔ وَرداسا سے المحتنی ۲۴ میل۔ المحتنی سے وادی الرّمل ۲۰ میل۔ وادی الرّمل سے طرابلس ۲۴ میل۔

طرابلس سے القیروان کا رستہ

طرابلس سے مدینۂ صَبرہ، جو ویران ہے، ۲۴ میل۔ صبرہ سے بئر الجمالین[6] ۲۰ میل۔ بئر الجمالین سے قصر الدّرق ۳۰ میل۔ قصر الدّرق سے بادَرفت[7] ۲۴ میل۔ بادرفت سے الفوّارہ ۳۰ میل۔ الفوّارہ سے قابِس، یہ ایک شہر (مدینہ) ہے، ۳۰ میل۔ مدینۂ قابس سے بئر الزّیتونہ ۱۸ میل۔ بئر الزّیتونہ سے کتانہ ۲۴ میل۔ کتانہ سے اُلنیس[8] ۳۰ میل۔ اُلنیس سے بابِ مدینۂ القیروان اور یہ افریقیہ کا دار الحکومت ہے، ۲۴ میل۔ (۲۲۵)

سکّک

جب ہم مشرق و مغرب اور جنوب و شمال کو جانے والی تمام شاہ راہوں

[1] مقدسی ۱۵۲: ۲ ـ خرداذبہ ۸۵: سبخۃ مہوشا۔
[2] خرداذبہ ۸۵، مقدسی ۲: ۱۵ : الیطان، اور یہی قبر العبادی ہے۔
[3] خرداذبہ ۸۶: القریتین (المغرب میں)
[4] مقدسی ۲۲۵: مغمداس اصنام۔
[5] خرداذبہ ۸۶ ـ مقدسی ۲۲۷: ارسطا۔
[6] خرداذبہ ۸۶، ابن رستہ، مقدسی ۲۴۶: بئر الجمالین۔
[7] خرداذبہ ۸۶: بادروغت۔ [8] خرداذبہ ۸۶: الیسر۔

کا ذکر کر چکے، تو اب اس میں کوئی ہرج نہیں ہے کہ ان سِکک (= ڈاک چوکیوں) کا ذکر کریں، جن میں خرائط (ڈاک کے تھیلے) لے جانے والے مامور ہیں، اور جن کو برید (ڈاک) کے لئے رسم[1] بنایا گیا ہے۔ اس کی ابتداہم مدینۃ السلام اور اس شاہ راہ سے کرتے ہیں جو وہاں سے شرقاً غرباً جاتی ہے۔

مَدِیْنَۃُ السَّلَامُ سے نواحیٔ مشرق کے سِکک

مَدِیْنَۃُ السَّلَامِ سے اِصطخر کے سِکک

مدینۃُ السّلام سے مدائن تک تین سکک ہیں۔ اور مدائن کے سکہ سے جَرجَرایا تک ۴۔ جرجرایا سے جَبُّل تک ۵۔ جَبُّل سے مدینۂ واسط تک ۸۔ واسط کا سکہ (= ڈاک خانہ) کورۂ دِجلہ کا پہلا سِکہ ہے۔ المَرُّومَہ کے سکہ سے، جو واسط سے متصل کورۂ دجلہ کا پہلا سکہ ہے، باذبین کے سکہ تک تین۔ باذبین کے سکہ سے دَیرمَابَہَ تک، جو الاَہواز کی عملداری سے متصل کورۂ دِجلہ کا آخری سکہ ہے ۱۲۔ دَیرمَابَہَ سے نَہر تیرین[2] تک ۹۔ نہر تیرین سے سُوق الاَہوَاز تک ۳۔ سُوق الاَہواز سے البَرجان تک جو الاَہواز کی (۲۲۶)
عملداری کا آخری سکہ ہے، ۱۴۔ البَرجان سے اَرَّجان تک ایک۔ اَرَّجان کے سکہ سے النُّوبَندَجان کے سکہ تک ۱۷۔ النُّوبندجان سے شیراز تک ۱۲۔ شیراز سے اِصطخر[3] کے سکہ تک ۵۔

باذبین سے البصرہ تک شاہ راہ کے تمام سکک میں ہرکارہ مقرر ہیں۔ باذبین سے عَبدسی[3] تک پانچ۔ عَبدسی سے المَذار کے سکہ تک ۸۔ المذار سے البصرہ تک تین۔ ان سِکک میں برید کے جانور بھی مقرر ہیں۔

---

[1] رسم = نشان پہچان۔ یہاں مراد اسٹیشن ہے۔

[2] م رستہ، ج ۱، ۱۴۸۔ خرداذبہ، ۴۲: نہر تیندری۔

[3] اصطخری، ۱۰۰؛ توقل، ۱۵۹؛ مقدسی، ۵۴؛ رستہ ۹۴: عبدسی۔

مدینۃ السلام سے الجبل کے سِلک

الجَبَل سے متصل مشرق (کی طرف جانے والی شاہ راہ حسب ذیل)
سِلک ہیں :- مدینۃ السّلام سے الدّسکرَہ تک دس - الدّسکرَہ
سے جُلُولاء تک چار - جلولاء الوقیعَہ سے مدینۂ حُلوان تک دس - حُلْوان
سے نَصِیر اباذ تک ، جو اس عملداری کا آخری مقام ہے ، ۸ - نصیر اباذ سے
قَرماسِین تک ۶ - قرماسِین سے خُنْدَاذ تک ، جو الدِّینُور کی عملداری کا آخری
مقام ہے ، دس - خُنْدَاذ سے مدینۂ ہَمَذان تک تین - مدینۂ ہَمَذان سے
مُشْکُوَیَہ تک ، جو الرَّے سے متصل ہَمَذان کی عملداری کا آخری مقام ہے ،
۲۱ - حُلْوان سے شَہرزُور تک ۹ - حُلْوان سے مدینۂ السِّیرْوان تک
۷ - مدینۂ السِّیرْوان سے سِن سُمَیْرَہ تک ۴ - سِنّ سُمَیْرَہ سے الدِّیْنَور تک
۲ - الدِّیْنَور سے یَزْدَجِرْد تک ، جو زَنْجان سے متصل الدِّیْنَور کی عملداری کا
آخری مقام ہے ، ۱۸ - یَزْدَجِرْد سے زَنْجان تک ۱۱ - زَنْجان سے
المَرَاغَہ تک ۱۱ - المَرَاغَہ سے المَیَانِج[1] تک ۲ - المَیَانِج سے اَرْدَبِیل تک (۲۲۷)
۱۱ - اَرْدَبِیل سے وَرْثَان تک ، جو اَذَرْبَیجان کی عملداری کا آخری
سِکّہ ہے ، ۱۱ - وَرْثان کے سِکّہ سے مدینۂ بَرْذَعَہ تک ۸ - بَرْذَعَہ کے
سِکّہ سے المَنْصُورَہ[2] تک ۴ - بَرْذَعَہ سے المُتَوَکِّلِیَّہ[3] تک ۶ - المُتَوَکِّلِیَّہ سے
تَفْلِیس تک دس - بَرْذَعَہ سے الباب و الابواب[4] تک ۱۵ - بَرْذَعَہ سے
دَبِیل تک ۹ -

---

[1] المَیَانِج نام کے دو مقام ہیں : ایک اَذَرْبَیجان میں ، اور ایک خُوزِستان میں ؛ یہاں ان
میں سے اول الذکر کا بیان ہے -

[2] خرداذبہ ، ۱۲۲ : منصورہ اِرمینیَّہ -

[3] بلاذری ، ۲۰۳ ، ۲۰۸ : شمکور -

[4] خُرداذبہ ، ۱۲۲ : الباب - اصطخری ، ۱۸۴ ؛ حوقل ۱۰ ؛ مقدسی ، ۳۷۴ : باب الابواب -

قُمّ و اِصْبَہان کے سِکّک

قُمّ و اِصْبَہان تک جو رستہ گیا ہے اُس کے سِکّک یہ ہیں :-
الدُّوڑ سے قُمّ تک تین ۔ قُمّ سے اِصْبَہان تک ، ۴ فرسخ (!)۔ مدینۂ قُمّ سے رُود کے سکہ تک ، جو اِصْبَہان سے متصل اُس عملداری کا آخری مقام ہے ، ۱۳ سکک ہیں ۔

نِہاوَنْد کے سِکّک

نِہاوَنْد کے رستے پر مَاذَرَان سے ، جو اللہ بُنُوَر کی عملداری میں ہے ، نِہاوَنْد تک ۳ سِکّک ہیں ۔

قَزْوِین کے سِکّک

رُکاو سے قَزْوِین کے رستے پر رُکاو سے قَزْوِین تک ایک سکہ ہے[1]۔

مدینۃ السّلام سے نواحیِ مغرب کے سِکّک

اکناف نواحیِ مغرب تک جانے والی شاہ راہ (کے سکک یہ ہیں) :-

مدینۃ السّلام سے الموصِل کے سِکّک

بغداد سے البَرَدَان تک دو ۔ البَرَدَان سے عُکْبَرا تک ۴۔ عُکْبَرا سے سُرَّ مَنْ رَائے تک ۷ ۔ سُرَّ مَنْ رَائے سے جَبْلُتا تک ۷ ۔ جَبْلُتا سے السِّن تک دس ۔ السِّن سے الحَدِیثَہ تک ۹۔ الحَدِیثَہ سے الموصِل تک ۷۔ الموصِل سے بَلَد کی عملداری کی ابتدا تک ایک ۔ الموصِل کی آخری عملداری سے بَلَد کے سکہ تک ۳ ۔ (۲۲۸)

---

[1] خرداذبہ، ۲۴ : الرکار ۔

بلد سے قنسرین کے سگک

بَلَد سے اَذْرَمَہ تک ۹ ۔ اَذْرَمَہ سے نَصِیْبِیْن تک ۶ ۔ نَصِیْبِیْن سے کَفَرتُوثَا تک ۴ ۔ کَفَرتُوثَا سے رَاس العَیْن تک دس ۔ رَاس العَیْن سے الرَّقَّہ تک ۱۵ ۔ الرَّقَّہ سے النُّقَیْرَہ تک، جو دیارِ مُضَر کی عملداری کا آخری مقام ہے، دس ۔ النُّقَیْرَہ سے مَنْبِج تک ۵ ۔ مَنْبِج سے حَلَب تک ۹ ۔ حَلَب سے قِنَّسْرِین تک ۴ ۔

حمص سے فلسطین کے سگک

قِنَّسْرِین سے حِمْص کی عملداری کے آغاز تک ایک ۔ سِکَّۃُ المَرج سے، جو عمل قِنَّسْرِین سے متصل پہلا سکہ ہے، صَتُّوران تک ۷ ۔ صَتُّوران سے حَمَاۃ تک ۲ ۔ حَمَاۃ سے حِمْص تک ۴ ۔ حِمْص سے المُحَمَّدِیَّہ تک ۴ ۔ المُحَمَّدِیَّہ سے بَعْلَبَک تک ۵ ۔ بَعْلَبَک سے دِمَشْق تک ۹ ۔ دِمَشْق سے دَیْرِ اَبْوَاب تک، جو اس عملداری کا آخری مقام ہے، ۷ ۔ دَیْرِ ابواب سے طَبَرِیَّہ تک ۶ ۔ طَبَرِیَّہ قصبۂ الاُرْدُن سے اللَّجُّون تک، جو الاُرْدُن کی عملداری میں ہے، ۴ ۔ اللَّجُّون سے الرَّمْلَہ تک، جو فلسطین کا قصبہ ہے ۹ ۔ الرَّمْلَہ سے فلسطین کی آخری عملداری تک، جہاں المُغِیْثَہ کا سکہ ہے، ۹ ۔ المُغِیْثَہ کے سکہ سے البحار کے رستے کے آخر تک، جہاں الدَّارُوْرَہ[۱] کا سکہ ہے، ۷ ۔

نصیبین سے خلاط کے سگک

نَصِیْبِیْن سے اَرْزَن و خِلَاط[۲] تک کی شاہ راہ (کے سگک) ۔ نَصِیْبِیْن سے

---

[۱] خردازبہ، ۷۷ا: البارُوریّہ ۔

[۲] م خرداذبہ، ۱۲۲ ۔ مقدسی، ۳۷۷ : اخلاط ۔

مدینہ اَذرن تک گیارہ؛ اور بدلیس سے خلاط تک چار۔ {۲۲۶}

کفرتوثا سے قالیقلا کے سکک

کفرتوثا سے شمشاط تک کی شاہ راہ (کے سکک): کفرتوثا سے آمِد تک ۷۔ آمِد سے تل جوفر تک ۲۔ تل جوفر سے شمشاط تک ۶۔ شمشاط سے قالیقلا تک ۲۔

الحصن سے حصن منصور کے سکک

اُس شاہ راہ کے سکک جو الحصن سے ثغور الجزریہ تک حرّان الرُّہا ہوتی ہوئی جاتی ہے: حرّان تک ۳۔ حرّان سے الرُّہا تک ۲۔ الرُّہا سے سُمیساط تک ۴۔ سُمیساط سے حصن منصور تک ۲۔

دیارِ مُضَر کے سکک

اُس شاہ راہ کے سکک، جو دیار مُضر سے طریق الفرات تک جاتی ہے: الرّقّہ سے سِکّہ دَبّا تک، جو دیار مُضر کی آخری عملداری ہے ۹ سکک ہیں۔

مَنبج سے ثغور الشامیہ کے سکک

اُس شاہ راہ کے سکک جو مَنبج سے ثغور الشامیہ تک جاتی ہے: حلب سے قِنّسرین تک ۹۔ قِنّسرین سے انطاکیہ تک ۴۔ انطاکیہ سے الاسکندرونہ[1] تک ۴۔ الاسکندرونہ سے المَصّیصہ تک ۷۔ المَصّیصہ سے اَذَنہ[2] تک ۳۔ اَذَنہ سے طرسوس تک ۵؛ اور المصّیصہ سے عین زربہ تک ۲۔

---

[1] خرداذبہ، ۹۹: الاسکندریّہ۔

[2] خرداذبہ، ۹۹: اَذَنم۔ مقدسی، ۲۲۱: ادنہ۔

اب ہم اُس شاہ راہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں، جو طَرَابُلُس سے صُور تک جاتی ہے، اس شاہ راہ پر طرابلس سے صُور تک ، سکک ہیں ۔

الفسطاط سے برقہ کے سکک

الفُسطاط سے الاِسکَندرِیّہ تک ۱۳ اور الاِسکَندرِیّہ سے جُبّ الرَّمل تک، جو برقہ سے ملتا ہے ، ۳۰ ۔

ناحیوں کے جن سکک کا ہم نے ذکر نہیں کیا ، ان کے ذکر کی ضرورت نہیں ہے ؛ کیونکہ ہم ان کے درمیان کی مسافت بیان کر چکے ہیں ۔ اس منزل میں جو کچھ ہمیں ذکر کرنا تھا یہ اس کا آخری حصہ ہے ۔

کتاب الخراج وصنعۃ الکتابۃ کی پانچویں منزل ختم ہوئی

منزل ششم

دوسرے باب میں سے

معمورۂ ارض کی تقسیم

.... اور ایک جزو منسوب ہے بلاد فارس کی طرف، جو بلد الجاعین کہلاتا ہے، اور وہ نہر بلخ اور آذربیجان و آرمینیہ کے الفرات و انفادسیہ کی جانب والے منتہا کے مابین ہے۔

...... اور یہ پہلی اقلیم مرابیس[1] کے نام سے موسوم ہے جو الحبشہ کا قصبہ ہے۔ رہی اقلیم ثانی ..... اس کا نام اقلیم اُسوان ہے، جو النجہ و مصر کی سرحدوں پر ایک مدینہ ہے۔ اقلیم ثالث ...... مصر کے نام سے موسوم ہے۔ اقلیم رابع ...... اقلیم انطرسوس[2] کہلاتی ہے۔ اقلیم خامس ...... اقلیم رودس[3] کے نام سے موسوم ہے۔ اور اقلیم سادس ...... اقلیم بنطوس[4] کہلاتی ہے، کیونکہ وہ بحر بنطوس کے وسط میں واقع ہے۔

---

[1] اصطخری، ۳۰، ۴۳۰؛ مرودیس۔ حوقل ۳۴۳: مرسان۔

[2] اصطخری، ۶۱؛ مقدسی، ۵۴؛ انطرطوس۔

[3] رُودس

[4] خرداذبہ، ۱۰۳؛ ابن رستہ، ج ۷، ۸۴؛ بنطس۔ مقدسی، ۵۰؛ بنطیوس = بحر اسود۔

تیسرے باب میں سے

معمورۂ ارض کے سمندروں کی وضع

...... اس سمندر میں ایک خلیج ہے، جو ارض حبشہ سے نکلتی ہے اور ناحیۂ بربرہ تک پھیلی ہوئی ہے؛ اس کا نام خلیج البربری ہے، اور اسکا طول اس جہت میں جدھر وہ جاتی ہے، پانسو میل ہے۔ اور اس کی آبنائے، جو اسے بحر اعظم سے ملاتی ہے، سو میل کی ہے۔

ایک دوسری خلیج،[1] جو مدینۂ اَیلہ سے گزرتی ہے، ابتدا سے انتہا تک، چھ دہ سو میل لمبی ہے؛ اور مغرب میں اس کے منتہا کے پاس سے اس مقام تک، جہاں وہ بحرالاخضر سے ملتی ہے، دو سو میل کا طول ہے۔ یہ بحرالاخضر بحرالمحیط کہلاتا ہے، اور یونانی میں اس کو اُوقیانوس (۲۳و)
کہتے ہیں۔ کچھ نہیں معلوم کہ یہ کہاں سے چلتا ہے، سوا اس کے کہ ناحیۂ المغرب میں اقصائے ارض الحبشہ سے، اور ناحیۃ الشمال سے جا ملتا ہے۔ المغرب کی جانب اس میں جزائر ہیں[1] اور ان کا نام جزائر الخالدات ہے۔ دوسرا جزیرۂ غدیرہ ہے؛ جو الاندلس کے مقابل، اس خلیج کے پاس واقع ہے جس کا عرض سات میل ہے، اور جو بحرالاخضر سے نکل کر الاندلس

---

[1] ابن رستہ، ۸۴: "ارض الحبشہ کے مقابل ۶ جزائر ہیں اور ان کا نام جزائر الخالدات ہے"۔

وطنجہ کے درمیان سے گزرتی ہوئی بحرالرّوم[1] سے جا ملتی ہے۔ اس (خلیج) کا نام سَبتہ[2] ہے۔ اسی سمندر میں شمال کی جانب بارہ جزیرے ہیں، جو جزائر براطانیہ[3] کہلاتے ہیں۔ اس کے بعد اس سمندر میں، جس کا نام بحرالمحیط ہے، جو کچھ ہے اس کا حال کوئی بشر نہیں جانتا، کیونکہ اس میں کشتیاں نہیں چلتیں۔

رہا بحرالرّوم و مصر[4]...... اس میں ایک خلیج ہے جو ناحیۃ الشمال کی طرف بلدالرّومیہ کے قریب نکلتی ہے، اس کا طول پانسو میل ہے، اور اس کا نام اِدْرِیس[5] ہے۔ اسی میں ایک اور خلیج ہے، جو نربونہ نامی سرزمین سے نکلتی ہے، اور اس کا طول دوسو میل ہے۔ بحرالرّوم میں ۱۶۲ جزائر ہیں جو سب کے سب آباد تھے؛ لیکن مسلمانوں نے (ان میں سے) اکثر کو اپنے مغازی سے ویران کر دیا۔ ان میں بڑے جزیرے پانچ ہیں: جزیرۂ قُبْرُس[6] تین سو میل...... جزیرۂ اِقْرِیطش[7] تین سو میل...... جزیرۂ صِقِلّیہ[8] پانسو میل......... جزیرۂ سَرْتانیہ[9] تین سو میل... اور جزیرۂ یابس جو الاندلس کے سامنے ہے۔

...... اور اس سے ایک خلیج قُسطنطینیہ کے قریب

---

۱ میدیترانہ۔

۲ خرداذبہ، ۸۸: سَبْتَہ۔ ابن رستہ، ص ۸۵: شَبْطی۔

۳ ابن رستہ ۸۵: جزائر برطِینِیہ (برطانیا)

۴ میدیترانہ۔

۵ حوقل، ۱۳۱: الادریس۔ ابن رستہ، ۸۵: اَذْرِیس (اڈریاٹک)

۶ ابن رستہ، ۸۵: قُوبُرسی۔

۷ ابن رستہ، ۸۵: اِقْرِیطِیَہ۔

۸ خرداذبہ ۹۱۔ اصطخری، ۷۰؛ حوقل، ۵۵: صقلیہ۔ مقدسی، ۱۸۳: صقلیہ۔ رستہ، ۸۵: سقلیہ۔

۹ خرداذبہ، ۱۰۹؛ ابن، ۸۵: سَرْدانیہ (سارڈینیا)

بہتی ہے ، حتیٰ کہ بحرالروم میں جا گرتی ہے ۔ اس کا طول مقام ابتدا مدینۂ قسطنطنیہ سے اس مقام تک جہاں وہ گرتی ہے ، ۲۶۰ میل ہے ! اس میں کشتیاں چلتی ہیں ، اور اس کا عرض مختلف ہے ۔ قسطنطنیہ کے قریب ۳ میل ، ایک دوسرے مقام پر ۶ میل ، ایک اور مقام پر ایک میل ——— کہیں زیادہ اور کہیں کم ۔ لیکن جہاں یہ خلیج بحرالروم سے ملتی ہے وہاں اس کا عرض ایک تیر کی انتہائی زد ہے ۔ اس مقام پر ایک چٹان ہے جس پر برج بنا ہوا ہے ۔ یہاں رومیوں کی جانب سے ایک افسر رہتا ہے ، جو کشتیوں کی تفتیش کرتا ہے ....

چوتھے باب میں سے

پہاڑوں کا ذکر

اقلیم رابع میں ۲۴ پہاڑ ہیں۔ ان میں سے ایک دِمشق کے پاس (۲۳۲)
جبل الثلج (برف کا پہاڑ) ہے، اس کا طول ۸۳ میل ہے۔ اس ناحیہ میں ایک جبل سنیر ہے، جس کا طول ۵۴ میل ہے۔ اور اسی ناحیہ میں جبل اللکام ہے۔ جس کا طول سو میل ہے۔ ایک پہاڑ حُلوان سے متصل ہے جس کا طول ایک سو پندرہ میل ہے۔ ایک پہاڑ اِصْبَہان سے گزرتا ہوا جبل نَہاوَند کی طرف مُڑجاتا ہے، اس کا طول ۴۳۵ میل ہے۔ اس مُسْتَدیر پہاڑ سے متصل ایک پہاڑ اِصْبَہان و الاَہْوَاز کے درمیان ہے، جس کا طول ۲۲۲ میل ہے۔ اصطخر و جُور کے درمیان سے جو پہاڑ گزرتا ہے اس کا طول ۲۵۰ میل ہے؛ اور وہ پہاڑ جو نہاوند و جبل طَبَرِستان سے متصل ہے اس کا طول ۸۰۰ میل ہے۔

اقلیم خامس میں ۲۹ پہاڑ ہیں اور انہی میں حارِث و حُوَیرِث[1] (نام کے) دو پہاڑ ہیں جن کا طول ۳۲ میل ہے۔ وہ پہاڑ، جو المَوْصِل و شہرزُور کے درمیان ہے، اس کا طول ۲۴۰ میل ہے۔ اور اسی اقلیم میں وہ پہاڑ ہے جو (الموصل وشہرزور کے درمیان والے) پہاڑ اور حارث و حُوَیرِث سے متصل ہے، اور (دوسری طرف) جبل قَزْوِین سے جا ملتا ہے اور زَنْجان سے قریب ہے؛ اسکا طول ۲۰ میل ہے۔

---

[1] حوقل، ۲۰۲، ۲۴۶: ماشیں (۔ ماست بزرگ: الحارث؛ ماست کوچک: الحویرث)

پانچویں باب میں

نہریں، چشمے اور بطائح

دِجلہ

اقلیم خامس میں ۲۵ نہریں ہیں جن میں سے ایک دجلہ ہے؛ اس کی
ابتدا ۷۰ سے کچھ اوپر طول بلد اور ۳۷ عرض بلد سے ہوتی ہے۔ یہ نہر جنوب
کی طرف بہتی ہے اور پھر کسی قدر مغرب کی طرف مڑ جاتی ہے، اس کا منبع
ایک چشمہ ہے۔ یہ مدینۂ آمد کے پاس دو پہاڑوں کے درمیان سے گزر کر بانسور من
کے قریب سے ہوتی ہوئی مدینۂ بلد و مدینۂ الموصل اور ان کے درمیان الحدیثہ
تک جاتی ہے، یہاں اس سے ایک نہر آ کر ملتی ہے جو شہر زور سے آتی ہے
اور جس کا نام الزّابی ہے۔ پھر وہ آگے بڑھ کر ان دو پہاڑوں کے درمیان
سے گزرتی ہے جو بارما و ساتیدما کے نام سے معروف ہیں۔ مدینۂ سُرّ من رای
سے گزر کر تھوڑی ہی دور آگے بڑھنے کے بعد اس میں ایک نہر گرتی ہے
جو الجبل سے آتی ہے اور الزّیب کہلاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور (۲۴۳)
نہر بھی الجبل ہی سے آکر گرتی ہے۔ پھر دجلہ مدینۂ بغداد کے درمیان
سے گزرتا ہوا مدینۂ واسط کے قریب سے نکلتا ہے، اور البطائح میں جا
گرتا ہے، اس کی مقدار ۶۰ میل سے کچھ زائد ہے۔ یہاں سے

نکل کر اس کے دو دھارے بن جاتے ہیں: ایک دھارا البصرہ کی طرف جاتا ہے، اور دوسرا ناحیۃ المذار کی طرف، پھر یہ سب بحر فارس میں جا گرتے ہیں۔ دجلہ کی مسافت ابتدا سے انتہا تک ۸۰۰ میل سے کچھ زائد ہے۔

الفُرات

اِقلیم سادس میں ۲۶ نہریں ہیں جن میں سے ایک الفُرات ہے۔ اس کی ابتدا (بلاد) الرُّوم کے ایک چشمہ سے ہوتی ہے جو جبل بُرو جَس سے نکلتا ہے۔ یہ مغرب کی جانب بلاد الرُّوم سے چل کر مَنشفینا پہاڑ سے ٹکراتی ہوئی ۴۵۰ میل تک جاتی ہے؛ پھر جنوب کی طرف مڑ کر سَمُرت و مَلَطیۃ و شِمشاط کے درمیان بلادِ اسلام میں داخل ہوتی ہے، اور مدینۂ ہَنزِیط سے گزرنے کے بعد پھر مغرب کی طرف مڑتی ہے، اور جسرِ مَنبج تک اسی رخ پر چلا جاتا ہے؛ اس کے بعد پھر جنوب کے رخ مڑ کر بالِس و الرَّقّہ و قَرقیسیا اور الرَّحبہ سے گزرتا ہوا عانہ[1] کو لپیٹ کر اپنے بیچ میں لے لیتی ہے۔ پھر اسی طرح چلتی ہوئی ہِیت و الانبار سے گزرتی ہے اور آگے بڑھ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے: ایک حصہ تھوڑا سا مغرب کا رخ لیکر الکوفہ کی طرف جاتا ہے، اور اسکا نام العلقمی ہے؛ اور دوسرا حصہ، جو سُورا کہلاتا ہے، سیدھا چل کر مدینۂ سُورا سے گزرتا ہوا النیل کے قریب تک جاتا ہے، اور السَّواد کے بہت سے حصوں کو سیراب کرتا ہے۔ الانبار (۲۳۴)
کے نیچے اس میں سے ایک نہر الدُّجَیل نامی نکلتی ہے اور

---

[1] م اصطخری، ۱۳؛ حوقل، ۱۷؛ مقدسی، ۵۴۔ خسرداذبہ، ۱۷۴؛ عانات۔

وہ نہر عیسیٰ سے مل کر بغداد کے پاس دجلہ میں جا ملتی ہے۔ باقی الفرات کا جو پانی بچتا ہے وہ نہروں میں تقسیم ہو کر السّواد کے اعمال کو سیراب کرنے کے بعد واسط کے نیچے دجلہ میں جا گرتا ہے۔ بلاد اسلام میں داخل ہونے کے مقام سے بغداد تک الفرات کا طول ۶۲۳ میل ہے۔..............

چھٹا باب

مملکت اسلام اور اس کی عملداریاں اور انکے ارتفاع[1]

جب شرق یا غرب یا شمال یا جنوب بولا جاتا ہے تو یہ تمام اسماء کسی متعین شئے کی طرف مضاف ہوتے ہیں ؛ مثلاً ہم نے مصر کو المغرب کے اعمال میں شمار کیا ہے ، حال آں کہ وہ بلاد الاندلس کے مشرق میں ہے ؛ اسی طرح خُراسان ہمارے لئے مشرق ہے ، لیکن اہل الصین (چین) کے لئے مغرب ہے ۔ یہی حال اور تمام نواحی کا ہے ؛ اس لئے ناگزیر ہے کہ ایک صدر مقام ہو جہاں سے اس کی نواحی کی طرف اشارہ کیا جائے ؛ بنابرایں ہم کہتے ہیں کہ مملکت اسلام کا صدر مقام بلد العراق ہے ، اور یہ اس کی موجودہ حالت کے لحاظ سے ہے ۔ اہل فارس اس کو "دِل ایرانشہر" سے موسوم کرتے تھے ۔ اور عربوں نے جو اس کو العراق سے موسوم کیا تو یہ نام در اصل اس لفظ کی تعریب ہے جس سے اس کو موسوم کرتے ہوئے انھوں نے فارسیوں کو پایا ـــــ یعنی "ایران" ۔ ایران نسبت سمجھا

---

[1] ارتفاع ۔ زمین کا محاصل ، مالگزاری ، لگان

ایر کی طرف، اور وہ ایک قوم ــــ جس کو ایرِ بن آفریدون بن ویونجہان[۱] بن اوشہنج بن فیروزان[۲] بن سیامک بن نرسی[۳] بن جیومرت[۴] نے اختیار کیا تھا۔ جیومرت کے معنی جو مجھے ایک موبذ نے بتائے ہیں، "حی ناطق المیّت"[عہ] ہیں۔ اہلِ فارس کی ابتدا جیومرت سے ہوئی ہے، وہ اس کو آدم علیہ السلام کی جگہ دیتے ہیں۔

السّواد

(دجلہ کا شرقی علاقہ)

کورہ استان شاذ فیروز[۵]

~~(۵۰) کورہ حلوان اور اسکے طساسیج~~ (۲۳۲) اِس میں پانچ طساسیج ہیں:- طسوج شاذ فیروز قباذ۔ طسوج الجبل۔ طسوج اربل۔ طسوج تامرا۔ طسوج خانقین۔

(دجلہ کی شرقی جانب کے کور)

(کورہ استان شاذ قباذ[۶]

اس میں سات طساسیج ہیں:- طسوج بزرجسابور۔ طسوج نہربوق۔ طسوج

---

[۱] مسعودی، ج ۲، ۱۱۱: نوبجہان۔ البیرونی، ۱۰۴: ویجہان۔

[۲] مسعودی، ۱۱۰: فروال؛ طبری، ج ۲، ۲۰۴: فرواک۔

[۳] مسعودی، ۱۱۰: یرنیق۔

[۴] مسعودی، ۱۰۵: کیومرث امیم بن لاود بن ارم بن سام بن نوح۔ عہ خرداذبہ۔

[۵] ابن خرداذبہ (ص ۷) نے لکھا ہے: "ان کور کو دجلہ و تامرا سیراب کرتا ہے۔"

[۶] خرداذبہ، ۶: کورہ استان شاذ ہرمز۔

کَلْوَاذِیٰ ۔ طَسُّوجِ جَازِر[1] ۔ طَسُّوجِ المَدِینَۃِ العَتِیقَۃ ۔ طَسُّوجِ رَازَان الاعلیٰ ۔ طَسُّوجِ رَازَان السفلیٰ[2]

(کُورَہ) اُستان خُسرَہ شاذ ہُرمُز[3]

اس میں آٹھ طَسَاسِیج ہیں :۔ طَسُّوجِ رُوسْتقباذ ۔ طَسُّوجِ مِہْرُوذ ۔ طَسُّوجِ سِلْسِل طَسُّوجِ جَلُولاء و جَلُلْتا[4] طَسُّوجِ الذَّنِیبَیْن ۔ طَسُّوجِ البَنْدَنِیجَین[5] ۔ طَسُّوجِ بَرَازَ الرُّوذ طَسُّوجِ دَسْکَرَہ[6] ۔

(کُورَہ) اُستان اَرْدَبِین گُرد[7]

اس میں پانچ طَسَاسِیج ہیں :۔ تین طَسَاسِیجِ النَّہْرَوَانَات[8] ۔ اور دو طَسُّوج بَادَرَایَا و بَاکُسَایَا ۔

(وہ کُور جن کو دجلہ و الفرات سیراب کرتا تھا)

(کُورَہ) اُستان خُسرَہ سَابُور[9]

اور وہ کُورَہ کَسکر ہے، اس میں چار طَسَاسِیج ہیں :۔ طَسُّوجِ الزَّنْدَوَرْد

---

[1] خرداذبہ، ۶؛ طسوج کلواذی و نہر بین ۔
[2] خرداذبہ، ۶ : راذان الاسفل ۔
[3] خرداذبہ، ۶ : کورۂ استان شاذ قباذ ۔
[4] خرداذبہ، ۶ : جَلُلْتا ۔
[5] مقدسی، ۵۴ : بَنْدَنِیجَان ۔ اور ایک جگہ البَنْدَنِیجَین ہے، ص ۲۵۸ ۔
[6] خرداذبہ، ۶ : طسوج الدَّسْکَرَہ والرُّسْتَاقَین ۔
[7] خرداذبہ، ۶ : کورۂ استان بازیجان خسرو ۔
[8] خُرداذبہ، ۶ : طسوج النَّہْروان الاعلیٰ، النَّہْروان الاوسط، النَّہْروان الاسفل و جَرْجَرَایَا ۔
[9] خرداذبہ، ۷ : کورۂ استان شاذ سابور ۔

طسّوج البزیون[1]۔ طسّوج الاِسّتان۔ طسّوج الجُوازِر۔

کُورہ اِسّتان خسرہ شاذ بَہمن[2]

اور وہ کورۂ دجلہ ہے؛ اس میں چار طساسیج ہیں:- طسّوج بَہمن اَردشیر طسّوج مَیسان۔ طسّوج دَستَمیسان[3]۔ طسّوج ابزقباذ۔ یہ شرقی دجلہ کے طساسیج ہیں۔

(دجلہ کی غربی جانب کے کُور)

اور اس کی غربی جانب (کے طساسیج) جو الفرات[4] سے سیراب ہوتے ہیں۔ ان میں سے:-

کُورہ اِستان العالی

اور اس کے چار طساسیج ہیں:- طسّوج فیرُوز سابور[5]۔ طسّوج مَسکِن۔ طسّوج قُطرُبُّل۔ طسّوج الاَنبار[6]۔ طسّوج بادُورَیا۔

کُورہ اِستان اَردشیر بابکان

(۲۳۶) اس میں پانچ طساسیج ہیں:- طسّوج بَہُرسِیر۔ طسّوج الرّومَقان

---

[1] خرداذبہ: طسّوج الشرثور۔

[2] خرداذبہ: کورۂ استان شاذ بہمن۔

[3] خُرداذبہ: "اور وہ الاُبلّہ ہے"۔

[4] ابن خرداذبہ (ص۷) نے لکھا ہے: "یہ کُور الفرات و دُجَیل سے سیراب ہوتے ہیں۔"

[5] خرداذبہ: اور وہ الانبار ہے۔

[6] غالباً یہ کتابت کی غلطی ہے۔ اگر الانبار کو فیرُوز سابور سے الگ سمجھا جائے تو پانچ طساسیج ہو جاتے ہیں حال آں کہ مصنف کہتا یہ ہے کہ اس میں چار طساسیج ہیں۔

طسّوج کوثیٰ ۔ طسّوج دُرقیط[1] طسّوج نہر جوبر ۔

کورۂ استان بہ ذیو ماسقان

اور وہ الزّوابی ہے، اس میں تین طساسیج ہیں:۔ الزّاب الاعلیٰ۔ الزّاب الاوسط ۔ الزّاب الاسفل[2]۔

کورۂ استان البہقباذ الاعلیٰ

اس میں ۶ طساسیج ہیں:۔ طسّوج بابل ۔ طسّوج خطرنیہ ۔ طسّوج الفلوجۃ السفلیٰ طسّوج الفلوجۃ العلیا ۔ طسّوج النّہرین ۔ طسّوج عین التمر ۔

کورۂ استان البہقباذ[3] الاوسط

اس میں چار طساسیج ہیں:۔ طسّوج الجبّۃ والبداۃ ۔ طسّوج سورا وبربیسما طسّوج باروسما ۔ طسّوج نہر الملک[4]۔

کورۂ استان البہقباذ الاسفل

اس میں پانچ طساسیج ہیں:۔ طسّوج باذقلی[5] طسّوج السّیلحین ۔ طسّوج نستر طسّوج روذمستان ۔ طسّوج ہرمزجرد ۔

السّواد کے طساسیج ختم ہوئے ۔ جیسا کہ ہم نے ذکر کیا، یہ کل ۶۰ ہیں، ان میں سے ۱۲ الگ کردیئے گئے ہیں ۔ پانچ کورۂ حلوان کے

---

[1] خرداذبہ، ۷ : طسّوج نہر درقیط ؎ خرداذبہ، ۸۔ قدامہ : استان روین ماسغیان

[2] اصطخری، ۷۷ ؛ حوقل، ۱۵۵ : الزابان ۔

[3] خرداذبہ، ۸ : بہقباذ ۔

[4] خرداذبہ، ۸ "اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دونوں (یعنی باروسما و نہر الملک) ایک طسوج ہیں، اور چوتھا طسّوج السیلحین ہے"

[5] خرداذبہ، ۸ : طسّوج فرات باذقلی ۔

جو کورۂ الجَبَل سے متعلق ہیں؛ چار کورۂ دِجلہ کے، جو اعمال البصرہ سے متعلق ہیں؛ اور ایک البطائح میں داخل ہوگیا اور اس پر پانی غالب ہوگیا؛ اور وہ خاص جاگیروں میں شمار کرلئے گئے، جو طریق خراسان کے اعمال سے ہیں، اور کورۂ البِهقُباذ الأسفل سے نکال دیئے گئے ہیں۔ پس اسوقت السّواد میں دس کورہ شمار کئے جاتے ہیں جن کے ۴۸ طسّوج ہیں۔

مملکتِ اسلام کا ارتفاع

ارتفاع السّواد

اب ہم السّواد کا ارتفاع بیان کرتے ہیں جو آجکل حاصل ہوتا ہے۔ اس کے لیئے ہم ۳۰۴ ہجری کا حساب لیتے ہیں؛ یہ پہلا سال ہے جس کے حسابات دواوین شاہی میں پائے جاتے ہیں، کیونکہ پہلے کے دواوین اس فتنہ میں جل (۲۳۷م)
گئے جو ۱۹۸ھ میں الامین المعروف بابن زُبَیدہ کے زمانہ میں ہوا تھا۔ ہم العراق کی مغربی حد سے شروع کرکے بالتفصیل بیان کرتے ہیں:—

نواحی	گیہوں	جَو	نقد
الأنبار وقطربل المعروف	۱۱،۸۰۰ کُر عہ	۶،۴۰۰ کُر	۴،۰۰،۰۰۰ درہم
طسّوج مسکِن	۳،۰۰۰ کُر	۱،۰۰۰ کُر	۱،۵۰،۰۰۰ درہم
طسّوج قُطرُبُّل	۲،۰۰۰ کُر	۱،۰۰۰ کُر	۳،۰۰،۰۰۰ درہم
طسّوج بادُوریا	۳،۵۰۰ کُر	۱،۰۰۰ کُر	۱۰،۰۰،۰۰۰ درہم
نہر سیر	۱،۷۰۰ کُر	۱،۷۰۰ کُر	۱،۵۰،۰۰۰ درہم
الرُّومقان	۳،۳۰۰ کُر	۳،۴۰۰ کُر	۲،۵۰،۰۰۰ درہم

عہ کُر ایک پیمانہ ہے، جو اہل العراق کی تول سے ۶۰ قفیز کا، اور اہل مصر کی تول سے چالیس اِردب کا (اور ایک اِردب ۲۴ صاع = ۱۲۸ پونڈ کا) ہوتا ہے۔

نقد	جو	گیہوں	نواحی
۳,۵۰,۰۰۰ درہم	۲,۰۰۰ کُر	۳,۰۰۰ کُر	کُوثی
۲,۰۰,۰۰۰ درہم	۲,۰۰۰ کُر	۲,۰۰۰ کُر	نہرِ دُرِ قیط
۱,۵۰,۰۰۰ درہم	۶,۰۰۰ کُر	۱,۵۰۰ کُر	نہرِ جوبر
۱,۱۲,۰۰۰ درہم	۴,۰۰۰ کُر	۳,۵۰۰ کُر	بارُوسما و نہر الملک
۲,۵۰,۰۰۰ درہم	۷,۲۰۰ کُر	۱,۴۰۰ کُر	الزّوابی الثّلاثہ
۳,۵۰,۰۰۰ درہم	۵,۰۰۰ کُر	۳,۰۰۰ کُر	بابل وخطرنیہ
۷۰,۰۰۰ درہم	۵۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	الفلّوجۃ العلیا
۲,۸۰,۰۰۰ درہم	۳,۰۰۰ کُر	۲,۰۰۰ کُر	الفلّوجۃ السّفلی
۴۵,۰۰۰ درہم	۴۰۰ کُر	۳۰۰ کُر	طسّوج النّہرین
۴۵,۰۰۰ درہم	۴۰۰ کُر	۳۰۰ کُر	طسّوج عین التّمر
۱,۵۰,۰۰۰ درہم	۱,۶۰۰ کُر	۱,۵۰۰ کُر	طسّوج الجبّۃ والبداۃ
۲,۵۰,۰۰۰ درہم	۴,۵۰۰ کُر	۱,۵۰۰ کُر	سُورا و بربیسما
۱,۵۰,۰۰۰ درہم (۲۳۸)	۵,۵۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	البرس الاعلی والاسفل
۶۲,۰۰۰ درہم	۲,۵۰۰ کُر	۲,۰۰۰ کُر	فرات بادقلی
۱,۴۰,۰۰۰ درہم	۱,۵۰۰ کُر	۱,۰۰۰ کُر	طسّوج السّیلحین
۲۰,۰۰۰ درہم	۵۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	رُوذمستان وہرمزجرد
۳,۰۰,۰۰۰ درہم	۲,۰۰۰ کُر	۲,۲۰۰ کُر	نِستر
۲,۰۴,۸۰۰ درہم	۲,۰۰۰ کُر	۱۲۰ کُر	اِنغار و یقطین
۲,۶۰,۰۰۰ درہم	۲۰,۰۰۰ کُر	۳۰,۰۰۰ کُر	کُورکسکر دکھا جاتا ہے کہ اس کا ارتفاع پہلے ۹۰,۰۰۰ درہم تھا، آجکل یہ ہے)

یہ تو السّواد کے وہ اعمال تھے جو دجلہ کی غربی جانب واقع ہیں۔ لیکن رہے شرقی جانب کے اعمال، سواب ہم ان کو اسی ترتیب سے بالائی دجلہ

شروع کرتے ہیں۔

نواحی	گیہوں	جو	نقد
طسوج بزرجسابور	۲,۵۰۰ کُر	۲,۲۰۰ کُر	۳,۰۰,۰۰۰ درہم
طسوج الراذانین	۴,۸۰۰ کُر	۴,۸۰۰ کُر	۱,۲۰,۰۰۰ درہم
طسوج نہر بوق	۲۰۰ کُر	۱,۰۰۰ کُر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
کلواذی و نہر بین	۱,۶۰۰ کُر	۱,۵۰۰ کُر	۳,۴۰,۰۰۰ درہم
جازر و المدینۃ العتیقۃ	۱,۰۰۰ کُر	۱,۵۰۰ کُر	۲,۴۰,۰۰۰ درہم
رُوستقباذ	۱,۰۰۰ کُر	۱,۴۰۰ کُر	۲,۴۶,۰۰۰ درہم
سلسل و مہرُوذ	۲,۰۰۰ کُر	۱,۵۰۰ کُر	۱,۵۰,۰۰۰ درہم
جلولاو جللتا	۱,۰۰۰ کُر	۱,۰۰۰ کُر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
الذیبین	۱,۹۰۰ کُر	۱,۳۰۰ کُر	۴۰,۰۰۰ درہم
الدسکرہ	۱,۸۰۰ کُر	۱,۴۰۰ کُر	۶۰,۰۰۰ درہم
البندنیجین	۶۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۳۵,۰۰۰ درہم
طسوج براز الرُوز (۲۳۹)	۳,۰۰۰ کُر	۵,۱۰۰ کُر	۱,۲۰,۰۰۰ درہم
النہروان الاعلیٰ	۱,۷۰۰ کُر	۱,۸۰۰ کُر	۳,۵۰,۰۰۰ درہم
النہروان الاوسط	۱,۰۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
بادرایا و باکسایا	۴,۷۰۰ کُر	۵,۰۰۰ کُر	۳,۳۰,۰۰۰ درہم
کورہ دجلہ ([illegible] کے حساب سے)	۹۰۰ کُر	۴,۰۰۰ کُر	۴,۳۰,۰۰۰ درہم
نہر الصلۃ ([illegible] کے حساب سے)	۱,۰۰۰ کُر	۱,۲۱۲ کُر	۵۹,۰۰۰ درہم
النہروان الاسفل	۱,۷۰۰ کُر	۱,۳۰۰ کُر	۵۳,۰۰۰ درہم

اسطرح صدقات البصرہ کو چھوڑ کر السواد کا مجموعی ارتفاع یہ ہے:۔

گیہوں ۱,۷۷,۲۰۰ کُر

جو ۱,۲۷,۹۹ کُر

نقد ۸۰,۹۵,۸۰۰ درہم

موجودہ اوسط نرخ کے لحاظ سے گیہوں اور جو کے ایک کُر کی مجموعی قیمت ۶۰ دینار ہوتی ہے، اور ایک دینار ۱۵ درہم کا ہوتا ہے، اس لحاظ سے کل غلّات کی قیمت ۱۰،۰۳،۶۱،۵۸۰ درہم ہوتی ہے۔ اور مجموعی آمدنی نقد کے حساب سے ۱۰،۸۴،۵۰،۶۵۰ درہم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ البعو کے صَدَقات سے سالانہ ۶۰،۰۰،۰۰۰ درہم حاصل ہوتے ہیں پس مذکورہ بالا بنیاد پر، مُبَیّنَہ تشخیص اثمان کے لحاظ سے، السَّواد کا مجموعی ارتفاع ۱۱،۴۴،۵۰،۶۵۰ (۲۴۰) درھم ہے۔

بُطائح پیدا ہونے کا سبب

ارضِ السّواد میں بُطائح[*] پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ دِجلہ کا پانی مسافتِ مُستقیمہ و مسالک محفوظ الجوانب کے ساتھ اس دِجلہ کیطرف جاتا ہے جو (دِجلۃ) العوراء کے نام سے معروف ہے اور البصرہ کے نیچے بہتا ہے۔ جب قُباذ فیرُوز کی حکومت کا زمانہ تھا تو کسکر کے نیچے دِجلہ کے ساحل میں ایک بہت بڑا بُثُوق (شگاف) ہو گیا اور اس کی طرف سے غفلت برتی گئی، حتےٰ کہ اس کا پانی پھیل گیا، اور اس میں بہت سی آباد زمینیں، جو اس کے قریب تھیں، ڈوب گئیں۔ جب اس کا بیٹا اَنُوشِروان بادشاہ ہوا تو اس نے اس پانی کی (روک تھام کرنے کا) حکم دیا، اور پانی بند باندھ باندھ کر روک دیا گیا، جس سے ان زمینوں میں سے بعض از سرِ نو آباد ہو گئیں۔ پھر ۷ھ میں، جس سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن حُذافۃ السّہمی کو کِسریٰ اَبَرویز کے پاس بھیجا تھا، الفرات اور دِجلہ میں اتنا پانی آگیا کہ اتنا پانی کبھی نہ دیکھا گیا تھا، اور اس نے بڑے بڑے بُثوق پیدا کر دیئے۔ اَبَرْوِیز نے ان کے بند کرنے کی سعی کی، اور ایک دن میں چالیس بُثوق بند کرا دیئے، اور اس پہ

---

[*] بطائح، ج، البطیحہ = وسیع زمین پر پھیلا ہوا پانی، جس میں ریت ملی ہوئی ہو۔

بہت روپیہ خرچ کیا، لیکن وہ پانی روکنے پر کسی طرح قادر نہ ہوسکا۔ پھر مسلمان العراق پر بڑھے، اور اہل فارس جنگ میں مشغول ہو گئے؛ بثوق منفجر ہوتے رہے، ان کی طرف کوئی التفات نہ کی گئی، اور دہاقین ان کو بند کرنے سے عاجز ہو گئے؛ اس طرح پانی بڑھتا گیا اور بطیحہ وسیع ہوتا گیا۔ جب معاویہ بن ابی سفیان والی ہوئے، اور انھوں نے اپنے آزاد کردہ غلام عبداللہ بن دراج کو العراق کا والی کیا، تو اس نے ارض البطائح میں سے اتنی زمین نکالی جس کی آمدنی پچاس لاکھ درہم تک پہنچتی تھی۔ پھر حسّان النبطی، جو بنی ضبّہ کا آزاد کردہ غلام تھا۔ اور جس کا البصرہ میں حوض حسّان، اور البطائح میں نہر حسّان، اور واسط میں قریۂ حسّان ہے۔ الولید اور اس کے بعد ہشام بن عبدالملک کی جانب سے (العراق کے) خراج کا والی ہوا، اور اس نے ارض بطیحہ میں سے زمین کا بہت سا حصہ پانی سے نکالا۔ البطائح میں سے زمینیں نکالنے کا سلسلہ اب بھی جاری (۲۹۱) ہے؛ یہ زمینیں جو آمد کی طرف منسوب ہیں۔

کسکر میں ایک نہر تھی جسے 'الجنب' کہا جاتا تھا؛ اور اس کے اس کنارے پر، جو قبلہ رخ تھا، میان و نرسیتیان والاہواز کی طرف جانے والی برید کی سڑک تھی۔ جب البطائح منبثق ہوئے تو برید کی سڑک کی جانب جو حصہ صحرا بن گیا تھا، وہ البرید[a] کے نام سے موسوم ہوا۔ اور دوسری جانب جو حصہ تھا، وہ نبطی زبان میں 'اغاربتی' کے نام سے موسوم ہوا، جس کے معنے عربی میں 'آجام کبرٰی' ہیں۔ یعنے بڑا جنگل۔ کہا جاتا ہے کہ البطائح میں سے جو زمینیں نکالی جاتی ہیں ان میں سے اب تک بسا اوقات نہری کنویں نکلتے ہیں۔

نہر السیبین

السیبین کا فارسیوں کے زمانہ میں ذکر تک نہ تھا، اور نہ وہ انکے

---

[a] بلاذری، ۲۹۳: آجام البرید۔

زمانہ میں موجود تھیں۔ ان کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ الحجاج کے زمانہ میں کچھ بثوق ہوئے اور وہ بہت بڑھ گئے؛ الحجاج نے الولید کو اس کی خبر کی اور لکھا کہ ان کو بند کرنے کے لئے تین لاکھ درہم مصارف کا اندازہ کیا گیا ہے، الولید نے یہ رقم زیادہ سمجھی، مَسْلَمَہ بن عبد الملک نے اس سے کہا: "میں اپنے خرچ سے ان بثوق کو بند کرا دیتا ہوں بشرطیکہ تم ان مصارف کے عیوض، جو تمہارے ہی ثقہ آدمیوں کے ہاتھوں ہونگے مجھے اُن زمینوں کا خراج عطا کر دو جو پانی میں ڈوب گئی ہیں۔" اس نے یہ بات منظور کر لی، اور اس طرح مَسْلَمَہ کو بہت سی زمینیں اور طسّوج حاصل ہو گئے۔ مَسْلَمہ نے ان میں دو نہریں کھدوائیں جو السَّیْبَیْن کہلاتی ہیں۔ اس نے مزدور و کاشت کار جمع کئے اور ان زمینوں کو آباد کیا۔ قرب وجوار کے لوگ کثرت سے اس کے علاقے میں آ بسے تاکہ اس کی پناہ میں آکر محفوظ ہو جائیں۔ جب دولۃ العباسیہ قائم ہوئی، اور بنی امیہ کی جائدادیں ضبط کی گئیں، تو السَّیْبَیْن کا تمام علاقہ داؤد بن علی بن عبد اللہ بن العباس کی جاگیر میں دیدیا گیا؛ اور پھر اس کو ان کے ورثہ سے خرید کر ضیاع السلطان (صرف خاص) میں شامل کر دیا گیا۔

اِیغارُ یَقْطِین

ایغار یقطین کی اصل یہ ہے کہ یُقطین صاحب الدعوت کو متعینہ ملک سیج میں سے معافی کی زمینیں دی گئی تھیں، جو بعد میں سلطانی عملہ میں شامل ہو گئیں اور ایغار یقطین سے منسوب ہوئیں۔ فارسیوں کے زمانہ میں اِن کا بھی کوئی ذکر نہ تھا، اور نہ ان کے زمانہ کی ارض السَّواد میں یہ نام موجود تھا۔

نَہْرُ الصِّلَہ

نہرُ الصِّلَہ کی اصل یہ ہے کہ المَہْدِی نے حکم دیا کہ اعمال واسط میں

(۴۲) ایک نہر کھودی جائے، وہ کھودی گئی، اور اس کی وجہ سے اس کے آس پاس کی زمینیں قابل کاشت ہوگئیں، اور ان کی آمدنی اہل الحرمین کے صِلات، اور وہاں کے نفقات کے لئے مقرر کردی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ جو مزارعین وہاں آباد کئے گئے تھے ان سے شرط کرلی گئی تھی کہ پچاس برس تک ان سے دوخمس کا مقاسم ہوگا، اور جب یہ مدت ختم ہوجائے گی تو ان کے لئے یہ شرط باقی نہیں رہیگی۔

اِرتفاع کُور الأہواز

ہم السّواد اور اس کے اعمال کا حال بیان کرچکے، اب الأہواز کا ذکر کرتے ہیں، کیونکہ وہ جہت مشرق میں السّواد سے متصل ہے۔ الأہواز کے سات کُور ہیں: پہلا البصرہ کی حد سے کورۂ سوق الأہواز (دوسرا) المَذار سے متصل کورۂ نہر تیری۔ (تیسرا) کورۂ تُستَر۔ (چوتھا) کورۂ السُّوس (پانچواں) کورۂ جُندیَسابُور۔ (چھٹا) کورۂ رام ہُرمُز۔ (ساتواں) کورۂ سُوق العَتیق[1]۔ ان تمام کُور کا ارتفاع تقریباً و اوسطاً ۳۰۰۰۰۰۰ درہم ہے۔

اِرتفاع کُور فارس

الأہواز کے بعد فارس ہے، اس کے پانچ کور ہیں: پہلا الأہواز کی سرحد پر کورۂ اَرَّجان۔ (دوسرا) اَرْدَشیر[2] (تیسرا) کورۂ دَرَابجِرد[3] (چوتھا) کورۂ اِصطخر (پانچواں) کورۂ سابور۔

اور سواحل فارس: مَہرُوبان، سِینِیز، جُنابا[4]، تَوَّج، اور سِیراف ہیں

---

[1] خُردازبہ، ۴۴؛ سُرَّق، اور یہی دَوْرَق ہے۔

[2] خُردازبہ، ۴۷: اَرْدَشیرخُرّہ۔

[3] اصطخری، ۱۰۷؛ حوقل، ۱۷۹؛ مقدسی، ۴۴۲: دارابجرد۔

[4] اصطخری، ۳۲؛ حوقل، ۱۰۵؛ مقدسی، ۲۵۰: جنابۃ۔

فارس اور اس کی حدود کا ارتفاع نقدی کے حساب سے ۴۲،۴۰۰،۰۰۰ درہم ہے۔

اِرتفاعِ مُدنِ کرمان

فارس سے متصل کرمان ہے۔ اس کے بڑے بڑے شہر السِّیرجان، جِیرُفت اور بَم ہیں؛ اور اس کا بندرگاہ ہُرمُوز ہے؎۔ اس کے اعمال کا ارتفاع ۶۰ لاکھ درہم ہے۔

اِرتفاعِ مُدنِ مُکران

اس کے بعد مدن مُکران ہیں جو اعمال السِّنْد میں سے ہیں مُکران پر سالانہ دس لاکھ درہم مقرر تھے۔

اِرتفاعِ کُورۂ اِصْبَہان

جہت شمال میں فارس سے متصل اِصْبَہان ہے، اور یہ ایک جداگانہ کورہ ہے، اس کا سالانہ ارتفاع ۱۰،۵۰۰،۰۰۰ درہم ہے۔

اِرتفاعِ سِجِسْتَان

جہت مشرق میں کرمان سے متصل سِجِستان ہے، اس کا قصبہ زَرَنج ہے، اور اس کا ارتفاع بر بناء صلح دس لاکھ درہم ہے۔

اِرتفاعِ اعمالِ خُراسان

(۲۴۳) پھر اس سے متصل اعمال خُراسان ہیں۔ ان میں سے بُسْت، الرُّخَّج اور کابل (جو بوجہ قرب کبھی اس کے اعمال میں شامل کر لیا جاتا تھا۔مع) سِجِستان (سِیستان) سے ملے ہوئے ہیں۔ کورۂ خراسان

؎ م رستہ، ج ۷، خردادبہ، ص ۶۲: ہُرمُوز۔

میں یہ (علاقے) ہیں: بُست، الرُّخّج[1] کابل، زابُلستان[2]، الطّبس[3] قُہستان[4]، ہراۃ، الطّالقان، حسیما (؟) باذغیس[5]، بوشنج، طخارستان، الطّارقان، بلخ، خُلم، مروالرّوذ، الصّغانیان، واشجرد، بخارا، طوس، الفاریاب، ابرشہر، کار، سمرقند، الشّاش، فرغانہ، اُشروسنہ[6]، الصّغد[7]، خجندہ، اسبیجاب، التّرمذ، نسا، ابیورد[8]، مرو، کسّ[9]، النّوشجان، البُتّم، آخرون، نسف[10]۔ خُراسان کا ارتفاع اس وقت جبکہ عبداللہ بن طاہر ۲۲۱ھ میں اس کو لیکر الگ ہوا ہے غلاموں، بکریوں، اور کپڑوں کی قیمت سمیت ۴۴۸۴۶۰۰۰ درہم تھا۔

---

[1] خرداذبہ، ۳۵۔ اصطخری، ۲۴۲؛ حوقل، ۴۸۱؛ رُخّج۔ رستہ، ج ۷، ۱۰۵: الرُّخّذ۔

[2] خرداذبہ، ۳۵۔ مقدسی، ۲۹۹؛ جاُبلستان۔

[3] خرداذبہ، ۵۲؛ اصطخری ۲۷۳؛ حوقل، ۲۸۹؛ رستہ، ۱۰۵؛ یعقوبی، ۲۰۸؛ الطّبسَین۔ مفازۂ خراسان کے ایک کنارہ پر قوہستان میں اس نام کے دو شہر ہیں۔ ایک کو الطبسین کہتے ہیں اور دوسرے کو الطّبس (اصطخری، کتاب الاقالیم) خرداذبہ نے ان میں سے صرف ایک کا، جس کا نام الطّبسَین ہے، ذکر کیا ہے! اور یہ قریۂ آتش کہان و سکردان کے درمیان ہے (اصطخری المسالک، ۲۳۱) قدامہ کا بیان کردہ مقام یہی الطّبسَین ہے۔

[4] اصطخری، ۲۲۹؛ قوہستان۔

[5] خرداذبہ، ۳۶؛ باذغیس۔ رستہ ۱۰۵: باذغیش۔

[6] خرداذبہ، ۲۹؛ رستہ، ج ۷، ۱۰۵؛ اُسْروشَنَہ۔

[7] خرداذبہ، ۱۵؛ اصطخری، ۲۸۶؛ حوقل، ۳۳۵؛ السُّغد۔

[8] خرداذبہ، ۲۵۔ اصطخری، ۲۵۴؛ حوقل، ۳۰۹؛ مقدسی، ۲۵: باورد۔

[9] خرداذبہ، ۲۶۔ اصطخری، ۲۹۵؛ حوقل، ۱۰۹؛ مقدسی، ۲۵۸؛ یعقوبی، ۲۹۲؛ رستہ ج ۷، ۱۰۵؛ کشّ، اور یہی صحیح ہے۔ اس کو سجستان والے کِسّ کے ساتھ خلط نہیں کرنا چاہیے۔ اصطخری (۲۳۸) اور ابن حوقل (۲۹۰) نے اس کو کَسّ لکھا ہے اور اس کو کِشّ۔ لیکن مقدسی (۴۹، ۲۹) نے دونوں کو کِشّ لکھا ہے۔

[10] خرداذبہ، ۲۶؛ اصطخری، ۲۹۵؛ حوقل، ۳۴۷؛ یعقوبی، ۲۹۳؛ اور یہی نخشب ہے؛ مقدسی ۲۸۲: نخشب۔

شمالِ مشرقی اعمال

جب کہ ہم مشرق کی جانب خراسان تک کا حال بیان کر چکے، جس میں ترکی سرحدیں ہیں — اور یہاں اسلام کی حد ختم ہو جاتی ہے، تو اب ہم ان مشرقی اعمال کا ذکر کرتے ہیں جو شمال کی جانب منحرف ہیں۔ اس کی ابتدا ہم حُلوان سے کرتے ہیں :—

اِرتفاع کُورۂ حُلوان

کُورۂ حُلوان کے متعلق ہم تشریح کر چکے ہیں کہ وہ پہلے اعمال العراق میں شامل تھا، پھر اعمال الجَبَل میں شامل کر دیا گیا۔ اس کورہ میں ماہ الکوفہ ماہ البصرہ، اَذَرْبِیجان، ہَمَذان، الاِیْغارین، قُم، ماسَبَذان، اور مِہرِجانْقَذَق شامل ہیں۔ یہ سب کُوَر، الجَبَل کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں اور کسی صوبہ سے ان کا تعلق نہیں ہے۔ ان کا ارتفاع علی التفصیل یہ ہے :—

ماہ الکوفہ کے دو قصبہ ہیں : بالائی رساتیق کا قصبہ الدِّیْنَوَر ہے، (۲۴۴) اورزیریں رساتیق کا قصبہ قَرْماسِین ہے۔ الکوفہ کی حدود مغرب میں اعمالِ حُلوان، جنوب میں اعمالِ ماسَبَذان، مشرق میں اعمالِ ہَمَذان، اور شمال میں اعمالِ اَذَرْبِیجان ہیں ؛ اور اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق پچاس لاکھ درہم ہے۔

ماہ البصرہ کے قصبہ : نَہاوَنْد و بُرُوجِرْد ہیں ؛ اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق ۲۸۰۰۰۰۰ درہم ہے۔

ہَمَذان کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق ۱۷ لاکھ درہم ہے۔

ماسَبَذان کا اوسط ارتفاع گیارہ لاکھ درہم ہے۔ اس کے شہر (مدن) السِّیْرَوان و اَرْیَجان ہیں۔

مِہرِجانقَذَق کا قصبہ الصَّیْمَرَہ ہے، اور اس کا اوسط ارتفاع گیارہ لاکھ درہم ہے۔

الاِیغارین، جو متعدد کُور کی جاگیریں ہیں، ان کے قصبے: کَرَج و مَرج ہیں، اور ان کا اوسط ارتفاع ۳۱ لاکھ درہم ہے۔

قُم و قاشان[1] کا اوسط ارتفاع نقدی کے حساب سے ۳۰ لاکھ درہم ہے۔

آذَرْبیجان کے کُور اَرْدَبیل، مَرَنْد، جابَرْوان، اور ورثان ہیں؛ اس کا قصبہ مدینۂ بَرْذَعَہ ہے؛ اور اس کا اوسط ارتفاع ۴۵ لاکھ درہم ہے۔

اِرتفاع کورۂ الرّے

کورۃ الرّے ایک علیحدہ کورہ ہے، مشرق میں ہمَذان کی سرحد سے ملتا ہے اور دُنباوَند[2] اس سے منضم ہے۔ اس کا ارتفاع ۲۲ لاکھ درہم ہے۔

اِرتفاع کورۂ قَزْوین

کورۂ قَزْوین کا اِرتفاع سنہ ۲۳۷ھ کی جمعبندی کے لحاظ سے ۱۶ لاکھ ۲۰ ہزار درہم ہے۔

اِرتفاع ناحیۂ قُومِس

ناحیۂ قُومِس، الرّے کے شمال میں ہے۔ اس کے شہر دامغان، وسِمنان ہیں؛ اور اس کا ارتفاع گیارہ لاکھ پچاس ہزار درہم ہے۔

اِرتفاع جُرجان

جُرجان، قُومِس کے شمال مشرق میں ہے، اس کا قصبہ جُرجان ہے اور اس کا ارتفاع ۴۰ لاکھ درہم ہے۔ (۲۴۵)

---

[1] اصطخری، ۱۹۵؛ حوقل، ۲۵۵؛ مقدسی، ۳۸۴: قاشان۔

[2] اصطخری، ۲۰۲؛ حوقل، ۲۶۵۔ ابن رستہ، ۱۶۰؛ خرداذبہ، ۱۱۸؛ مقدسی، ۳۸۴: دُماوَنْد۔

اِرتفاع طبرستان

طَبَرِستان، شمال کا آخری ناحیہ ہے، اس کے شہر دُنْدَن، آمُل وسَارِیہ ہیں، اور اس کا ارتفاع ۲۲۱ھ کی جمعبندی کے لحاظ سے ۱۱،۶۳،۰۰۰ درہم ہے[1]۔ اس سے متصل مشرق کی جانب صحرا ترک ہے، اور شمال کی جانب البَبِیر و الطّیلَسان۔

اعمالِ مغرب

اعمال مشرق کے ارتفاعات ہم بیان کر چکے، اب اعمال مغرب کے ارتفاعات کی طرف رجوع کرتے ہیں؛ ان میں الفُرات کی حد سے تکریت الطَیرہان، السّن، اور البَوازیج ہیں، اور ان کا ارتفاع اوسط تشخیص کے لحاظ سے ۰، کروڑ درہم ہے۔

اِرتفاع المَوصِل

پھر اس کے قریب المَوصِل اور اس کے اعمال ہیں۔ پہلے شَہْرَزُور و الصّامَغان و دَرَاباذ[2]، المَوصِل کے اعمال میں تھے، بعد میں الگ کر دیے گئے۔ اعمال المَوصِل میں سے شَہْرَزُور، الصّامَغان اور دَرَاباذ کا وظیفہ ۲۷۵۰۰۰۰ درہم ہے۔ رہا وہ علاقہ جس پر اب اعمال المَوصِل کا استقرار ہوا ہے — اور جو غربی جانب کورۂ الجزیرہ، کورۂ نِینَویٰ، کورۂ المَرج، اقلیم بعذری[3]؛ اور شرقی جانب الحَدِیثہ، حَزّہ، بَہُندارکہ[4]، المَغَلّہ

---

[1] یہ تعداد بداہۃً غلط معلوم ہوتی ہے۔

[2] خُرداذبہ، ۱۴؛ ابن رستہ، ۱۰۶؛ داراباذ۔

[3] ابن خرداذبہ ۹۳، باعذرَی،

[4] ابن خرداذبہ ۹۴، باعذرَی۔ حوقل ۱۴۵، بہندرا۔

جبتون[1]، الحنایہ، الت[2]، الدّینور، اور داسن[3] پر مشتمل ہے، اس کا اوسط ارتفاع ۶۳ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع قردی و بازبدی

اعمال الموصل سے متصل جہت شمال میں قَردی و بَزبَدی[4] ہیں؛ اور انہی میں جبل الجُودی ہے جس پر نُوح (علیہ السلام) کی کشتی ٹھہری تھی۔ ان کے قصبے دو ہیں: ایک کا نام جزیرۂ بنی عُمَر[5] ہے اور دوسرے کا باسُورِین — جہاں سے نمک تیار کر کے کشتیوں میں العراق لایا جاتا ہے۔ اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کے لحاظ سے ۲۲ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع دیارِ ربیعہ

پھر اس سے متصل دیار ربیعہ ہیں جن کے کُوَر یہ ہیں: بَلَد، بَعرَبایا، نَصِیبِین، دارا، مَارِدِین، کفر تُوثا، تَل بسنجار، رأس العین، الخابور، اور ان تمام کور کا ارتفاع ۴۶,۳۵,۰۰۰ درہم ہے۔ (۲۴۶)

ارتفاع کور ارزن و میافارقین

پھر جہت شمال میں دیار ربیعہ سے متصل اَرزَن و مَیّافارقین کے کُوَر ہیں، اور ان کا ارتفاع اوسط تشخیص کے لحاظ سے ۴۱ لاکھ درہم ہے۔

---

[1] ابن خرداذبہ، ۹۴: جبتون۔

[2] غالباً سابور، جیسا کہ ابن خرداذبہ (۹۴) نے لکھا ہے۔

[3] حوقل، ۲۱۲: بلد الدّاسن۔

[4] ابن خرداذبہ، ۹۵: بازبدی۔

[5] اصطخری، ۷۲؛ حوقل، ۱۳۸؛ مقدسی، ۱۳۶: جزیرہ ابن عمر۔

اِرتفاع طَرُوْن

اِسی سے متصل طَرُوْن کا علاقہ ہے، جو اَرمِینِیَہ کے اعمال سے ہے؛ اس کے حاکم پر سالانہ ایک لاکھ درہم مقرر ہیں۔

اِرتِفاع بلادِ اَرمِینِیَہ

اس سے آگے جہت شمال میں بلادِ اِرمِینِیَہ ہیں، جن کے کُوَر جُرْزَان، دَبِیْل، بَرْزَنْد، سِراج طَیْر، باجُنَیس، اَرْجِیْش، خِلاط، السِّیسَجان اَرّان، کورۂ قالِیقَلا، اور البُسْفُرَّجان ہیں؛ اس کا قصبہ نَشَوِی ہے، اور اس کا اوسط اِرتفاع نقدی کے حساب سے چالیس لاکھ درہم ہے۔

اِرتفاع دِیارِ مُضَر

پھر مغرب میں اعمالِ دیارِ مضر ہیں: الرُّہا، حَرّان، سَرُوج، المُدَیبِر، البَلیخ، تَلِّ مُوْزَن، رابِیَۂ بنی تمیم[1]، قَرَیّات الفُرات، شاطی الفُرات، نہرِ سعید[2]، اور الفرات کی جانب غربی الہنی و المَرِی۔ اور اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کی رو سے ۶۰ لاکھ درہم ہے۔

اعمال طریق الفرات

اگر شمالی جہت کا لحاظ کئے بغیر، مغربی سمت کے لحاظ سے اعمالِ مغرب کی ترتیب قائم کی جائے، تو وہ ہِیْت سے عانَہ والرَّحْبہ اور قَرقِیسیا وغیرہ ہوتے ہوئے دیارِ مُضَر سے جا ملتے ہیں، اور یہ اعمالِ طریق الفرات کہلاتے ہیں، ان کا ارتفاع ۲۶ لاکھ درہم ہے۔

---

[1] خُرداذبہ، ۷۳: الرّوابی۔

[2] ، ۷۳: المازحین۔

ارتفاع جُندِ قِنَّسرِین والعُواصِم

دِیارِ مُضر کے بعد جانب غرب، الشام میں، جُندِ قِنَّسرِین و العواصم کے اعمال ہیں، جن کے بڑے بڑے شہر (مدن) حَلَب، انطاکیہ اور مَنبج ہیں؛ ان کا ارتفاع سونے کے سکہ سے ۳۶۰,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ حِمْص

پھر اس سے متصل الشّام میں اعمال حِمْص ہیں، جن کا ارتفاع ۱۱۸,۰۰۰ دینار ہے۔ (۲۴۶)

ارتفاع جُندِ دِمَشق

پھر اس سے متصل الشّام میں اعمال جُندِ دِمَشق ہیں، جنکا ارتفاع ۱۱۰,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ الاُردُنّ

پھر الشّام میں اعمال جند الاُردُنّ ہیں، جن کا ارتفاع ۱۰۹,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ فِلَسْطِین

پھر الشّام میں اعمال جُندِ فِلَسْطِین اور مدینۃ الرَّملہ و بیت المقدس ہیں جن کا ارتفاع سونے کے سکہ سے ۱۹۵,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع اعمال مصر والاِسکَندریّۃ

پھر مصر و الاسکندریہ کے اعمال ہیں۔ ان میں سے کچھ کورِ ارض الصّعید سے متعلق ہیں اور وہ یہ ہیں: الفَیُّوم، مَنْف، وَسیم، الشَّرقیہ، بلاس

بُوصِیر کُورِیدِس[1] یہاں خلیفہ ابو العباس کے چچا محمد بن علی نے مروان بن محمد کو قتل کیا تھا۔ البَہنَسِی[2] القَیس ، طَحا ، الاُشمُونَین ، جیزشُنودَہ[3] اَلفِنا سُیُوط[4] ، شُطب ، قَہقوہ[5] ، اِخمِیم ، الدَّیر ، اَبشَایہ ، فَاد ، ہُوا قِنیٰ[6] ، دَندَرہ ، قِفط الاُقصُر ، اَرمَنت ، اِسنیٰ[7] ، اَدفُو[8] ، اُسوان ۔ اور کچھ کُوَر زیریں علاقہ (اسفل الارض) سے متعلق ہیں ، اور وہ یہ ہیں : صَان ، اِبلِیل ، تُستو[9] اَطرابیہ[10] ، الطُّور ، اَیلَہ ، فَاران ، رَایَتہ ، الحِجاز ، الفَرما ، تُوسا ، دِمیاط تِنّیس ، مَنُوف ، طُوہ ، سَنحَا ، تَیدَہ ، الاَفرَاخُون ، (حصن) نَقِیزہ العَرِیش ، دَیصا ، القَس ، صَا ، شَباس ، البَدقون ، قَرطسا ، غَرِیبَتَا تُرنُوط ، مَصِیل ، المَلِیدس ، دَقہلَہ ، اِخنُو[11] ، رَشِید ، بَشرُوط[12] ۔ ان اعمال (۲۴۸)
کا ارتفاع سونے کے سکہ سے ۲۵ لاکھ دینار ہے ۔
برقہ کے پیچھے القَیروان ہے ۔

مدینۃ السلام کی جنوبی سمت

نواحی میں سے جن کا ذکر ہم نے نہیں کیا سمت جنوبی کی نواحی

[1] م یعقوبی ، ۳۳۱ ؛ حوقل ، ۱۰۵ ؛ بوصیر قوریدس ۔
[2] حوقل ، ۱۰۵ ؛ مقدسی ، ۲۰۲ : البَہنَسہ ۔ یعقوبی ، کتاب البلدان ، ۳۳۱ ؛ مقریزی ، ج ۱ ، ص ۲۳ ؛ البہنَسا ۔
[3] یعقوبی ، ۳۳۲ ؛ دیر بُوشَنُودہ ۔
[4] م خرداذبہ ، ۸۱ ۔ حوقل ، ۹۵ ؛ یعقوبی ، ۳۳۱ ، اُسیُوط ۔
[5] م مقریزی ، ج ۱ ، ۲۰۷ ۔ ابن خرداذبہ ، ۸۱ : قَہقَی ۔ یعقوبی ، ۳۳۱ : قَہقادہ ۔
[6] م خرداذبہ ، ۸۱ ۔ مقدسی ، ۲۰۴ : قِنیٰ رِغیاث ۔
[7] یعقوبی ، ۳۳۲ ؛ مقریزی ، ج ۱ ، ص ۲۳۶ ؛ اِسنا ۔
[8] یعقوبی ، ۳۳۲ : اَتفُو ۔
[9] ابن خرداذبہ ، ۸۲ ؛ تُونہ ۔
[10] یعقوبی ، ۳۳۷ ؛ طَرابیہ ۔
[11] ابن خرداذبہ ، ۸۲ ؛ حوقل ، ۹۰ ؛ اِخنا ، [12] ابن خرداذبہ ، ۸۲ : انبَشَرُود ۔

ہیں؛ اب ہم ان کی طرف راجع ہوتے ہیں :۔ اکناف جنوب میں سے العراق، نجد، الحجاز، مکّہ، المدینہ، اور اعمال الیمن ہیں۔ پھر مشرق کی جانب مرکز عُمان و الیمامہ و البحرین کے اعمال ہیں۔

ارتفاع نجد

نجد کی ابتدا العراق کی جنوبی حد سے ہوتی ہے؛ اور وہ جیساکہ ہم بیان کرچکے ہیں، العذیب ہے۔ (نجد کا علاقہ) یہاں سے سیدھا الغور[1] تک، اور مغرب میں السّماوہ کی ابتدائی حدود تک جاتا ہے۔ یہ الیمامہ کے اوپر واقع ہے۔ اس کے اکثر اعمال میں، ایک قلیل حصہ کے سوا، آبادی نہیں ہے۔ نجد میں طَیّ نام کے دو معروف پہاڑ ہیں اور ان کے پانی مشہور ہیں۔ اس سے متصل الغور ہے، اور وہ حدِ نجد سے آخر حدود تہامہ تک ہے۔ اس کے اعمال مخالیفِ اعراض کی طرف منسوب ہیں، جن میں سے: لِینَہ، العُمَق، نجران، قرن المنازل عُکاظ، الطائف، بیشہ[2]، جُرَش، تبالہ، کُتنہ، الشّراۃ و المدینہ کے اعراض و اعمال ہیں۔ اس کی بڑی بڑی بستیاں (= عمارات) طیبہ، یثرب، تیما، دومۃ الجندل، الفرع، ذی المروہ[3]، وادی القریٰ مدین، خیبر، فدک، قریٰ عربیہ، سایہ، رُہاط، التبالہ، الرحبہ غُراب، اور الاکحل ہیں۔ یہ پورا علاقہ الحرمین کہلاتا ہے، اس کا

---

[1] اس اسم کے تین مسمی ہیں: ایک کورۂ دمشق میں اس نام کا پہاڑ ہے، اور وہ الغُور ہے۔ دوسرا ہراۃ و غزنہ کے درمیان ایک شہر ہے، اور وہ الغُور ہے۔ تیسرا جزیرۃ العرب میں ہے، اور یہ الغَوْر ہے۔

[2] بیشہ دو ہیں، ایک بیشۂ ابن جاوان، اور ایک بیشۂ بُغطان؛ اور یہ دونوں ایک ہی رستہ پر نہیں، جو تثلیث [illegible] سے مکّہ جاتا ہے۔ یہاں ان میں سے جس بیشہ کا ذکر ہے وہ آخر الذکر ہے۔

[3] [illegible] والمروۃ۔

ارتفاع ایک لاکھ دینار ہے۔

ارتفاع مخالیف الیمن

اس کے جنوب میں الیمن کے اعمال و مخالیف ہیں۔ اس میں مخلاف صنعاء، مخلاف صَعْدہ، مخلاف شاکر، ہمدان، صُدیٰ، جُعفی، عدن، مارب حضرموت، خولان، المہجرہ، السّلف، المعافر، یحصب، زبید، عک مہارع[1]، آلالموک، ریحان، مخلاف بنی عامر[2]، جوف مراد، جوف ہمدان (۲۴۹) اور الشحر ہیں۔ الیمن کا ارتفاع سونے کے سکہ سے ۶ لاکھ دینار ہے۔

ارتفاع البحرین

البحرین میں الرّمیلہ، جوّاثا، الخطّ، الخطیف، السّابون، سوم المشقّر، الدّارین، اور الغابہ ہیں۔ الیمامہ و البحرین کا ارتفاع اس بندوبست (=نظم) کے لحاظ سے، جو ۲۳۷ھ میں ابن المدبر نے کیا تھا، سونے کے سکہ میں ۵۱۰،۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع عمان

عمان کی مقررہ مالگذاری (=مقاطعہ) سونے کے سکہ میں ۳ لاکھ دینار ہے۔

یہ مملکت اسلام کے اعمال ہیں۔ ہم نے ارتفاعات کی جو مقادیر بیان کی ہیں وہ توسط کی بنا پر ہیں۔ بعض نواحی میں آج کل جو کمی بیشی ہوتی ہے اس کی طرف ہم توجہ نہیں کرتے، کیونکہ یہ کمی قلتِ ضبط اور بے احتیاطی کے باعث ہے۔ اور جن نواحی کی آمدنی بند ہو گئی ہے اس کا بھی یہی سبب ہے۔

---

[1] خرداذبہ، ۱۴۲؛ مقدسی، ۹۱: (مخلاف) میارع۔

[2] خرداذبہ، ۱۴۰۔ مقدسی، ۸۹: مخلاف ابن عامر۔

قائمۂ ارتفاعات

یہاں ہم ان سب کے ذکر کا پھر اعادہ کرتے ہیں تاکہ غور کرنیوالا ان کو دیکھے۔ مجموعاً سونے کے سکہ کی رقمیں ۴۹۲,۰۰۰,۰۰۰ دینار ہوتی ہیں۔ اور اگر سونے کے سکہ کو پندرہ درہم فی دینار کے حساب سے چاندی کے سکہ میں منتقل کیا جائے تو ۷,۳۸۰,۰۰۰,۰۰۰ درہم ہوتے ہیں۔

سونے اور چاندی کے سکوں میں اسکی تفصیل

السّواد	۱۳۰,۲۰۰,۰۰۰	درہم
الاہواز	۲۳,۰۰۰,۰۰۰	درہم
فارس	۲۴,۰۰۰,۰۰۰	درہم
کرمان	۶,۰۰۰,۰۰۰	درہم
مکران	۱۰,۰۰۰,۰۰۰	درہم
اصبہان	۱۰,۵۰۰,۰۰۰	درہم
سجستان	۱۰,۰۰۰,۰۰۰	درہم
خراسان	۳۷,۰۰۰,۰۰۰	درہم
حُلوان	۹۰,۰۰۰,۰۰۰	درہم عــه
ماہ الکوفہ	۵۰,۰۰۰,۰۰۰	درہم
ماہ البصرہ	۴۸,۰۰۰,۰۰۰	درہم
ہمذان	۱۷,۰۰۰,۰۰۰	درہم

عــه مصنف نے صفحہ ۴۳ پر حُلوان کا ارتفاع بیان نہیں کیا ہے، اور یہ لکھا ہے کہ "یہ کورہ اعمال الجبل میں شامل ہے اور اس کے اعمال ماہ الکوفہ، ماہ البصرہ، اذربیجان، ہمذان، الایغارین، قم، ماسبذان و مہرجان قذق ہیں؛ اور ان سب کے ارتفاعات الگ الگ بیان کئے ہیں۔"

ماسبذان	١٢,٠٠٠,٠٠٠	درهم
مهرجانقذق	١١,٠٠٠,٠٠٠	درهم
الايغارين	٣٨,٠٠٠,٠٠٠	درهم
قم وقاسان	٣٠,٠٠٠,٠٠٠	درهم
آذربيجان	٤٥,٠٠٠,٠٠٠	درهم
الري ودماوند	٢٠٠,٨٠,٠٠٠	درهم
قزوين / زنجان / ابهر	١٦٢٨,٠٠٠	درهم
قومس	١١,٥٠,٠٠٠	درهم
جرجان	٤,٠٠٠,٠٠٠	درهم
طبرستان	٤٢,٨٠,٧٠٠	درهم
تكريت والطيرهان / السن والبوازيج	٩,٠٠٠,٠٠٠	درهم
شهرزور و / الصامغان	٢٧,٥٠,٠٠٠	درهم
كورة الموصل	٦٣,٠٠٠,٠٠٠	درهم
قردى وبازبدى	٣٢,٠٠٠,٠٠٠	درهم
ديار ربيعة	٩٦,٣٥,٠٠٠	درهم
ارزن وميافارقين	٤٢,٠٠٠,٠٠٠	درهم
مقاطعة طرون	١,٠٠٠,٠٠٠	درهم
ارمينية	٤٠,٠٠٠,٠٠٠	درهم
آمد	٢٠,٠٠٠,٠٠٠	درهم
ديار مضر	٦٠,٠٠٠,٠٠٠	درهم
اعمال طريق الفرات	٢٩,٠٠٠,٠٠٠	درهم

قنسرین و العواصم	۳,۶۰,۰۰۰	دینار
جُند حمص	۲,۱۸,۰۰۰	دینار
جُند دمشق	۱,۱۰,۰۰۰	دینار
جُند الاُردن	۱,۰۹,۰۰۰	دینار
جُند فلسطین	۲,۵۹,۰۰۰	دینار
مصر والاسکندریہ	۲۵,۰۰,۰۰۰	دینار
الحرمین	۱,۰۰,۰۰۰	
الیمن	۶,۰۰,۰۰۰	
الیمامۃ والبحرین	۵,۱۰,۰۰۰	
عُمان	۳,۰۰,۰۰۰ عہ	

العراق کے ارتفاع میں مدینۃ السلام کے اہل الذمۃ کا جزیہ ۲ لاکھ درہم داخل ہے۔

عہ اس قائمہ اور اس تفصیل میں جو صفحات گذشتہ میں بیان ہوئی ہے بعض جگہ اختلاف ہے اور وہ حسب ذیل ہے۔

ص ۲۳۵	، السواد	۱۱,۴۴,۵۷,۶۵۰	درہم
ص ۲۴۲	، الاہواز	۲,۳۰,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۴۳	، خراسان	۳,۷۰,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، ماسبذان	۱۱,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، الایغارین	۳۱,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، قزوین	۱۶,۲۸,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، طبرستان	۱۱,۶۳,۰۷۰	درہم
ص ۲۵۰	، تکریت	۷۰,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۱	، دیار ربیعہ	۴۶,۳۵	درہم
ص ۲۵۱	، آرزن ومیافارقین	۴۱,۰۰	درہم
ص ۲۵۱	، حمص	۱,۱۸,۰۰۰	دینار
ص ۲۵۱	، فلسطین	۱,۹۵,۰۰۰	دینار

مملکت اَبَرْوِیز کی جبایۃ

کہا جاتا ہے کہ کسریٰ اَبَرْوِیز (خسرو پرویز) نے اپنی حکومت کے (۲۵۲)
اٹھارویں سال اپنی مملکت کی جبایۃ کا شمار کرایا۔ اُس کے قبضہ میں اعمال مغرب کے اِس جانب، جس کی سرحد ہِیت تھی، — اور یہ وہ علاقہ ہے جس کو ہم مغربی علاقہ سے موسوم کرتے ہیں، اور جس پر رومیوں کا قبضہ تھا۔ السَّواد اور وہ تمام نواحی شامل تھے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ اَبَرْوِیز کی مملکت کی کل جبایۃ سونے کی شکل میں سات لاکھ بائیس ہزار مثقال تھی، جو چاندی کے سکہ میں ۶۰ کرور درہم ہوتے ہیں۔

قُدامہ کہتا ہے کہ یہ نواحی میرے نزدیک وہی ہیں جو اُس زمانہ میں تھیں۔ نہ ان کی زمینیں معدوم ہوئی ہیں، اور نہ ان کے بسنے والے فنا ہوئے ہیں۔ البتہ ضرورت اس کی ہے کہ ان کا انتظام کرنیوالے میں اول خوف خدا ہو اور اُس کے بعد درایت اور عدل و عفت؛ تاکہ معاملات درست ہوں، اور تدبیر ایک نظام کے تحت آجائے۔ پھر اتنا مال آئے گا کہ تعجب کرنے والا تعجب کرے گا۔

ساتواں باب

ثغور الاسلام اور ان کے گرد رہنے والی اقوام و امم کا ذکر

ثغور

اسلام کی مخالف اقوام و امم تمام اطراف سے اس کو گھیرے ہوئے ہیں، اور اس کی عملداری کی آخری حدوں پر آباد ہیں۔ ان میں سے بعض اس کے دارالملکت سے قریب ہیں اور بعض دور۔ ملوک طوائف، جن کا بادشاہ ذوالقرنین تھا، پانسو گیارہ برس ملک الرّوم کے باجگزار رہے؛ حتیٰ کہ اردشیر بن بابک نے طویل سعی و مشقت سے مملکت کو جمع کیا، اور اس وقت سے اس ادائے خراج کا سلسلہ بند ہو گیا جو فارس روم کو بمشقت دیتا تھا۔ پس لازم ہے کہ مسلمان اپنے اعداء کی جماعتوں کا خوف رومیوں سے زیادہ نہ کریں۔ اس باب میں آیات بھی وارد ہوئی ہیں جن سے اس بات کی حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے جو میں نے کہی ہے۔ اور اللہ ہی اپنی قدرت سے مصلحت کیلئے توفیق عطا کرنے والا ہے۔

رومیوں کی اس حیثیت کو دیکھتے ہوئے، جو ہم نے بیان کی ہے

دوسری سرحدوں سے قبل ان سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں جو ان کے ملک کے مقابل واقع ہیں۔ ان میں سے بعض بری ہیں جو خشکی کی جانب (۲۵۴) دشمن کے ملک سے متصل ہیں؛ اور بعض بحری ہیں، جو سمندر کی جانب دشمن کے ملک سے قریب اور اس کے مقابل ہیں؛ اور بعض میں یہ دونوں وصف جمع ہیں، اور ان کے باشندوں سے برو بحر دونوں میں مغازی ہوتے ہیں۔ ثغور البحریہ علی الاطلاق الشام و مصر کے پورے سواحل ہیں۔ اور جن میں برو بحر دونوں مجتمع ہیں وہ ثغور الشامیہ ہیں؛ اور انھی سے ہم اس بیان کی ابتدا کرتے ہیں۔

ثغورِ الشّامیّہ

یہ ثغور طرسوس، اذنہ، المصیصہ، عین زربہ، الکنیسہ، الہارونیہ بیاس اور نقابلس[۱] ہیں یہ اور ان کا ارتفاع تقریباً ایک لاکھ دینار ہے جو ان کی مصالح اور ہر قسم کی ضروریات پر صرف کر دیا جاتا ہے۔ اور وہ ضروریات چوکی پہرہ، جاسوسی، خبر رسانی، اور دروں، تنگناؤں اور قلعوں کے مامورین، اور ایسے ہی دوسرے امور ہیں۔ اس کے علاوہ ان سرحدوں کی حفاظت پر جو باقاعدہ و بے قاعدہ فوج رہتی ہے، اور مغازی صوائف وشواتی کے مصارف کی مقدار سالانہ دو لاکھ سے تین لاکھ دینار تک ہوتی ہے۔ ان سرحدوں سے متصل، دشمن کے ممالک میں سے خشکی کی جانب القباذق ہے، جو الناطلیق[۲] کے قریب واقع ہے؛ اور تری کی جانب شلوقیہ ہے۔ ان سرحدوں کے عواصم، اور ان کے آگے کی زمینیں ہماری جانب اسلامی علاقہ میں ہیں۔ ان میں سے ہر مقام عاصم کہلاتا ہے، اس لئے کہ وہ سرحد کی حفاظت کرتا ہے، اور نفیر کے موقع پر ان کو مدد دیتا ہے۔ پھر اہل انطاکیہ

---

[۱] خرداذبہ، ۱۰۷: الناطلوس۔

و الجُومہ و القوُرس ان کی مدد کو پہنچتے ہیں

ثُغُورِ الجـزرِیَّہ

ان ثُغُور کی دائیں جانب شمال میں وہ سرحدیں ہیں جو ثُغُورِ الجزرِیّۃ کے نام سے معروف ہیں۔ ان میں ثغورالشّامیہ سے متصل پہلا سرحدی مقام مرعش ہے، اور اس سے ملا ہوا الحدث ہے۔ پہلے اس سے متصل زِبَطرہ تھا، جو المُعتَصِم کے زمانہ میں برباد ہوگیا۔ المُعتَصِم کے بلادِ عدو پر حملہ کرنے اور فتح عَمُّورِیَّہ کا واقعہ مشہور ہے۔ اس مہم میں جب وہ زِبَطرہ پہنچا تو یہاں اور اس کے قریب اس نے متعدد قلعہ بنوائے تاکہ وہ اس کے قائم مقام ہوں۔ یہ قلعہ حصن طبارجی، حصن الحینیہ[۱]، حصن بنی المومن، اور حصن ابن رَحْوان کے نام سے معروف ہیں۔ ان قلعوں سے متصل ثغر کیسوم ہے، اس کے بعد حصن منصور،
پھر شمشاط، اور پھر مَلَطیَہ ـــ اور ان تمام سرحدی مقامات میں بھی ایک (۲۵۴)
مقام ہے جو دشمن کے ملک میں نکلا ہوا ہے؛ دوسرے سرحدی قلعوں کو کسی نہ کسی دَرب یا عَقَبہ نے دشمن کے ملک سے جدا کر دیا ہے، لیکن ثغر مَلَطیہ دشمن کے ملک کے ساتھ ایک ہی بُقعہ اور ایک ہی زمین پر واقع ہے ـــ ان ثغور کے مقابل بلدالرّوم میں خرشنہ[۲] عمل الخوا لدیۃ ہیں۔ اس علاقہ میں ایک قوم رہتی تھی جس کو الشیاتلہ کہتے تھے۔ یہ لوگ رومیوں میں سے تھے، لیکن ان سے اکثر مذہبی مسائل میں اختلاف رکھتے تھے، اس لئے وہ مسلمانوں سے ملے ہوئے تھے، غزوات میں ان کی اعانت کرتے تھے، اور ان سے مسلمانوں کو بہت کچھ مدد حاصل ہوتی تھی۔ بعدمیں

---

[۱] مقدسی ۱۵۲، الحسنیہ۔

[۲] موقل ص ۱۲۹: خرشنہ۔

یہ لوگ اہلِ ثغور کے بُرے برتاؤ، اور مدیرین کی قلّتِ شفقت کے باعث دفعتہً اس مقام کو چھوڑ کر مختلف ممالک میں چلے گئے، اور ان کی جگہ وہ اَرْمَن آباد ہو گئے جو ملیح الارمنی کی قوم سے ہیں؛ اور انھوں نے مضبوط قلعہ بنا لئے، کثیر ساز و سامان جمع کیا، اپنی جنگی طاقت بڑھائی اور لوگوں کے لئے اک مصیبت بن گئے۔ ان ثغور کا ارتفاع ملطیہ سمیت ۷۰ ہزار دینار ہے، اس میں سے ۴۰ ہزار دینار ان کی مصالح پر صرف کئے جاتے ہیں۔ اور ۳۰ ہزار بچتے ہیں جس میں اولیاء و صعالیک[1] کے نفقات کے لئے کم از کم ۱۰۰۰۰۰ دینار؛ اور زیادہ سے زیادہ ۱۰۰۰۰۰ دینار کی مزید احتیاج ہوتی ہے، جس سے پورا خرچ دو لاکھ دینار تک پہنچ جاتا ہے۔ جنگوں کے اخراجات اس سے الگ ہیں۔ یہی ثغور ان کا واسطہ ہوتی ہیں، انہی سے نکل کر غنیم کے ملک پر حملہ کئے جاتے ہیں، اور جیسی جنگ ہوتی ہے ویسا ہی خرچ ہوتا ہے۔ ان ثغور کے قواصم دُلوک و رَعْبان و منبج ہیں۔

ثُغُورُ البَکَرِیَّۃ

ان ثغور سے متصل دائیں جانب شمال میں وہ ثغور ہیں جو البکریہ کہلاتی ہیں۔ یہ سُمَیْساط، حانی و مَلَکِین ہیں؛ اور اس کے قلعہ جمع، حَوْرِان اور الکلس وغیرہ ہیں۔ اس کے شمال میں ثغر قالیقلا ہے، جو اسی سرحد کا ایک حصہ ہے۔ لیکن وہ اس سے کچھ الگ سی ہو گئی ہے اس لئے کہ اس کے اور ان کے درمیان بعید مسافت ہے۔ اس کے مقابل اعمال الثغور میں سے الارمنیاق کی (پوری) عملداری، اور الخالدیۃ کی عملداری کا ایک حصہ ہے پھر اس کے قریب افلاغونیہ[2] کی عملداری ہے، جو بلاد الخزر سے متصل ہے

---

[1] مراد باقاعدہ و بے قاعدہ فوج ہے۔

[2] مقدسی، ۱۵۰، الافلاغونیہ۔ ابن خرداذبہ، ص ۱۰۵: اَفلاجُونیَہ۔

ان ثغور کا ارتفاع سالانہ ۱۳ لاکھ درہم ہے۔ ان کی مصالح، اور ان کے قلعوں، اور ان کی محافظ فوج کے نفقات و ارزاق کے لئے اس رقم کے علاوہ مزید ۱۷ لاکھ درہم کی احتیاج ہوتی ہے، اس طرح ان کا کل خرچ ۳۰ لاکھ درہم ہے۔

ثغور البحریۃ

ثغور البحریۃ یہ ہیں: سواحل جُند حمص — انطرطوس، بُلُنیاس، اللاذقیۃ، جبلہ، الہریاذہ۔ سواحل جُند دِمَشق — عِرقہ، طرابلس، جُبیل، بیروت، صیدا، حصن الصرفند، عدلون[2]۔ سواحل جُند الاُردن — صُور و عکا — صور میں مراکب (= جہازوں) کی صناعت ہوتی ہے۔ سواحل جند فلسطین — قیساریہ، اُرسوف، یافا، عسقلان، غزّہ۔ سواحل مصر — رفح، الفرما، العریش۔

اُسطول

ثغور الشامیہ کی بحری جنگوں میں الشام و مصر کے جو جنگی جہاز جمع ہوتے ہیں ان کی تعداد ۵۰ سے ۱۰۰ تک ہے۔ غزاۃ جب سمندر کی طرف روانہ ہونے لگتے ہیں تو مصر و الشام کے لوگ الگ الگ لکھ لئے جاتے ہیں، اور ان کے لئے تمام ضروری سامان قبرص میں جمع رہتا ہے۔ مراکب کے مجموعہ کو "اُسطول" کہتے ہیں، جس طرح خشکی میں لشکروں کے مجموعہ کو "عسکر" کہا جاتا ہے۔ شامی و مصری مراکب کے تمام امور کا مدیر صاحب ثغور الشامیۃ ہے۔ جب مصر و الشام کے اُسطول جنگ پر جاتے ہیں تو ان کا خرچ ایک لاکھ دینار ہوتا ہے۔

---

[1] اصطخری، ۶۶: طرابلس الشام۔
[2] یاقوت، ج ۶، ص ۱۳۱، عذلون۔

رومیوں کے متعلق چند مفید باتیں

رومی جیوش کی ترتیب

جب کہ ہم نے ثغور الرّومیہ ، اور ان کے اسباب کا ذکر کیا ہے،
تو اس میں کچھ حرج نہیں معلوم ہوتا کہ رومیوں کے متعلق کچھ مفید معلومات
بیان کر دی جائیں۔ پہلی قابلِ ذکر چیز ان کے جیوش کی ترتیب ہے۔
اور وہ یہ ہے کہ بطریق دس ہزار فوج کا رئیس ہوتا ہے۔ اور ہر بطریق
کے ساتھ دو طُومَرخ[1] ہوتے ہیں، جن میں سے ہر طُومَرخ کے ماتحت
پانچ ہزار فوج ہوتی ہے۔ اور ہر طُومَرخ کے ساتھ پانچ طَرُن جار ہوتے
ہیں، جن میں سے ہر ایک کے تحت ایک ایک ہزار فوج ہوتی ہے۔ (٢٥٦)
پھر ہر طُرنخار کے ساتھ پانچ قومس ہوتے ہیں جو دو دو سو سپاہ کے
رئیس ہوتے ہیں۔ اور ان کے تحت پانچ قمطرخ[2] ہوتے ہیں جو
چالیس چالیس سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ اور ان کے تحت چار
دِقرخ ہوتے ہیں، اور وہ دس دس سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔
ان کی فوج کی تعداد یہ ہے: ۔تُکس طَن طِی نیتہ میں، جو بادشاہ
کا دار السلطنت ہے، ۲۴ ہزار سوار اور ۸ ہزار پیادہ۔ سواروں کی چار
قسمیں ہیں: ایک اَلاُسخلا ریۃ، جن کی تعداد چار ہزار ہے، یہ خاص
دُمُستق کبیر کے تحت رہتے ہیں، جو فوج کا بخشی اور پوری جماعت
کا رئیس ہوتا ہے۔ دوسرے الخُف، اس میں بھی چار ہزار سوار ہوتے
ہیں۔ تیسرے اوثوس (یارثموس) اس میں بھی چار ہزار سوار ہوتے ہیں،

---

[1] خُرداذبہ، ۱۱۱؛ حوقل، ۱۳۰: طَرماخ؛ الخوارزمی، ۶۴: الطَّرخان
[2] خُرداذبہ، ۱۱۱: قُنطَرخ۔ [3] الخوارزمی، ۶۴: دُمُستق

ان کا کام نگہبانی ہے؛ ان کا افسر طُرن جار ہوتا ہے۔ چوتھے قند ارطن (؟) یہ خاص بادشاہ کے ساتھ نکلتے ہیں جب کبھی وہ سفر کو نکلے؛ ان کی تعداد بھی چار ہزار ہے۔

پیدل فوج دو قسموں پر منقسم ہے، ایک الما (؟) دوسری مومرہ (؟ نُومَرہ) اور دونوں قسموں میں چار چار ہزار فوج ہوتی ہے۔

اَعمالِ سلطنت

(۲۵۷) رہے اُن کے اعمال، تو وہ کل چودہ ہیں؛ جن میں سے تین اعمال اُس خلیج کی دوسری جانب ہیں جو بلد الرُّوم کو قطع کرتی ہوئی الشام کی جانب گرتی ہے، اور اس کا ذکر اس سے قبل ہو چکا ہے، اور وہ یہ ہیں:—

طایلا[1] اسی میں قُسطنطینیہ ہے۔ اس کی حدود یہ ہیں: مشرق میں مقدم الذکر خلیج، جنوب میں بحرالشام، شمال میں بحرالخزر، اور مغرب میں ایک دیوار، جو بحرالشام سے بحرالخزر تک گئی ہے؛ اس کا طول چار یوم کی مسافت ہے، اور یہ قسطنطنیہ سے دو منزل پر ہے۔ اس سے متصل دوسرا عمل تراقیہ ہے۔ اس کی حد جہت مشرق میں مقدم الذکر دیوار ہے، اور جنوب میں مَقدُونیہ کی عملداری، مغرب میں بلاد بُرجان، اور شمال میں بحرالخزر، اس کا طول گیارہ دن کی مسافت ہے، اور عرض بحرالخزر سے عمل مَقدُونیہ تک تین دن کی مسافت ہے۔ اس کا والی اُصطرطیقُوس کہلاتا ہے، اور اس میں پانچ ہزار فوج رہتی ہے[2] اور خلیج کی اس جانب گیارہ عمل ہیں:—

ایک اَفلاغُونیہ اس کے لشکر میں دس ہزار سپاہ ہیں۔

---

[1] ابن الفقیہ، طلایا ـ خُرداذبہ، ۱۰۵: طاؤ

[2] مصنف نے مقدونیہ کا ذکر نہیں کیا۔

اس سے متصل غربی جانب الابطیاط[1] ہے۔ لغت عربی میں اس کے معنے ہیں، کان اور آنکھ۔ یہ عملداری بلاد الرّوم کی ناف ہے، اس کے باشندہ صاحب حرب نہیں ہیں۔ اس لئے کہ ان تک مسلمانوں اور دوسری قوموں کے مغازی کی پہنچ نہیں ہے۔ اس کی غربی جانب خلیج ہے شمال میں بحرالخزر، مشرق میں عمل الافلاغونیہ، اور جنوب میں عمل الأبسیق۔ اس کے لشکر میں چودہ ہزار سپاہ ہیں۔

الابطیاط سے متصل الأبسیق کی عملداری ہے۔ اس کی غربی حد خلیج، شمالی حد الابطیاط، جنوبی حد النّاطلیق، اور مشرقی حد عمل الطرقیس[2] ہے، اس کے لشکر میں ۶ ہزار سپاہ ہیں۔

الأبسیق سے متصل عمل الطرقیس ہے۔ غربی جانب سے اس کی حد خلیج، شمال میں الأبسیق، مشرق میں النّاطلیق، اور جنوب میں بحر الشام ہے۔ اس کے لشکر میں ۶ ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل النّاطلیق کی عملداری ہے، اس کے معنے ہیں: "مشرقی"۔ یہ اعمال الروم میں سب سے بڑی عملداری ہے۔ غرب میں الأبسیق تک، جنوب میں بحر الشام کے قریب سلوقیۃ تک، مشرق میں القبادوق تک، اور شمال میں البقلار تک وسیع ہے۔ اس کے لشکر میں پندرہ ہزار سپاہ ہیں۔ مدینۂ عمّوریّۃ، جسے المعتصم نے فتح کیا تھا، اسی میں واقع ہے۔

اس سے متصل سلوقیۃ کی عملداری ہے جو ناحیۂ بحر الشام میں ہے۔ اس کی حدود میں پہلی حد مغرب میں النّاطلیق، جنوب میں سمندر، شمال میں الطرقیس، اور مشرق میں ناحیۂ قلمیۃ اللامس کی طرف دَرب طرسوس ہے۔ اس کے لشکر میں پانچ ہزار سپاہ ہیں۔

---

[1] ابن خرداذبہ: الأفطی ماطی۔

[2] " " ، ۱۰۶، ترقیس۔

اس سے متصل القبادُق کی عملداری ہے۔ اس کی حد جہت جنوب میں جبل طرسوس و اَذَنَہ و المصیصہ، جہت مغرب میں اعمال سلوقیہ، شمال میں الناطلیق، اور مشرق میں اعمال خرشنہ ہیں۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل خرشنہ کی عملداری ہے۔ اس کی جنوبی حد القبادُق، مشرقی حد دُرُوب ملطیہ، شمالی حد عمل الارمنیاق، اور مغربی حد عمل البُقلار سے متصل ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل البُقلّار کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد الناطلیق والبطیاطا ہے، دوسری القبادُق، تیسری خرشنہ، چوتھی الارمنیاق۔ اس کے لشکر میں ۸ ہزار سپاہ ہیں۔

پھر الارمنیاق کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد اَفلاغونیہ سے، دوسری عمل البُقلار سے، تیسری عمل خرشنہ سے، اور چوتھی عمل الخالدیہ و بحر الخزر سے ملتی ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

پھر الخالدیہ کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد بلاد ارمینیہ سے دوسری بحر الخزر سے، اور تیسری اور چوتھی عمل الارمنیاق سے ملتی ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

(۲۵۹) اس طرح ان گیارہ اعمال کی کل فوج، سوار و پیادہ سمیت ۷۰ ہزار ہے۔ یہی اعمال ہمارے (ممالک کے) مقابل ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ جو اعمال ہیں ان کے لشکروں پر اعتماد نہیں ہے، مگر ان کو فوجی خدمت کے لئے طلب کیا جا سکتا ہے۔

صوائف وشواتی

اب ہم ایام جنگ کا ذکر کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کو اس کا علم ہو

عـہ گرمائی اور سرمائی مہمیں۔

اور یاد رہے۔ اہل الثغور میں سے جو باخبر لوگ ہیں وہ کہتے ہیں کہ سب سے زیادہ سخت جنگ وہ ہے جو الربیعیہ کہلاتی ہے۔ اس کا زمانہ ایار (مئی) کی دس سے شروع ہوتا ہے، جب کہ لوگ اپنے جانوروں کو خوب کھلا پلا لیتے ہیں، اور ان کے گھوڑوں کی حالت اچھی ہوتی ہے؛ اسی حالت پر وہ ۳۰ دن، یعنے ایار کے بقیہ ایام اور حزیران (جون) کے دس دن گزارتے ہیں، کیوں کہ اس زمانہ میں ان کو بلاد الروم میں چارہ ملتا ہے، اور اس طرح ان کے جانور دوبارہ ربیع سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پھر وہ واپس ہوکر ۲۵ دن، یعنے حزیران کے باقی دن؛ اور تموز (جولائی) کے پانچ دن قیام کرتے ہیں، حتیٰ کہ جانور قوی و توانا ہوجاتے، اور لوگ الصائفہ کے لئے جمع ہوجاتے ہیں۔ پھر وہ تموز کی دس کو جنگ کے لئے نکلتے ہیں، اور واپسی کے وقت تک، یعنے ۶۰ دن ٹھرتے ہیں۔

الشواتی کی نسبت میں نے تمام تجربہ کار اہل سرحد کو کہتے سنا ہے کہ اگر وہ ناگزیر ہو تو وہ ایسی ہونی چاہیئے جس میں دور تک جانا نہو؛ زیادہ سے زیادہ بیس دن کی مسافت پر جانا چاہیئے، تاکہ آدمی اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر جو کچھ لے جاسکے وہ اس کے لئے مکتفی ہو۔ حرب شباط (فروری) کے آخر میں کرنی چاہیئے، اور حملہ کرنے والے آذار (مارچ) کے ایام گزرنے تک وہاں قیام کریں، اس وقت وہ غنیم اور اس کے گھوڑوں کو ضعیف ترین حالت میں پائیں گے، اور ان کے مواشی بکثرت ہاتھ آئیں گے۔ پھر وہ واپس آجائیں، اور اپنے جانوروں کو ربیع کا چارہ کھلائیں۔

شمال مغربی سرحدیں

اب ہم ان سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں جو شمال کیجانب رومی

سرحدوں سے متصل ہیں۔ ان کی ابتدا ہم دائیں جانب سے کر کے مملکت
اسلام کے اطراف سرحد پار پھرتے ہوئے رُوم تک پہنچ جائیں گے۔

اَرْمِینِیَۃ سے خُوارِزم تک، جو خُراسان کی عملداری میں ہے
الخزر کی سرحد ہے۔ جب اَنُوشِروان بن قُباذ حکمراں ہوا تو اس نے
اَرْمِینِیَۃ میں مدینۃ الشّابران و مدینۃ مَسقط و مدینۃ الباب والابواب
(دربند)؎ — اس کا نام ابواب اس لئے تھا کہ یہ پہاڑی رستوں پر بنایا
گیا تھا — تعمیر کئے، اور ان میں اپنے لشکر کا ایک گروہ آباد کیا
جن کو السیاسیجین کہا جاتا تھا۔ جب اسے الخزر کی دست درازی کا خوف (٢٦٠)
ہوا تو اس نے ان کے بادشاہ کو صلح و موادعت کے لئے لکھا اور یہ
خواہش کی کہ دونوں کا معاملہ واحد ہو جائے۔ اسی کے ساتھ اس نے
الخزری کو اپنے سے مانوس کرنے کے لئے اس کی لڑکی سے اپنا
پیام دیا، اور اس کو اپنی مصاہرت (= دامادی) میں لینے کی رغبت
ظاہر کی۔ چنانچہ اس نے ایک لڑکی کو، جو اس کے قصر میں تھی اور اسکی
کسی بیوی نے اسے بیٹی بنا لیا تھا، الخزری کے پاس بھیج دیا، اور ظاہر
کیا کہ یہ اس کی بیٹی ہے۔ اس کے جواب میں الخزری نے بھی اپنی
لڑکی پیش کی۔ اس کے بعد انوشروان اس سے ملنے گیا، اَبرشَلیہ پر
دونوں کی ملاقات ہوئی، کئی دن خوب صحبتیں رہیں، دونوں باہم گھل
مل گئے، اور دونوں نے ایک دوسرے کو اپنی صداقت و اکرام کا
ثبوت دیا۔ پھر ایک دن انوشروان نے اپنے ثقہ اور خاص آدمیوں کو
بھیجا کہ وہ جاکر الخزری کے لشکر میں آگ لگا دیں۔ جب صبح ہوئی تو
اس نے انوشروان سے اس کی شکایت کی، انوشروان نے صاف
انکار کر دیا، اور کہا مجھے اس کی مطلق خبر نہیں۔ کچھ دن گزرنے
کے بعد انوشروان نے اپنے آدمیوں کو پھر یہی حکم دیا، اور جب

؎ اصطخری، ۱۸۴؛ ابن حوقل، ص ۱۶۹۔

وہ دوبارہ لشکر میں آگ لگا چکے تو وہ بہت بگڑا، مگر اَنُوشِروان نے
رِفق و معذرت سے اس کو منا لیا، اور وہ راضی ہو گیا۔ پھر اَنُوشِروان نے
خود اپنے لشکر کی ایک جانب آگ پھینکنے کا حکم دیا، جس سے لکڑی اور
پھونس کے چھپر جل گئے، اور صبح کو اُلخزری سے سخت شکایت کی
اور کہا: قریب تھا کہ تمہارے آدمی میرے لشکر کو تباہ و برباد کر دیتے،
تم نے محض گمان پر مجھ سے بدلہ لیا ہے"۔ اُلخزری نے بحلف کہا کہ
"جو کچھ ہوا ہے مجھے اس کا مطلق علم نہیں"۔ اس پر اَنُوشِروان نے کہا: "بھائی!
(معلوم ہوتا ہے کہ) میرے اور تمہارے لشکر کو یہ صلح ناگوار ہوئی ہے
کیونکہ ہمارے درمیان جو غارت گریاں ہوتی تھیں اور ان سے لوگوں
کو جو منافع حاصل ہوتے تھے، ان کا سلسلہ اِس صلح سے منقطع ہو گیا
ہے؛ مجھے خوف ہے کہ یہ لوگ ایسے جھگڑے پیدا کریں گے جس
سے ہمارے قلوب صاف اور خالص ہونے کے بعد پھر مکدر ہو جائیں
گے، اور ہم رشتہ داری و مؤدت قائم ہونے کے بعد پھر عداوت کی
طرف واپس ہو جائیں گے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ تم مجھے ایک دیوار
بنانے کی اجازت دو، جو میرے اور تمہارے درمیان حائل ہو؛
اس میں ہم ایک دروازہ بنا دیں گے، جس سے یہ ہو گا کہ تمہاری طرف
سے ہماری طرف، سوا اُس کے جسے ہم چاہیں، کوئی نہ آسکیگا"۔ اُلخزری
نے یہ بات مان لی، وہ واپس ہو گیا، اَنُوشِروان دیوار بنوانے کے
لئے وہیں ٹھیر گیا، اس نے دیوار بنوائی، سمندر کی طرف اس کی
نیو میں پتھر اور سیسہ دیا، اور اس کی بلندی تین سو ذراع رکھی، اور
اسے پہاڑوں سے ملا دیا۔ پھر اس نے حکم دیا کہ پتھر کشتیوں میں (۲۶۱)
بھر بھر کے لائے جائیں اور سمندر میں غرق کئے جائیں؛ جب پتھر پانی
کی سطح تک پہنچ گئے تو ان پر اس نے دیوار بنوائی جو پانی میں تین
میل تک گئی۔ دیوار کی تعمیر سے فارغ ہو کر اس نے مدخل پر لوہے
کے دروازہ لگوائے، اور اس پر سو اَسوار مقرر کئے کہ وہ اسکی حفاظت

کریں۔ اس سے قبل اس سرحد کی حفاظت کے لئے پچاس ہزار سپاہ کی ضرورت ہوتی تھی۔ مدخل پر اس نے ایک دبابہ بھی نصب کیا۔ اس کے بعد الخزری سے کہا گیا کہ اس نے تجھ سے مکر کیا ہے، اور تیرے ساتھ اپنی بیٹی کی جگہ کوئی اور لڑکی بیاہ دی ہے اور اب وہ تجھ سے محفوظ ہو گیا ہے؛ لیکن وہ اس کے خلاف کچھ نہ کر سکا۔ اس وقت سے الخزر کی غارت گریاں اطراف ارمینیہ تک محدود رہ گئیں، حال آں کہ انھوں نے اس سے قبل ارمینیہ کو برباد کر دیا تھا۔

اس مقام سے متصل دائیں جانب الدیلم، جیلان، الببر اور الطیلسان کی سرحدیں ہیں۔ فارسی میں حصن قزوین کا نام کشوین تھا، جس کے معنے ہیں: وہ حد جس کی نگہداشت کی گئی ہو؛ اس کے اور الدیلم کے درمیان ایک پہاڑ ہے، یہاں ہمیشہ فارسیوں کے اسوار مقیم رہتے تھے، اور دیلمیوں سے ان کی صلح نہ ہونے کی صورت میں ان کو روکتے، اور ان کے لیٹروں سے اس کی حفاظت کرتے تھے۔ دستبی، الرے اور ہمذان کے درمیان منقسم تھا، اس کے ایک حصہ کو الرازی کہتے تھے، اور دوسرے کو الہمذانی ابتداء اسلام میں مسلمانوں کے مغازی دستبی و ابہر پر ہوتے تھے۔ ابہر ایک قلعہ ہے جس کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو اکاسرہ میں سے کسی نے چشموں پر بنایا تھا۔ الدیالمہ کے احوال ہمیشہ مذبذب رہے؛ ان کی کوئی شریعت ہے اور نہ انھیں کسی کی اطاعت پر قرار۔ فتح ہونے کے بعد انھوں نے بارہا نقض و غدر کیا ہے، اور ان میں اب تک امور مستفظعہ: مثل قتل اطفال و فجور فی المساجد اور ترکِ صلاۃ و فرائض کا رواج ہے۔

یاقوت، ج ۴، ص ۸۵؛ اصطخری، ۲۱۴؛ حوقل، ۲۷۴: دستبی۔

شمال مشرقی سرحد

بڑی سرحدوں میں سے ایک ترکوں کی سرحد ہے۔ یہ اپنے صحرائی علاقہ سے، جو بلادِ تُغُزغُز سے متصل ہے، نکل کر چھاپے مارتے ہیں۔ اہلِ جُرجان نے اس پر اینٹوں کی ایک دیوار بنائی تھی تاکہ (۱۶۴) ان کی غارت گریوں سے پناہ میں رہیں، لیکن بعد میں ترک ان پر غالب آ گئے۔ ارضِ جُرجان پر ان کا ایک بادشاہ، جس کو (وہ) صُول[عہ] کہتے تھے، قابض ہو گیا، اور پھر مسلمانوں نے اسے فتح کر لیا۔

ترکوں کا بڑا گروہ خُراسان کی اُس سرحد پر ہے جو التُّغُزغُز کہلاتی ہے، اور یہ مشرق میں الشَّاش و فَرغانہ کی طرف سمرقند سے ۷۰ فرسخ پر ہے۔ یہاں سے الخُرلخیّہ کی مسالح (چوکیاں) شروع ہو کر کُباک تک جاتی ہیں۔ اس سرحد سے مدینہ تُغُزغُز ۴۵ دن کی مسافت پر ہے، بیس دن کا رستہ جنگلوں میں ہے، جن میں چشمے ہیں اور دانہ چارہ ہے؛ اور ۲۵ دن کا رستہ بڑی بڑی بستیوں میں سے گزرتا ہے، جن کے اکثر باشندے مجوس ہیں اور انہی میں زَنادِقہ بھی ہیں۔ مدینہ تُغُزغُز ایک بحیرہ کے کنارہ ہے، اس کے گرد دیہات اور عمارات ہیں، بارہ آہنی دروازہ ہیں؛ تمام ترک اس کی حفاظت کرتے ہیں، اور اُن پر زَندقہ غالب ہے۔

التُّغُزغُز اعلیٰ و مدینۃ الشَّاش کے درمیان قافلوں کے لئے چالیس مراحل ہیں، لیکن تیز رفتار آدمی تیس دن میں یہ مسافت طے کر سکتا ہے۔ التُّغُزغُز اعلیٰ میں چار بڑے اور پانچ چھوٹے مدائن ہیں۔ التُّغُزغُز کی فوج ایک ہی مدینہ میں رہتی ہے جو

عہ صُول، ملوکِ جُرجان کا لقب ہے جس طرح ملوکِ فارس کا لقب "کسریٰ" اور ملوک الروم کا لقب "قیصر" ہے۔

بحیرہ کے کنارہ واقع ہے، اور وہ بیس ہزار سپاہ پر مشتمل ہے۔ ترکوں میں ان سے زیادہ سخت کوئی (قوم) نہیں ہے۔ یہ سو خرلخیوں کے مقابلہ میں اپنے دس آدمیوں کا حساب لگاتے ہیں۔

وہ بحیرہ جس پر مدینۂ تغزغز واقع ہے، اسے دور دور سے پہاڑ گھیرے ہوئے ہیں۔

بلاد کیماک

رہے بلاد کیماک، تو وہ الفوشجان الاسفل کے قصبۂ طراز سے، جس کے متعلق ہم کہہ چکے ہیں کہ وہ سمرقند کی دوسری جانب ۶۵ فرسخ پر واقع ہے، بائیں ہاتھ کو جہت شمال میں واقع ہے۔ اس کے اور طراز کے درمیان ۸۰ دن کا رستہ ہے، جو وسیع صحراؤں اور جنگلوں میں سے گزرتا ہے؛ اس راہ میں چارہ اور چشمہ ہیں۔ اگرچہ مسلمان ترکوں پر حملہ کرنے والے نہیں ہیں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "ترکوں کو چھوڑے رہو جب تک وہ تمھیں
(۲۶۳) چھوڑے رہیں" تاہم ہم نے ان کے ملک اور ان کے احوال کا ذکر کر دیا ہے۔ کیونکہ ہم ابتدا ہی میں یہ شرط کر چکے تھے کہ بلاد اسلام کے گرد رہنے والی قوموں، اور مسلمانوں کی مخالف قوموں کا ذکر کریں گے۔

التبت، جنوب کی طرف بلاد تغزغز کی دائیں جانب ہے۔ ذوالقرنین نے جب (رض) الہند کے راجہ فورسؔ پر فتح پائی تو اسکو قتل کیا اور الہند (ہندوستان) میں سات مہینے قیام کیا۔ پھر التبت و الصین کی طرف فوجیں بھیجیں۔ اس کے فرستادوں میں سے بعض نے آکر

؎ پورس روایات سے ثابت یہ ہے کہ اسکندر نے پورس کو مغلوب کرنے کے بعد قتل نہیں کیا بلکہ اسکی شجاعت و بسالت کی وجہ سے اسکی بادشاہت برقرار رکھی۔ پانیکار، تاریخ ہند قدیم، حصہ اول باب ششم۔

اطلاع دی کہ تمام ملوک مشرق نے دارا و فور شاہان فارس والہند پر اس کی فتوح اور اس کے عدل و حسن سیرت کی خبریں سن کر قبولِ طاعت واداے خراج پر اجماع کرلیا ہے۔ چنانچہ وہ ارض الہند میں اپنے معتمد علیہ آدمیوں میں سے ایک کو تیس ہزار سپاہ کے ساتھ چھوڑ کر بلاد التبت آیا، یہاں کا بادشاہ تسلیم و اطاعت کے لئے اس کی جانب بڑھا، اور اس سے کہا: اے بادشاہ! مجھے خبر پہنچی ہے کہ تو اپنے دشمنوں پر فتح پاکر عدل و ایفاءِ عہد سے پیش آتا ہے! میں نے جان لیا ہے کہ تیرے کل امور اللہ کی طرف سے ہیں، اس لئے میں یہ پسند کرتا ہوں کہ اپنا ہاتھ تیرے ہاتھ میں دیدوں تو جو کچھ چاہتا ہے میں اس میں تیری مخالفت کرنے اور تجھ سے جنگ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ تجھ سے جو بھی جنگ کرنے اور تجھ پر غالب ہونے کی کوشش کرے گا، وہ امرالٰہی سے مقابلہ کرنے والا ہے؛ اور جو امرالٰہی پر غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے۔ میں، اور میری قوم، اور وہ ملک جو میرے ہاتھ میں ہے، تیرا ہے؛ تو اس میں جو چاہے حکم فرما۔" اسکندر نے اس کا اچھا جواب دیا، اور کہا: "جو اللہ کا حق پہچانے ہمپر واجب ہو جاتا ہے کہ اس کا حق پہچانیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ تم ہمارے پاس وہ عدل و وفا پاؤ گے جس سے تم راضی ہوگے" اسکندر نے صحرائی ترکوں کی طرف جانے کے لئے اس سے رہنمائی چاہی، کیونکہ شہری ترک اس کی اطاعت میں داخل ہوچکے تھے، اس نے اس کی رہنمائی کی، اور اس کے سامنے ہدایا پیش کئے؛ اس نے لینے سے انکار کیا، مگر وہ اصرار کرتا رہا حتیٰ کہ اس نے وہ ہدایا قبول کر لئے۔ یہ ہدایا چار ہزار خزوار (اوقار حمار) سونے، اور اتنی ہی مشک پر مشتمل تھے۔ اسکندر نے مشک کا دسواں حصہ اپنی بیوی روشنک دختر دارا شاہ ایران کو دیا، اور

باقی اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا ؛ اور سونا اپنے بیت المال میں داخل
کیا۔ ملک التّبت نے اس سے درخواست کی کہ وہ الصّین جانے والی
فوج میں اس کو بھیجدے (اسکندر نے اس کی درخواست منظور کی)
اور اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے بیٹے کو اپنی مملکت پر اپنا جانشیں کرجائے،
چنانچہ اس نے اپنے بیٹے مُدابیک کو اپنے ملک میں اپنا جانشیں کیا،
اور اسکندر نے اس کو اپنے ایک آدمی کے ساتھ اپنی فوج کے مقدّ
(۲۶۴) میں، جو دس ہزار تھی، الصّین بھیجدیا، اور خود لشکر کے بڑے حصہ
کے ساتھ اس کے پیچھے روانہ ہوا۔ صاحب الصّین بھی اس کی جانب
نکلا، اس کے ساتھ دس لشکر تھے اور ہر لشکر میں ایک لاکھ فوج تھی؛
اس نے اسکندر کو کہلا بھیجا (اور اس میں ان خبروں کا ذکر کیا
جو اس کی وفاء وکرم کے متعلق اس تک پہنچی تھیں، الخ) کہ ان حالات
میں میں تم سے جنگ نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر تم جنگ کا ارادہ ہی رکھتے
ہو تو میں اس سے عاجز بھی نہیں ہوں۔" پھر اس نے اسکندر سے
دریافت کیا کہ " تم جو کچھ چاہتے ہو مجھے بتاؤ تا کہ میں امتثال کروں"
اسکندر نے اس کا جواب دیا، اور اسے حکم دیا، کہ اپنی زمین کا عُشر
میرے پاس بھیجو، جیسا کہ دوسرے ملکوں نے کیا ہے ؛ اور اگر تمنے
ایسا نہیں کیا تو میں اللہ سے تمہارے خلاف مدد چاہوں گا۔ مجھے
لشکر کی کثرت تعداد سے کوئی خوف نہیں ہے، کیونکہ اللہ کثیر
کے مقابلہ میں قلیل کی نصرت پر قادر ہے۔" اسکندر نے اس
جواب کے ساتھ اہل فارس و اہل الہند میں سے ایک جماعت اسکے
پاس بھیجی، اور اسے حکم دیا کہ وہ ملک الصّین کو اس عدل اور سلوکِ جمیل
وحسن صَنیعہ سے آگاہ کریں جو میں نے ان کے ملکوں میں کیا ہے۔
ملک الصّین نے اس کا جواب اطاعت سے دیا، اور درخواست کی کہ
وہ صلح میں عُشر کے بدلے ریشم و فرِند وغیرہ جو کچھ بھیجتا ہے قبول
کرلے؛ اسکندر اس پر راضی ہو گیا اور یہ چیزیں اس سے

قبول کرلیں۔ چنانچہ دس لاکھ فرزند، دس لاکھ سرقہ ریشم، پانچ لاکھ کمخواب دس ہزار کاٹھیاں (مع رکابوں اور لگاموں اور پوستینوں اور اس کے ساتھ کے دوسرے سامان کے، مع) اور دس لاکھ من چاندی پر فیصلہ ہوا؛ اور یہ مال اس نے ادا کردیا۔ اسکندر اس کے ملک میں ٹھیرا رہا، حتےٰ کہ ایک مدینہ بنوایا جس کا نام بُرج الحجارہ (بُرجِ سنگ) رکھا، اور اس میں پانچ ہزار ایرانی مَرابِط کئے، جن کا سردار اس کا ایک ساتھی بنوکلیدسس تھا۔ اس کے بعد وہ الصّین سے جہت شمال میں روانہ ہوا، ملک الصین اس کے ساتھ تھا، یہانتک کہ ارضِ شُول پہنچا، اس کو فتح کیا، اور یہاں دو مدینہ بنوائے، جن میں سے ایک کا نام شُول اور دوسرے کا خُمدان تھا۔ اور صاحب الصّین کو حکم دیا کہ وہ خُمدان کو اپنی فوجوں سے آباد کرے، اور شُول میں اس نے اپنے ساتھیوں کو مَرابِط کیا۔ اس کے بعد وہ صحرائی ترکوں کی طرف گیا، انھیں فتح کیا، اور خوب روندا۔ اسے ان ترکوں میں سے ایک ایسی قوم کی خبر پہنچی جو بڑی جمعیت رکھتی تھی، اور شمال کی جانب مشرقی ناحیہ میں رہتی تھی؛ اور اس کے متعلق یہ معلوم ہوا کہ وہ لوگ زمین پر فساد پھیلانے والے ہیں۔ اس نے صاحب الصّین سے ان کے معاملہ میں مشورہ کیا، اس نے کہا: ان سے مواشی اور لوہے کے سوا کچھ مال غنیمت نہیں ملے گا۔ ناحیۂ شمال میں بحرالاَخضر انھیں محیط ہے، اور اسے کوئی عبور نہیں کر سکتا؛ (۲۶۵) اور مغرب و جنوب میں آسمان سے باتیں کرنے والے پہاڑ ہیں جن سے کوئی گزر نہیں سکتا۔ ان تک پہنچنے کا صرف ایک رستہ ہے اور وہ ایک درہ ہے جو نہایت تنگ ہے، ایسا جیسے شراک[۱]؛ یہ لوگ زمین کے ایک گوشہ میں ہیں، اگر ان پر اس رستے کو [illegible]

محفوظ ہو جائیں گے، اور زمین سے ان کا فساد زائل ہو جائے گا۔ صاحب الصّین کی اس رائے میں جو وجہ صواب تھی اسکندر اسے سمجھ گیا، اور اس نے اس وادی کو بند کر دیا۔ یہ وہی سُدّ (= بند) ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن میں کیا ہے، اور اس کا قصہ بیان کیا ہے۔

پھر اسکندر شہری اور بت پرست ترکوں کی طرف واپس ہوا اور ارض الشُّغد جا پہنچا، جہاں اس نے سمرقند والدّ بُوسیہ اور الاسکندریۃ القصوی (یعنی الاسکندریۂ بعیدہ) تعمیر کرائے۔ پھر ارض بُخارا کی طرف گیا اور وہاں بُخارا کی بنیاد ڈالی۔ پھر ارض مَرو پہنچا، اور ایک مدینہ تعمیر کیا۔ اور مدائن ہَرَاۃ و زَرَنج بسائے۔ اور جرجان کی طرف نکل کر الرّے، اصبہان، اور ہمَذان کی تعمیر کا حکم دیا۔ اس کے بعد ارض بابل کی طرف واپس ہو گیا اور وہاں کئی برس مقیم رہا۔

جنوبی سرحد

جب کہ ہم ثُغورِ مشرق کا ذکر کر چکے تو اب جنوب کی سمت رُخ کرتے ہیں۔ ادھر البُجہ و النُّوبہ کی سرحد ہے جن سے ایک ضریبہ (= ٹیکس) پر جس کو البقط کہتے ہیں، صلح ہے۔ ان سے اور مسلمانوں سے کوئی جنگ نہیں ہے۔ ان کے معاملۂ صلح کا استقصاء ساتویں منزل میں ہوگا، جو اس باب سے متعلق ہے۔ انشاء اللہ۔

مغربی سرحدیں

اب اس کے بعد ہم مغربی سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں۔ اسکا پہلا علاقہ اِفریقیَہ ہے، جو القیرَوان کے نام سے موسوم ہے۔ یہ علاقہ بنی مروان کے حکمراں ہونے کے بعد جب سے فتح ہوا تھا، مُلکُ العرب کے زیر حکومت رہا۔ لیکن اب صاحب مغرب نے اس پر قبضہ کر لیا ہے اور وہ اس پر دست درازی کر کے بَرقَہ تک کے علاقہ پر متولی ہو گیا ہے

افریقیہ کے ماوراء بلاد تاہرت ہیں، جو افریقیہ سے تیس دن کی مسافت پر واقع ہیں، اور ان پر الاباضیہ کے سردار کی حکومت ہے، یہ لوگ خوارج میں سے ہیں۔ تاہرت کے پیچھے ۲۴ دن کی مسافت پر بلد المعتزلہ ہے، اور اس پر ایک رئیس عادل فرماں فرما ہے۔ ان کا عدل فائض اور ان کی سیرت نیک ہے، ان کا علاقہ طنجہ اور اس کی نواحی پر مشتمل ہے؛
اور آجکل اس پر محمدؒ بن ادریس بن عبداللہ بن حسن بن حسین علیہ السلام کی (۲۶۶)
اولاد حکمران ہے۔ محمدؒ ولیلہ میں رہتے تھے، جو مدائن طنجہ میں آخری مدینہ ہے؛ جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کی اولاد فاس کی طرف منتقل ہو گئی، جہاں یہ لوگ اب تک آباد ہیں۔ اس کے پیچھے بلاد الاندلس ہیں، جن پر الاُموی مسلط ہیں، اور وہاں ان کا مسکن قرطبہ ہے۔ الاندلس مغرب کی انتہا میں ہے، اور وہاں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ ہے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔

کتاب الخراج وصنعة الکتابة کی چھٹی منزل ختم ہوئی

والحمد للہ

اشاریہ

اسماء رجال و قبائل

(یہاں جن صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پیشانی کے صفحے نہیں حاشیے کے صفحات ہیں)

آدم ۲۳۴
کسریٰ ابرویز ۲۴۰، ۲۵۲
الاحنف بن قیس ۲۰۹
اردشیر بن بابک ۲۵۲
الاسکندر ذو القرنین ۲۵۲، ۲۶۳ ے
۲۶۵
الامین ابن زبیدہ ۲۳۷
بنی امیہ ۲۶۵
انوشروان ۲۴۰، ۲۵۹ - ۲۶۱
ایران ۲۳۴
جشم ۱۸۹
جنب (ہمدان میں سے) ۱۸۹

جیومرت ۲۳۴
الحجاج بن یوسف ۲۴۱
حسان النبطی ۲۴۰
خالصہ مولاۃ المہدی ۱۸۸
خثعم ۱۸۸
خزیمہ ۱۸۶
خورتگین ۲۰۸
خولان ۱۸۹
دارا (ملک الفرس) ۲۶۳
داؤد بن علی بن عبداللہ بن العباس ۲۴۱
ابو دلف ۱۸۶
روشنک (بنت دارا) ۲۶۳

زبیده ۱۸۹
شقیق الفهمی ۲۲۳
صالح بن علی بن عبدالله بن العباس ۲۴۷
صول ۲۶۲
عبدالله بن حذافة السهمی ۲۴۰
عبدالله بن وراج ۲۴۰
عبدالله بن طاهر ۲۴۳
فور (ملک الهند) ۲۶۳
قباذ بن فیروز ۲۴۰
محمد (صلی الله علیه وسلم) ۲۴۰
محمد بن ادریس ۲۶۶
مدابیک (ابن ملک التبت) ۲۶۳
ابن الدهر ۲۴۹
مروان بن محمد ۲۴۷

مسلمه بن عبدالملک ۲۴۱
معاویه بن ابی سفیان ۲۴۰
المعتصم ۲۵۳، ۲۵۸
ملیح الارمنی ۲۵۴
المهدی ۲۴۱
میمونه (زوجة النبی صلعم) ۱۸۷
نوح (علیه السلام) ۲۴۵
نوکلیدیس ۲۶۴
هشام بن عبدالملک ۲۴۰
همدان ۱۸۹
الولید بن عبدالملک ۲۴۰،
۲۴۱
یسر مولی عثمان بن عفان ۱۸۸
یقطین ۲۴۱

اشاریہ

اسماء اماکن و امم

(یہاں جن صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پیشانی کے صفحات نہیں حاشیے کے صفحات ہیں)

الف

اذربیجان ۲۱۲، ۲۲۰، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
آلوسہ ۲۱۷
آمد ۲۱۵، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۵۱
آمل (خراسان) ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۱۱
آمل (طبرستان) ۲۴۵
ابان کسوان ۲۱۱
ابرشہر ۲۴۳
ابزقباذ ۲۳۵
الأبسیق ۲۵۷، ۲۵۸
البشایہ ۲۴۷
ابقیسیہ ۱۹۹، ۲۰۰
ابلیل ۲۴۷
الأبلّہ ۱۹۴، ۲۳۵
الأبواء ۱۸۷
ابین ۱۹۲
ابیورد ۲۴۳
اثافت ۱۸۹
اجدابیہ ۲۲۲، ۲۲۴
الاجیفر ۱۸۶
الاحساء (مرو میں) ۲۰۲
الاحساء (طریق المدینہ میں) ۱۹۱
آخر دن ۲۴۳
اخسیکت ۲۰۷، ۲۰۸
اخمیم ۲۲۷
اخنو ۲۴۸

ادریس ۲۳۱
اذرمہ ۲۱۴، ۲۲۷
اران ۲۴۶
اربجان ۲۴۴
اربل ۲۳۵
اربہشت آباد ۱۹۷
ارجان ۱۹۵، ۲۲۶، ۲۴۲
ارجیش ۲۴۶
اردبیل ۲۱۳، ۲۲۷، ۲۴۴
اردشیر بابکان ۲۳۶
اردشیر (خرہ) ۲۴۲
الأردن ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۷، ۲۵۱، ۲۵۵
ارزن ۳۱۵، ۲۲۸، ۲۴۴، ۲۵۱
ارسکن ۲۱۰
ارسوفہ ۲۵۵
ارغین ۲۱۰
ارمسا ۲۲۱
ارمنت ۲۴۷
الارمنیاق ۲۵۵، ۲۵۸
ارمینیہ ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۳۰، ۲۴۶، ۲۵۱، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۱
ارمیہ ۲۱۳
ارندین کرد ۲۳۵
ازدود ۲۱۹
ازم ۱۹۴
ازمیران ۲۰۰
الاساورہ ۲۰۰
اسیرہ ۲۰۶
اسبیجاب ۲۴۳
اسبیشاب ۲۰۴
طسوج الاستان ۲۳۵
اسداباذ (الجبل میں) ۱۹۸
اسداباذ (خراسان میں) ۲۰۱
اسداباذ (مرو میں) ۲۰۹
الاسراب ۲۱۰
الاسکندرونہ ۲۲۹
الاسکندریہ ۲۲۰، ۲۲۲، ۲۲۹، ۲۴۷، ۲۵۱
الاسکندریۃ القصوی (الصین میں) ۲۶۵
اسنی ۲۴۷
اسوان ۲۳۰، ۲۴۷
اشترمغاک ۲۰۲
اشروسنہ ۲۴۳
الاشمونین ۲۴۷
اصبہان ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۲، ۲۵۰، ۲۶۵
اصطخر ۱۹۵، ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۴۲
اصطخران ۱۹۶، ۱۹۷

اطیاکش ۲۰۸، ۲۰۹
اطرابیہ ۲۴۷
الاعمشیہ ۱۸۹
الاغراء ۱۹۰
اغمارتی ۲۴۱
اعنیار ۱۹۳
افاعیہ ۱۸۶
الافراوان ۲۴۷
افریذین ۲۰۰
افریقیہ ۲۲۰، ۲۲۴
الابطباط ۲۵۷، ۲۵۸
افلاغونیہ ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۵۸
اقریطش ۲۳۱
الاقصر ۲۴۷
الاکحل ۲۴۸
الیس ۲۲۵
اُمران ۱۹۵
امرہ ۱۹۰
امسیر ۱۹۶
الاملوک ۲۴۹
الانبار ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۳، ۲۳۴،
۲۳۵، ۲۳۷
الانبار (برقہ میں) ۲۲۲
اندراب ۲۱۲
الاندلس ۲۳۱، ۲۶۶

انصنا ۲۴۷
انطاکیہ ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۳
انطرسوس ۲۳۰، ۲۵۵
اہل ۱۵۱
الاہواز ۱۹۳، ۱۹۷، ۲۲۵، ۲۲۶،
۲۳۲، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۹
اَوبدان ۲۲۲
اُوشش ۲۰۸
اوطاس ۱۹۰
اُورقیانوس ۲۳۱
اوکیسۃ ۲۰۲
ایذج ۱۹۷
ایعاث ۲۱۹
ایغاریقطین ۲۳۸، ۲۴۱
الایغارین ۱۹۹، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
ایلہ ۱۹۰، ۲۳۰، ۲۴۷

ب

بئرالایار ۱۹۳
بُئرالجمالین ۲۲۴
بئرالحذا ۱۹۰
بُئرالذیتونہ ۲۲۵
بئرابن المرتفع ۱۸۵
باب ۲۰۷، ۲۰۸
الباب والابواب ۲۲۷، ۲۵۹
بابکان ۱۹۷

بابل ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٦٥
باجروان ٢١٥
باجنيس ٢٤٦
باجه ١٩١
باخمشا ٢١٤
باورايا ٢٣٥، ٢٣٩
بادوريا ٢٣٧
بادغيس ٢٤٣
باورفت ٢٢٥
باذبين ٢٢٦
بارجاج ٢٠٤، ٢٠٥
باركث ٢٠٣
بارما ٢١٤، ٢٣٢
باروسما ٢٣٦، ٢٣٧
بازبدى ٢٤٥، ٢٥١
بارع ٢٢١
باعيناثا ٢١٤
باكسايا ٢٣٥، ٢٣٩
بالس ٢٣٣
بامقدا ٢١٥
بانهدرى ٢٤٥
البهروالطيلسان ٢٤٥، ٢٩١
البتم ٢٤٣
البجس ٢١٧
البجه ٢٣٠، ٢٦٥

البحر الاخضر ٢٣٠، ٢٣١، ٢٦٤
بحر الخزر ٢٥٧، ٢٥٨
بحر الروم ٢٢١، ٢٣١
البحر الشامي ٢٥٧، ٢٥٨
بحر فارس ٢٣٣
البحر المحيط ٢٣١
البحرين ١٩٣، ٢٤٩، ٢٥١
بخارا ٢٠٣، ٢٤٣، ٢٦٥
بدا ١٩٠
طسوج البُداة ٢٣٦، ٢٣٧
البدقون ٢٤٧
بدليس ٢٢٨
بدوخكت ٢٠٤
بذش ٢٠١
براز الروز ٢٣٥، ٢٣٩
براثس ١٩٣
مرحلة (؟ بربابك) ١٩٧
بربيسما ٢٣٦، ٢٣٧
برج الحجارة ٢٦٤
بُرجان ٢٥٧
البرجان (الاهوازيين) ٢٣٦
البردان ٢١٤، ٢٢٧
برذعه ٢١٣، ٢٢٧، ٢١٤
برزند ٢١٣، ٢٤٦
برزه ٢١٢، ٢١٣

البرس ۲۳۸
برسمت ۲۲۲
البرشلیہ ۲۶۰
برقعید ۲۱۴
برقہ ۲۲۰، ۲۲۳، ۲۲۹، ۲۴۸، ۲۶۵
برکواب ۲۰۵
برکی ۲۰۵، ۲۰۶
بُرنجی ۲۱۱
بُرُوجرد ۲۴۴
جبل بروجس ۲۳۳
آجام البرید ۲۴۱
بزبدی ۲۴۵، ۲۵۱
طسوج البزبون ۲۳۵
بزرجسابور ۲۳۵، ۲۳۸
بست ۲۴۳
بستان ابن عامر ۱۹۰، ۱۹۲
البُشقُرجان ۲۴۶
بشتیم ۱۹۵
بشروط ۲۴۸
البصرہ ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۲۶، ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۳۹، ۲۴۰
بعذری ۲۴۵
البطائح ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۴۰
بطلامیا ۲۱۰
بطن مر ۱۸۷

بعربایا ۲۴۵
بعلبک ۲۱۹، ۲۲۸
البقارہ ۲۱۹، ۲۲۰
البِقاع ۲۱۹
البقلار ۲۵۸
بلبد ۳۲۲
بلبیس ۲۲۰
بلخ ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۴۳
بلد ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۵
بُلُنیاس ۲۵۵
البلیخ ۲۴۶
بَم ۱۹۶، ۲۴۲
بنات حرم ۱۸۸، ۱۹۲
بناکت ۲۰۴
بنجیکت ۲۰۶
بندق ۱۹۵
البندنیجین ۲۳۵، ۲۳۸
بنطوس ۲۳۰
بنونکت ۲۰۴
بہار (بلخ میں) ۲۱۲
بہدار ۲۴۵
بہرسیر ۲۳۶، ۲۳۷
بہقباذ (الاسفل، الاوسط، الاعلیٰ) ۲۳۶
بہلاب ۲۱۳

بهناباذ ٢٠١
بهمن اردشیره ٢٣٥
البهنسى ٢٤٧
البوازیج ٢٥٠
البوازیج ٢٤٥
بوزنجرد ٢٠٠
بوشنج ٢٤٣
بوصیر ٢٤٧
ابو هینه ٢٢٠
بیاس ٢٥٣
بیت المقدس ٢٤٧
بیارجمد (منزل ابن مرو) ١٩٠
بیروت ٢٥٥
بیسان ٢١٩
بیشکند ٢٠١
بیشه ١٨٨، ١٩٢، ٢٤٨
البیضاء (طریق مصر) ١٩١
بیکند (مدینة التجار) ١٨٧، ٢٠٣
البیلقان (ارمینیه) ٢١٣
البیلقان (آذربیجان) ٢١٢
بیمند ١٩٥

ت

تاکنیت ٢٢٢
تامرا ٢٣٥
تاهرت ٢٦٥
تبالة ١٨٨، ١٩٢، ٢٤٨
التبت ٢٠٨، ٢٦٣
تبریز ٢١٣
تبوک ١٩١
تراقیه ٢٥٧
تربه ١٨٨
الترک ٢٠٢، ٢٠٦، ٢٠٨، ٢١٢، ٢٤٣، ٢٤٥، ٢٦١، ٢٦٤
نهر الترک ٢٠٤
ترکون (؟ ترکون) ٢٠٩
الترمذ ٢١١، ٢٤٣
ترمقان ٢٠٧، ٢٠٨
ترنوط ٢٢٠، ٢٤٧
تستر ٢٤٢
التغزغز ٢٠٩، ٢٦٢
تفلیس ٢١٣، ٢٢٧
تکریت ٢٤٥، ٢٥٠
تل اعفر ٢١٦
تل بجری ٢١٥
تل جعفر ٢١٥، ٢٢٩
تل عبدا ٢١٦
تل فراشه ٢١٤
تل موزن ٢٤٦
تل وان ٢١٢
تلستانه ٢٠٢

تمتاج ۲۰۴
تملیس ۲۲۳
تنعیم الطائف ۱۸۸
تنیس ۲۴۷
تہامہ ۲۴۸
توج ۲۴۲
تورغا ۲۲۴
توز ۱۸۶
تیدہ ۲۴۷
تیماء ۲۴۸

ث

الثجہ ۱۸۹، ۱۹۲
الثعلبیہ ۱۸۶
الثغور البکریہ ۲۵۴
الثغور الجزریہ ۲۲۹، ۲۵۳
الثغور الشامیہ ۲۲۹، ۲۵۳، ۲۵۵
الثنیہ (الیمامہ میں) ۱۹۱
الثور ۱۹۳

ج

جابروان ۲۱۳، ۲۴۴
الجبار ۱۹۱
الجاز (اذربیجان) ۲۱۳
الجارود ۲۱۵
جازر ۲۳۵، ۲۳۸
جاسم ۲۱۹
بلد الجامعین ۲۳۰
ابن جاوان ۱۹۲
جب التراب ۱۹۳
جب جراوہ ۲۲۳
جب حلیمان ۲۲۲
جب الرل ۲۲۹
الجبت ۱۹۰
جب العوسج ۲۲۱
جب المیدعان ۲۲۲
جب یوسف ۲۱۹
الجبل ۲۳۶، ۲۴۳، ۲۴۴
طسوج الجبل ۲۳۵
جبل ۱۹۳، ۲۲۵
جبل الثلج ۲۳۲
جبلا طی ۲۴۸
جبلتا ۲۱۴، ۲۲۷
جبلۃ (حمص میں) ۲۵۵
الجبہ ۲۳۶، ۲۳۷
جبیل ۲۵۵
الجحفہ ۱۸۷
الجدود ۱۸۸
جدّہ ۱۹۳
جدیلہ ۱۹۰
جرباذقان ۲۰۰
جرجان ۲۴۴، ۲۵۰، ۲۶۱، ۲۶۵

جرجرایا ۲۲۵
جرجیسر ۲۲۰
الجردان ۲۱۷
جرزان ۲۴۶
جُرَش ۸۸، ۲۴۸
جرنان ۲۱۵
جرود ۲۱۸
جریرابلوا ۲۲۳
جزائر برطانیہ ۲۳۱
الجزائرالخالدات ۲۳۱
الجزیرہ ۲۴۵
جزیرہ بنی عمر ۲۴۵
جسر منبج ۲۴۳
جعفی ۲۴۸
الجفار ۲۱۹، ۲۲۸
جلاب ۲۱۵
جلتا ۲۲۵، ۲۳۸
جلولاء ۲۲۶، ۲۳۵، ۲۴۸
جمج ۲۵۴
جنابا ۲۴۲
نہرالجنب ۲۴۱
جندیسابور ۲۴۲
الجنینہ ۱۹۱
جواثا ۲۴۹
الجوازر ۲۳۵
الجوامد ۲۴۱
جوبانان ۱۹۵
الجودی ۲۴۵
جور ۲۳۲
جور (ہمذان میں) ۱۹۹
جوراب ۱۹۹
الجوزجان ۲۱۰
جوسیہ ۲۱۹
مخلاف جوف مراد ۲۴۹
جول ۲۰۶
الجومہ ۲۵۳
الجون ۱۹۱
جویروک ۱۹۴
جوبکیت ۲۰۵
جویم ۱۰۵
جیاء الصغیر (المغرب) ۲۲۲
جیرفت ۲۴۲
جیلان ۲۶۱
جینانجکت ۲۰۴

ح

الحاجر (طریق مکہ میں) ۱۸۶
حارث وحریث ۲۳۲
حانی ۲۵۳
جتون ۲۴۵

الحبشہ ٢٣٠، ٢٣١
الحجاز ١٨٩، ٢٤٠
الحجاز (اعمال مصر میں) ٢٤٧
الحجر ١٩١
الحدادہ ٢٠١
الحدث ٢١٦، ٢٥٣
الحدوثہ ١٩٣
الحدیثہ (حدیثۃ الموصل) ٢١٤، ٢٢٧، ٢٣٢، ٢٤٥
الحدیقۃ الیمامہ ١٩١
حران ٢١٥، ٢٢٩، ٢٤٦
مخلاف الحردہ ١٩٢
الحرمان ٢٤٢، ٢٤٨، ٢٥١
حسزہ ٢٤٥
حسان ١٩٢
حسناباذ (الرے میں) ٢٠١
الحسینیہ ٢٥٣
حصن امّ جعفر ٢٠٣
حصن ابن رحوان ٢٥٣
حصن مسلمہ ٢١٥، ٢٢٩
حصن منصور ٢١٦، ٢٢٩، ٢٥٣
حصن مہدی ١٩٤
حصن ابنی مومن ٢٥٣
حضرموت ٢٤٨
الحضر (طریق مصر میں) ١٩٠
الحفیر ١٩٠
مخلاف حکم ١٩٢
حلب ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٤٦
حلوان ١٩٨، ٢٢٦، ٢٣٢، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٥٠
حلی ١٩٢
حماۃ ٢٢٨
الحمراء (نیشاپور میں) ٢٠١
حمص ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٨، ٢٤٦، ٢٥١، ٢٥٥
حمض ١٩٣
الحمی ١٩٣
الحنایہ ٢٤٥
حنیفۃ الروم ٢٢١
حوران (ثغور البکریہ میں) ٢٥٤
حوزان ٢٠٩
حوض حسان ٢٤٠
حی عبد اللہ ٢٣٢
حی بجوہ ٢٢٤
حیزشنودہ ٢٤٧

خ

خابران ١٩٤
الخابور ٢١٦، ٢٤٥
خاجستان ٢٠٧، ٢٠٨
الخان ١٩٧

خان بابک ٢١٣
خان حماد ١٩٥
خانقین ١٩٠، ٢٣٥
خاوص ٢٠٤
الخبارجان ٢١٢
خجنده ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٤٣
خرائب ابی حلیمه ٢٢١
الخزاره (بفارس) ١٩٥
خراسان ٢٣٤، ٢٤٣، ٢٥٠، ٢٥٩
خربتا ٢٤٧
خربة القوم ٢٢١
الخرج ١٩٣
خرشنه ٢٥٨
الخرلخیه ٢٠٥، ٢٦٢
خرمایاذ ١٩٩
خربجوان ٢٠٦
الخزر ٢٥٥، ٢٥٩، ٢٦١
الخزیمیه ١٨٦
خسروجرد ٢٠١
خشکاریش ١٩٨
خشوفغن ٢٠٢
الخط ٢٤٩
خطرنیه ٢٣٦، ٢٣٧
خلاط ٢٢٨، ٢٤٦
خلان ١٩٥

الخالدیه ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٨
خلم ٢١٢، ٢٤٣
الخلیج البربری ٢٣٠
خلیج بنی جمیع ٢١٧
خلیج القسطنطینیه ٢٣١، ٢٥٧، ٢٥٨
خلیجه ١٩٢
خمدان ٢٦٤
خنان ١٩٦
خنداب ١٩٩
خنداذ ٢٤٦
الخوار ٢٠١
خوارزم ٢٤٣، ٢٥٩
خوارشن ١٩٧
خورستان (طریق اصبهانین) ١٩٧
خوسکان ١٩٦
مخلاف خولان ذی سحیم ١٩٢، ٢٤٨
خوی ٢١٣
خیبر ٢٤٨
مخلاف خیوان ١٨٩

د

ده الخرقان ٢١٣
دارا ٢١٥، ٢٤٥
دارجین ١٩٦
دارزنجی ٢١١
الدارودة ٢٠٨

الدارين ٢٤٦
الدارقي ٢١٧
داسن ٢٤٥
داسين ١٩٥
الدامغان ٢٤٤
داودآباذ ٢٠٠
دبا (سكة) ٢٢٩
الدبوسية ٢٠٣، ٢٦٥
دبيل ٢١٣، ٢٤٦
دجلة ٢٢٥، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٥، ٢٣٨، ٢٤٠
كور دجلة ٢٣٥، ٢٣٩
دجلة العوراء ٢٤٠
دراباذ ٢٤٥
درابجرد ٢٤٢
درب ملطية ٢٥٨
نهر درقيط ٢٣٦، ٢٣٧
درنوا ٢٠٠
دروق ٢٠٠
دستكرد ٢١١
دستميان ٢٣٥، ٢٤١
الدسكرة ١٩٠، ٢٢٦، ٢٣٥، ٢٣٨
دشتبي ٢٦١
الدفينة ١٩٠
دقهلة ٢٤٨

نهر الدقيل ٢٣٤
الدكان ١٩٨
دل ايرانشهر ٢٣٤
دلاص ٢٤٧
دلوك ٢٥٤
دنباوند ٢٤٤، ٢٥٠
دمشق ١٩١، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٨، ٢٣٢، ٢٤٧، ٢٥١، ٢٥٥
دمياط ٢٤٧
الدندانقان ٢٠٢
دندرة ٢٤٧
دهليزان ١٩٥
الدور ٢٢٠
دولاب ١٩٤
دومة الجندل ٢٤٨
ديار ربيعة ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٥١
ديار مضر ٢٢٩، ٢٤٦، ٢٥١
الديبور ٢٤٥
الدير ٢٧٧
دير ايوب ٢٢٠
دير بازما ١٩٧
دير مابنة ٢٢٥
دير مخراق ٢٢٥
ديصا ٢٤٧
الديلم ٢٦١

الدمین ۱۹۹
الدینور ۲۱۲، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۴۳، ۲۴۴،
۲۵۰
الدیواب (الدیوان) ۲۰۲
ذ
ذات الحمام ۲۲۰، ۲۲۱
ذات السلاسل ۲۲۰
ذات عرق ۱۸۶، ۱۹۰
ذات المنازل ۱۹۱
ذیجو الذنبۂ الربذیہ ۱۹۰
ذو خشب ۱۹۱
ذو العشیرہ ۱۹۱
ذو المروہ ۱۹۱، ۲۴۸
الذہبین ۲۳۵، ۲۳۸
ر
راذان الاسفل و الاعلی ۲۳۵، ۲۳۸
راس عین (راس العین) ۲۱۵، ۲۲۸،
۲۴۵
راس الکلب ۲۰۱
الراشت ۲۱۱، ۲۱۲
رافدہ ۱۹۲
الرافقہ (مصر) ۲۲۰
راکاہ ۱۹۹
رام ہرمز ۱۹۴، ۲۴۲
رامہ ۱۹۰
رایتہ ۲۴۷
رائین ۱۹۶
الرب ۲۱۷
رباط کومخ ۱۹۶
الربذہ ۱۸۶
ربنجن ۲۰۳
رکوس ۲۲۱
الربذیہ ۱۹۰
مخلاف الرحابہ ۱۹۱
الرَّحبَہ (رحبتہ مالک بن طوق) ۲۳۳،
۲۴۶
الرُّحبَہ (اعراض المدینہ) ۲۴۸
الرَّحیبہ ۱۹۱
الرخج ۲۴۳
رستاجرد ۱۹۷
الرستاقین ۱۹۷، ۱۹۸
رشید ۲۴۸
الرصافہ (رصافۂ ہشام) ۲۱۷، ۲۱۸
الرصافہ (رصافۂ واسط) ۱۹۴
رعبان ۹۷، ۲۵۴
رغوغا ۲۲۴
رقع ۲۱۹، ۲۵۵
الرَّقّہ ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۲۸،
۲۲۹، ۲۳۳
رکاد ۲۲۷

رکب (اسم طریق) ۲۰۶
الرکیبیہ ۱۸۹
مخلاف رمع ۱۹۲
الرطہ ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۷
جبل رمی ۲۱۹
الرمیلہ ۲۴۹
رنیہ ۱۸۸، ۱۹۲
الرہا ۲۱۵، ۲۲۹، ۲۴۶
رباط ۲۴۸
الروابی (رابیۂ بنی تمیم) ۲۴۶
رود ۲۲۷
روذش ۲۳۰
روذستان ۲۳۶، ۲۳۸
روذہ و بوستہ ۲۰۰
روستقباذ ۲۲۵، ۲۲۸
الروم ۲۳۱، ۲۵۲ - ۲۵۹
الرومقان ۲۳۶، ۲۳۷
رومیہ ۱۳۱
الرویان (رستاق رویان) ۲۳۲
الرویثہ ۱۸۷
الرے ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۲۶، ۲۴۴، ۲۵۰، ۲۶۱، ۲۶۵
ریدہ ۱۸۹، ۱۹۰
مخلاف ریمان ۲۴۹

ز

الزاب الاصغر ۲۱۴
الزاب الاکبر ۲۳۲
الزاب الاسفل ۲۳۶
الزاب الاوسط ۲۳۶
الزاب الاعلی ۲۳۶
زابلستان ۲۴۳
الزابوقہ ۱۸۳
زامین ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۷
زبالہ ۱۸۶
زبطرہ ۲۱۶، ۲۵۳
مخلاف زبید ۱۹۲، ۲۴۸
الزبیدیہ ۱۹۸
الزراعہ ۲۱۸
زرمان ۲۰۳
زرنج ۲۴۲، ۲۶۵
زرود ۱۸۶
زرہ ۲۰۰
الزط (خوزستان میں) ۱۹۴
الزعراء ۱۹۲
الزعفرانیہ ۱۹۸
الزلف ۱۹۱
زنجان ۲۲۶، ۲۵۰
الزندورد ۲۳۵
الزوابی ۲۳۶، ۲۳۷
زیاد اباذ ۱۹۵

الزبیب ۲۳۳
الزیتونہ (برقہ) ۲۲۲

س

ساباط ۲۰۷
سابرخاست ۲۱۲
سابور ۲۴۲
سابون ۲۴۹
ساتیدما ۲۳۲
ساریغ ۲۰۶
ساریہ ۲۴۵
ساغورکیال ۲۰۶
ساہوی ۱۹۶
ساہی ۱۸۵
ساوہ ۲۰۰
وادی سایہ ۲۴۸
السبخہ (البحرین میں) ۱۹۳
سبرہ ۲۲۴
سبطا ۲۳۱
ستورکت ۲۰۴
سجستان ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۴۲،
۲۴۴، ۲۵۰
سنجا ۲۴۷
السُّد (الیمامہ میں) ۱۹۱
سدّ یاجوج (سد ذی القرنین) ۲۶۵
السدرۃ ۲۱۰، ۲۱۱
سُرّمَن رَأیٰ ۲۲۷، ۲۳۲
سراج طیر ۲۴۶
سراۃ (اذربیجان میں) ۲۱۳
سرت ۲۲۴
السرحتین ۱۹۱
سَرَخس ۲۰۲
سردانیہ ۲۳۱
سُریغ ۱۹۱
سرمقان ۱۹۵
سروج ۲۱۶، ۲۴۶
السری ۲۱۳
السرین ۱۹۲
سعرت ۲۳۳
السعبان ۱۹۹
السغد ۲۴۳، ۲۶۵
سقلیہ ۲۳۱
السقیا ۱۸۵
سقیراء ۱۹۱
السکۃ (طریق افریقیہ میں) ۲۲۲، ۲۲۳،
سکۃ الحمام ۲۲۱
السکیر (سکیر العباس) ۲۱۶
سلسل ۲۳۵، ۲۳۸
مخلاف السلف ۲۴۸
سلماس ۲۱۳
سلمیہ ۲۱۸

السماوه ۲۴۰
سمرقند ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۴۳، ۲۶۲، ۲۶۵
سمنان ۲۰۱، ۲۴۴
سمیراء ۱۸۶
سمیساط ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۴۳، ۲۵۴
السمینه ۱۹۰
السن ۲۱۴، ۲۲۷، ۲۴۵، ۲۵۰
سن سمیره ۲۱۲، ۲۲۶
سنجار ۲۱۶، ۲۴۵
السند ۲۴۲
سنکردر ۲۰۱
جبل سیتیر ۲۳۲
سواجی ۲۱۲
السواد ۲۳۴، ۲۳۶، ۲۴۲، ۲۴۹
سواه (ساوه، ہمدان میں) ۱۹۹
السودقافیه ۲۱۴
سورا ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۳۷
السوس (الاہواز میں) ۲۴۲
سوسنقین ۲۰۰
سوق الاربعاء (الاہواز میں) ۱۹۴
سوق اسد ۱۸۵
سوق الاہواز ۱۹۴، ۱۹۷، ۲۲۵، ۲۲۹، ۲۴۲
سوق العتیق ۲۴۲
سوم ۲۴۹
سویاب ۲۰۶
السویدا (طریق المدینه پر) ۱۹۱
سویقه (بمکه) ۱۹۱
السیاسجیون ۲۶۰
السیاله ۱۸۷، ۲۴۸
سیاه جرد (سیاجرد) ۲۱۱
سیب بنی کوما ۱۹۳
السیبین ۲۴۱
السیح ۱۹۱
سیراف ۲۴۲
السیرجان ۱۹۵، ۱۹۶، ۲۴۲
السیروان ۲۲۶، ۲۴۴
سیسر ۲۱۲
السیحان ۲۴۶
السیلحین ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸
سینیز ۲۴۲
سیوط ۲۴۷

ش

الشابران ۲۵۶
شاذقباذ ۲۳۵
شاذ ہرمز ۲۳۵
شاراب ۲۰۴
الشاش ۲۰۲، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۲۳، ۲۶۲

شاطئ الفرات ۲۴۶
مخلاف شاکر ۲۴۸
الشام ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۵۳، ۲۵۵
قصر الشاہدین ۲۲۱
شاؤغر (اشاش میں) ۲۰۵
شباکس ۲۴۷
الشبورقان ۲۱۰
الشجرہ ۱۸۷
الشحر ۱۹۲، ۲۴۹
مخلاف الشراۃ ۲۴۸
شرغ ۲۰۳
شرف البعل ۱۹۱
الشرقیہ ۲۴۷
شوسنہ ۲۰۷
شروم راح ۱۸۹
شطب ۲۴۷
الشعیبہ ۱۹۳
شعب ۱۹۰
الشغق ۱۹۳
الشقوق ۱۸۶
شلیل ۱۹۷
شمین الشعر (شمسین) ۲۱۸
شمشاط ۲۱۵، ۲۲۶، ۲۲۹، ۲۳۳، ۲۵۴
شہرزور ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۴۵، ۲۵۱
شول ۲۶۴
شومان ۲۱۱
شیراز ۱۹۵-۱۹۷، ۲۲۶

ص

صا (مصر میں) ۲۴۷
صامغار ۲۰۷
الصامغان ۲۴۵، ۲۵۱
صان ۲۴۷
صابک ۱۹۵
صدد ۲۱۸
صدی ۲۴۸
الصرفند ۲۵۵
صرمنجان ۲۱۱
صعدہ ۱۸۹، ۱۹۲، ۲۴۸
الصعیدہ ۲۴۷
الصغانیان ۲۱۱، ۲۴۳
الصفا ۱۹۳
صنفر (صفن) ۱۸۸
الصلا ۱۹۱
الصمان ۱۹۳
صنعاء ۱۹۰، ۱۹۱، ۲۴۸
صور ۲۴۹، ۲۵۵
صوران ۲۴۸
صیدا ۲۵۵
الصیمرہ ۲۴۴

الصین (چین) ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۶۳، ۲۶۴

ض

ضربہ ۱۹۰

ضنکان (الیمن) ۱۹۲

ط

الطاحونہ ۲۲۱

الطارقان (الطالقان، طخارستان) ۲۴۳

طاسفندین ۱۹۹

طایلا ۲۵۷

الطالقان (مروالروذ) ۲۱۰، ۲۴۳

الطائف ۱۸۷، ۱۸۸، ۲۴۸،

طبارجی ۲۵۳

طبرستان ۲۳۲، ۲۴۵، ۲۵۰

طبریہ ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۲۹

الطبس ۲۴۳

طخا ۲۴۷

طخارستان ۲۰۲، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۲، ۲۴۳

طخفہ ۱۹۳

طرابلس الشام ۲۵۵

طراز ۲۰۵، ۲۰۹، ۲۶۲

طرسوس ۲۵۳، ۲۵۸

الطرف (المدینہ) ۱۸۷

الطرسیس ۲۵۷، ۲۵۸

طرون ۲۴۶، ۲۵۱

طریق خراسان ۲۳۶

طریق الدراج ۲۱۹

طزہ ۲۰۰

طلحۃ الملک ۱۸۹

بنی طہمان ۲۱۴

طنجہ ۲۳۱، ۲۶۵، ۲۶۶

الطہلج ۲۰۲

الطواویس ۲۰۳

الطور (جبل طور، طورسینا) ۲۴۷

طوس ۲۰۱، ۲۴۳

طوہ ۲۴۷

طیبہ ۲۴۸ دیکھو المدینہ

الطیرہان ۲۴۵، ۲۵۰

الطیلسان ۲۴۵، ۲۶۱

ظ

ظُبہ ۱۹۱

ع

استان العالی ۲۳۵

عانہ ۲۳۳، ۲۴۶

عَبّادان ۱۹۳

عبدس ۲۲۶

عثر ۱۹۲

عجرود ۱۹۰

عَدَن ۱۹۲، ۲۴۸

عدنون ۲۵۵
العذیب ۱۸۵، ۱۸۶، ۲۴۸
العذیب (الشام میں) ۲۱۸
العراده ۲۱۵
العراق ۲۳۴
قرئ عربیه ۲۴۸
العرش ۱۹۲
العرض ۱۹۱
عرفات ۱۸۰
عرفجاء ۱۹۳
عرقه (الیمن میں) ۱۸۹
عرقه (دمشق میں) ۲۵۵
العریش ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۴۷، ۲۵۵
عُسفان ۱۸۷
عسقلان ۲۵۵
عسکر مکرم (خوزستان میں) ۱۹۷
العسیله ۱۸۷
عصی ۱۹۳
العقبه (فرغانه میں) ۲۰۸
العقبه (طریق مغرب پر) ۲۲۱
العقبه (طریق مکه پر) ۱۸۶
عقبه کیبا ۱۹۶
العقیر (البحرین میں) ۱۹۳
العقیر (مرو میں) ۲۰۲
عک (مخلاف الیمن) ۱۹۲، ۲۴۸

عکا ۲۵۵
عکاظ ۲۴۸
عکبرا ۱۴۱، ۲۲۷
العلقمی ۲۳۳
علیب ۱۹۲
عُمان ۱۹۲، ۱۹۳، ۲۴۸، ۳۹۶
العُمق ۱۸۶، ۲۴۰
عموریه ۲۵۳، ۲۵۸
العواصم ۲۴۶، ۲۵۱
العوامل ۲۱۷
العود ۲۱۱
العوسجه ۱۹۰
عوکلان ۱۹۲
عوزنید ۱۹۱
العین (الاهواز میں) ۱۹۴
عین التمر ۲۳۶، ۲۳۷
عین الجبال ۲۱۶
عین الجر ۲۱۹
عین الروسیه ۲۱۶
عین زربه ۲۲۹، ۲۵۳
العیون ۲۱۹

غ

الغابه ۲۴۹
الغاضره ۲۲۰
الغبیراء ۱۹۶

عدیرہ ۲۳۱
غراب ۲۴۸
غزکرد ۲۰۴
الغُریز ۲۱۷
الغُزّ ۲۰۴
غَزّہ ۲۱۹، ۲۵۵
غَلوک انداز ۲۰۷
الغمرہ ۱۸۶، ۱۸۸
الغَور (جزیرۃ العرب میں) ۲۴۸

ف

فاران ۴۷
فارس ۱۸۵، ۱۹۳- ۱۹۷، ۲۳۰، ۲۴۲، ۲۴۹
الفاریاب (جوزجان میں) ۲۱۰، ۲۴۳
فاز ۲۰۹
فاس (المغرب میں) ۲۶۶
الفاشس ۲۱۷
فاقوس ۲۲۰
فاو ۲۴۷
الفحیمہ (طریق الفرات پر) ۲۱۷
فدک ۲۴۸
الفُدین ۲۱۶
الفُرات ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۰، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۴۰
عمل (طریق) الفرات ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۱
فرات بادقلی ۲۳۶، ۲۳۸
الفرضہ ۲۱۷
الفرع ۲۴۸
فرعایا ۲۱۸
فرغانہ ۲۰۳، ۲۰۶-۲۰۸، ۲۱۲، ۲۴۳، ۲۶۲
فرق ۱۹۲
الفرما ۲۲۰، ۲۴۷، ۲۵۵
فرمہ ۲۲۱
الفسطاط ۱۹۰، ۲۲۰، ۲۲۹
الفلج ۱۹۳
فلجہ ۱۹۰
فلسطین ۲۲۸، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۵۱، ۲۵۵
الفلوجۃ زیریں ۲۳۶، ۲۳۰
الفلوجۃ علیا ۲۳۶، ۲۳۷
فَمّ الصِّلح ۱۹۴
الفوارہ ۲۲۵
فورنمذ ۲۰۳
فید ۱۸۶
فیروز قباذ ۲۳۵
الفیق ۲۱۹
الفیوم ۲۴۷

ق

قابس ۲۲۵
القادسیہ ۱۸۵، ۲۳۰

القادسیہ (دجلہ پر) ۲۱۴
قارا ۲۱۸
قارض عامر ۲۱۲
قاسان ۲۴۴، ۲۵۰
القاع (الجوزجان میں) ۲۱۰
القاع (طریق مکہ پر) ۱۸۶
قالیقلا ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۴
قبا (طریق البصرہ میں منزل ہے) ۱۹۰
قبا (فرغانہ میں) ۲۰۸
القباوق ۲۵۸
قبر العبادی ۱۸۶ (اور دیکھو قصر العبادی ۲۲۴)
قصر العبادی ۲۲۴
قبر میمونہ ۱۸۷
قبرس ۲۳۱، ۲۵۵
قدید ۱۸۷
قردی ۲۴۵، ۲۵۱
قرطبہ ۲۶۲
قرطسا ۲۲۰، ۲۴۷
القرعاء (طریق مکہ پر) ۱۸۶
القرعاء (طریق الیمامہ پر) ۱۹۳
القرعون ۲۱۹
قرقیسیا ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۳، ۲۴۶
قرماسین ۲۲۶، ۲۴۴
قرمیسین ۱۹۸، ۱۹۹
القرنتین (البحرین میں) ۱۹۳

قریات الفرات ۲۴۶
القریتین ۲۰۹
قریۃ الآس ۱۹۵
قریۃ الحباری ۱۹۴
قریۂ حسان ۲۴۰
قریۂ خاقان الترکی ۲۵
قریۂ دایہ ۲۰۱
قریۂ عبدالرحمن ۱۶۵
قریۂ علی ۲۰۳
القریتین (طریق البصرہ میں) ۱۹۰، ۱۹۱
القریتین (دمشق میں) ۲۱۸
القریتین (القریتین المغرب میں) ۲
قزوین ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۳۴، ۰
۲۶۱
القفس ۲۴۷
قطانہ ۲۰۰
القسطل ۲۱۸
قسطنطنیہ ۲۳۱، ۲۵۶، ۲۵۷
القصبہ (الیمن میں) ۱۹۲
القصر حصن النصاری ۲۲۰
قصر الاحنف ۲۰۹
قصر خوط ۲۱۰
قصر الدرق ۲۲۵
قصر الروم (القصر الابیض) ۲۲۲

قصر الشماسس
قصر شیریں ۱۹۸
قصر العجوز ۲۲۱
قصر العسل ۲۲۲
قصر العطش ۲۲۴
قصر علقمہ ۲۰۳
قصر عمرو (قرمیسین) ۱۹۸
قصر عمرو (مرو الروذ) ۲۱۰
قصر اللصوص ۱۹۸
قصر الملح ۲۰۱
قصر موہنان ۲۰۸
قصر بنی نازع ۲۱۵
قصر النجار ۲۰۲
قصر ابن ہبیرہ (العراق میں) ۱۸۵
قصر یزید ۱۹۸
قصر این (قصر اعین) ۱۹۶
قصور حسان ۲۲۴
قطر (البحرین میں) ۱۹۳
القطر (البطائح میں) ۱۹۴
قطربل ۲۳۵، ۲۳۷
قطوان ۲۰۳
القطیف ۲۴۹
القطیفہ ۲۱۸
قفط ۲۴۷
قلمیہ ۲۵۸

قلنسوہ ۲۱۹
قم ۲۲۷، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
قم (مفازہ) ۲۰۵
القمرطی ۲۱۷
قناۃ حسان ۲۴۰
قنسرین ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۱
قنطرۃ مریم ۱۹۸
قنوران ۲۰۰
قُمّی ۲۴۷
قہستان ۲۴۳
قہستان (کرمان میں) ۱۹۶
قہقہی ۲۴۸
قورس ۲۵۳
قوام ۲۱۳
قومس ۲۰۱، ۲۴۴، ۲۵۰
القیروان ۲۲۵، ۲۴۸، ۲۶۵
القیس ۲۴۷
قیساریہ ۲۵۵

ک

کابل ۲۴۳
کاسب ۲۰
کاظمہ ۱۹۳
کبال (فرغانہ میں) ۲۰۶
کنانہ ۲۲۵
کستنہ ۱۸۸، ۱۹۲، ۲۴۸

کحراسس ۱۹۸
الکرج ۱۹۹، ۲۴۴
الکرکان ۱۹۵
الکرخ (سرمن رائے میں) ۲۱۴
کرکت ۲۰۷
کرمان ۱۹۳، ۱۹۵ — ۱۹۸، ۲۴۲،
۲۵۰
کرمسینیہ ۲۰۲
کرو ۱۹۷
کرا ۱۸۸
کربرکان ۱۹۷
کریون ۲۲۰
کس (سجستان میں) ۲۴۳
کسکر ۲۳۵، ۲۳۸، ۲۴۱
الکسوة ۲۱۹
کشک ۱۹۶
کشمیہن ۲۰۲
کصری باس ۲۰۵
کفر توثا ۲۱۵، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۴۵
کفرتیلی ۲۱۹
الکلابہ ۱۹۰
الکلس ۲۵۴
کلواذی ۱۹۳، ۲۳۵، ۲۳۸
کمخ ۲۱۶
کنارستان ۱۹۵

کنائس الحدید ۲۲۱
کنجاباذ ۲۱۰
مخالیف کندہ ۱۹۲
کنسحاب ۲۱۰
کنیسة السوداء ۲۵۳
کوثی ۱۸۵، ۲۳۶، ۲۳۷
کورم ۱۹۶
کوزستان ۲۰
الکوفہ ۱۸۵، ۱۹۰، ۲۳۳
کوک ۲۰۳
کول شوب ۲۰۵
کولان ۲۰۵، ۲۰۶
کولسرہ ۲۱۴
کومشریک ۲۲۰
کواکت ۲۰۹
کسیراو ۲۰۶
کبوعر ۲۵۲
کیماک ۲۰۵، ۲۰۹، ۲۶۲

ل

اللاذقیہ ۲۵۵
اللاس ۲۵۸
اللجون ۲۱۹، ۲۲۰
مخلاف لحج ۱۹۲
الملکام ۲۳۲
اللیث ۱۹۲

لبینہ ۲۴۸

م

ماء شریک ۲۱۸
ماذران ۲۲۷
ماذرواستان ۱۹۸
مارب ۲۴۸
الماربین ۲۰۰
ماردین ۲۴۵
مازح عمر ۲۴۶
سرائے ماس ومروہ ۱۹۷
ماسبذان ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
ماستین ۲۰۳
ماکسین ۲۱۶
مانص ۱۹۱
نہرماوا ۲۰۴
ماویہ ۱۹۰، ۱۹۱
ماہین ۱۹۶
مدینۃ المبارک (قزوین میں) ۲۱۷
المتوکلیہ (شمکور) ۲۲۷
المثقب ۲۰۱، ۲۰۲
المجازہ (الیمامہ میں) ۱۹۳
مخلاف بنی مجید ۱۹۲
المحتنی ۲۲۴
المحدثہ ۱۹۱
المحمدیہ ۲۲۸
المحول (الاہواز میں) ۱۹۴
مخلاف بنی عامر ۲۴۹
مخلاف عبداللہ بن مذحج ۱۹۲
المخلصہ ۲۲۰
وادی مخیل ۲۲۲، ۲۲۳
المدائن ۱۹۳، ۲۲۵
المدیبر ۲۲۶
مدینۃ السلام بغداد ۱۸۵، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹
۱۹۷، ۲۱۴، ۲۱۶
۲۲۵، ۲۳۳، ۲۴۴
۲۵۱
مدین (شعیب) ۱۹۰، ۲۴۸
المدینہ (مدینۃ النبی) ۱۸۷، ۱۹۱، ۲۴۸
المدینۃ العتیقہ ۲۳۵، ۲۴۸
المذار ۲۲۶، ۲۴۳، ۲۴۴
مراءہ ۱۹۱
المراغہ ۲۱۳، ۲۲۶، ۲۲۷
مران ۱۹۰
مرایس ۲۳۰
الکرج والمرج ۲۴۴
المرج (حمص میں) ۲۲۸
کورہ المرج (الموصل میں) ۲۴۵
مرج الشیخ ۲۲۲
مرج القلعہ (حلوان میں) ۱۹۸
مرج وزہیر ۲۰۰

المرٔ

مرعش ۲۱۶، ۲۵۲

مرَنْد (آرمینیہ میں) ۲۱۳، ۲۴۴

مرو (الشاہجان) ۲۰۲، ۲۰۹۔۲۱۱،
۲۴۳، ۲۶۵

مروالروذ ومروالاعلیٰ ۲۱۰، ۲۴۳

المری ۲۴۶

مربع ۱۹۳

العقبۃ مزدوزان ۲۰۲

المزنیہ ۲۱۶

مسارس ۲۲۱

مسئولان ۱۹۱

المستراح ۱۹۵

مسجد عائشہ (تنعیم الطائف میں) ۱۸۷

مسجد قضاعہ ۲۲۰

مسحنہ
۱۹۸

جبل مسفینا ۲۳۳

المسقط ۲۵۹

مسکن ۲۳۵، ۲۳۷

المسلح
۱۸۶

مسلمہ ۱۹۳

وادی مسوس ۲۲۳

مسیلہ (مسلحہ) ۱۹۳

المشقر ۲۴۹

مشکویہ ۲۰۰، ۲۲۶

مصاہ ۱۹۱

مصر ۱۹۰، ۲۱۹، ۲۳۰ تا ۲۳۴، ۲۴۷،
۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۵

المصیصہ ۲۲۹، ۲۵۳، ۲۵۸

مصیل ۲۴۸

مخلاف المعافر ۲۴۸

قصر ابی معبد ۲۲۱

المعدن (طریق الیمامۃ) ۱۹۳

معدن بنی سلیم ۱۸۶

معدن الفضہ (الشاش میں) ۲۰۰، ۲۰۸

معدن النقرہ (الحجاز میں) ۱۸۶،
۱۸۷، ۱۹۰

المعرس ۱۹۳

المعینہ ۲۲۸

وادی المغار (مغار الرقیم) ۲۲۲

مغاص اللؤلؤ (الیمن میں) ۱۹۲

المغرب ۲۶۵، ۲۶۶

المغلہ ۲۴۵

مغمداشش (الاصنام) ۲۲۴

المغیثہ (طریق الکوفہ میں) ۱۸۶

مغیثۃ الماوان (طریق الکوفہ میں) ۱۸۶

مفضل ایاذ ۲۰۰

مقدونیہ (بلاد الروم میں) ۲۵۷

المقر ۱۹۳

مکران ۲۴۲، ۲۵۰
مکہ ۱۸۵، ۱۹۳، ۲۴۸
ملطیہ ۲۱۶، ۲۳۳، ۲۵۴
ملکان ۱۹۲
ملل ۱۸۷
ملیتیہ ۲۲۲، ۲۲۳
الملیدس ۲۴۸
مناہ ۱۹۲
منبج ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۴
المنبر ۲۲۱
المنجلہ ۱۹۲
منخوس ۱۶۱
المندب ۱۹۲
منزل شقیق الفہمی ۲۲۳
المنصف (مرو میں) ۲۰۲
المنصف (المغرب میں) ۲۲۴
المنصورہ (ارمینیہ میں) ۲۲۷
منف ۲۴۷
سنجۃ منہوشا ۲۲۴
منوف العلیا والسفلی ۲۴۷
مخلاف المہرہ ۱۸۹، ۱۹۳، ۲۴۸
مہدی اباذ ۲۰۹
مہرجانقذق ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
مہروبان ۲۴۲
مہروز ۲۳۵، ۲۳۸
مہاریع (میاریع) ۲۴۹
الموصل ۲۱۴، ۲۲۰، ۲۳۲، ۲۴۵، ۲۵۱
موقان ۲۱۳
میافارقین ۲۱۵، ۲۴۶، ۲۵۱
المیانج (آذربیجان میں) ۲۲۷
المیانج (خوزستان میں) ۱۹۷
میسان ۲۳۵، ۲۴۱
میمد ۲۰۱

ن

الناطلوس (الناطلیق) ۲۵۳، ۲۵۷، ۲۵۸
الناؤوسہ ۲۱۷
النباج ۱۹۰
النباک (طریق البصرہ میں) ۱۹۳
نبعہ ۱۹۳
النبک (الشام میں) ۲۱۸
النبک (طریق المدینہ میں) ۱۹۱
نتو ۲۴۷
نجد ۲۴۸
نجران ۱۹۳، ۲۴۸
الندامہ ۲۲۱، ۲۲۲
نربونہ ۲۳۱
نرماسیر ۱۹۶
نرنیز ۲۱۳

نسا (فرغانہ) ۲۴۳
نسایک ۱۹۵
نشتر ۲۳۶، ۲۳۸
نسف (نخشب) ۲۴۳
نشوی ۲۱۳، ۲۴۶
نصیبین ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۲۷، ۲۴۵
نصیراباذ ۲۲۶
النشیج ۱۹۲
بطن نعمان ۱۸۷
نعمان السحاب ۱۸۷
نعمانیہ ۱۹۳
نقابلس ۲۵۳
نقیزہ
نہاوند (ماہ البصرہ) ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
نہر بلخ (جیحون) ۲۰۲، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۳۰
نہر بوق ۲۳۵، ۲۳۸
نہر بین ۲۳۸
نہر تیرین ۲۲۵، ۲۴۲
نہر الجدید ۱۹۴
نہر جوبہ ۲۳۶، ۲۳۷
نہر سابس ۱۹۴
نہر سعید ۲۱۸
نہر الشاش ۲۰۴، ۲۰۷، ۲۰۸
نہر الصلہ ۲۳۹، ۲۴۱
نہر عثمان ۲۰۲
نہر عیسی ۲۳۴
نہر معقل ۱۹۴
نہر الملک (بغداد) ۱۸۵، ۲۳۶، ۲۳۷
النہروان ۱۹۷
النہروان الاسفل ۲۳۵، ۲۳۹
النہروان الاعلی ۲۳۵، ۲۳۹
النہروان الاوسط ۲۳۵، ۲۳۹
النہرین ۲۳۶، ۲۳۷
نہیا ۲۱۸
النہنیہ ۲۱۷
نواکت ۲۰۶
النوبندجان ۱۹۵، ۲۲۶
النوبہ ۲۶۵
نوزکت ۲۰۶
نوسا ۲۴۷
نوشجان السفلی ۲۰۵، ۲۶۲
نوشجان الاعلی ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۴۳، ۲۶۲
النوق ۲۰۱
النوقان (طوس میں) ۲۰۲
النیاقلہ ۲۵۴

النیر ۲۱۳
نیسابور ۲۰۱، ۲۰۲
النیل (نیل مصر) ۲۲۰
النیل (نیل العراق) ۲۳۳
نینوی ۲۴۵

ه

الهارونیه ۲۵۳
مناه ۱۹۲
هجر (البحرین) ۱۹۳
هَراة ۲۴۳، ۲۶۵
الهرجاب ۱۹۳
هرمزجرد ۲۳۶، ۲۳۰
هرموزی ۲۴۲
الهریاذه ۲۵۵
هفتدر ۲۰۱
هُمّدان ۲۴۸
همذان ۱۹۸ ... ۲۰۰، ۲۲۹، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰، ۲۶۱، ۲۶۵
هموران ۲۱۱
هنزیط ۲۳۳
الهنی ۲۴۶
هو ۲۴۷
هیت ۲۱۷، ۲۳۳، ۲۴۶، ۲۵۲

و

وادی الاعراب ۲۲۳
وادی الرمل ۲۲۴
وادی السباع (طریق الفرات) ۲۱۷
وادی السدور ۲۲۱
وادی عارا ۲۱۹
وادی القُری ۱۹۱، ۲۴۸
وادی الملح ۱۹۴
واسط ۱۹۴، ۲۲۵، ۲۳۳، ۲۴۰، ۲۴۱
والشجرد ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۴۳
واقصه ۱۸۶
وجره ۱۹۰
الوجه ۱۹۱
الوراده ۲۱۹
ورثان ۲۱۳، ۲۲۷، ۲۴۴
ورداسا ۲۲۴
وسیم ۲۴۷
ولاری ۲۰۲
وَلیک ۲۶۶

ی

جزیره یابس ۲۳۱
یافا ۲۵۵
یبمبم ۱۸۸
یبه ۱۹۲
یثرب ۲۴۸
یحصب ۲۴۸

يحيى باذ ٢٠٩
يزدجرد ٢٢٦
يلملم ١٩٢
اليمامة ١٩١، ١٩٣، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥١
اليمن ١٨٨ ـ ١٩٠، ١٩٣، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥١

ينبع ١٩١
الينسوع ١٩٠
ينوجرد ٢٠٢
اليهوديتين (برقمين) ٢٢٤
هزيورن ٢٠٤
يوزكند ٢٠٨

ف۔ ب۔ خ

۲۹۷۶۹۹

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔